exponovels

تیری میری کہانی

غانزادی

exponovels

ہنیزہ بھی سکول سے آگئی اور ان دونوں کو دادی کے ساتھ باہر کھانے کا ارادہ دیکھتے ہوئے چوہدرین صاحبہ نے سب کا کھانا باہر ہی لگوا دیا۔

واہ بی بی جان آج یہاں بیٹھ کر کھانا کھانے میں تو مزہ ہی آ گیا۔

چوہدری صاحب خوشدلی سے بولے۔

ہاں جی سہی کہہ رہے ہیں ء بہت اچھی ہوا چل رہی ہے یہاں۔

تب ہی تو بی بی جان کا دل نہی چاہتا یہاں سے اٹھنے کو دل نہی کرتا۔

بہو کے منہ سے تعریف سن کر بی بی جی مسکرا دیں۔

ہاں ہاں تمہیں تو بہت تکلیف تھی میرے یہاں بیٹھنے سے اب جھوٹی تعریفیں کر کے دل مت جلاو۔

ہائے بی بی جان۔۔۔۔پتہ نہی آپ کب مجھے سمجھیں گی؟

وہ افسردہ سی بولیں۔

بی بی سرکار آپ دل چھوٹا مت کریں ان کی تو عادت ہے۔

تیمور ماں کا ساتھ دیتے ہوئے بولا۔

کیا مطلب میری عادت ہے؟

ہاں تو اور کیا؟

آپ ہر وقت غصہ ہی کرتی ہیں اور جو کام ہر وقت کیا جائے اسے عادت ہی کہتے ہیں۔

دیکھ رہے ہو چوہدری بلال؟

exponovels

تمہارا لاڈلا بیٹا کیسے دادی کے ساتھ مسخریاں کر رہا ہے؟

جی بی بی جان سب دیکھ رہا ہوں۔

آپ فکر مت کریں آج ہی اس کے کان کھینچتا ہوں ءوہ بھی مسکرا دیے۔

در حقیقت وہ خود بھی خوش تھے کیونکہ ان کا بیٹا ان کی توقعات پر پورا اتر رہا تھا۔

جو خاندان ہر وقت ایک دوسرے سے کٹا کٹا رہتا تھا ایک ہی دن میں اس خاندان کو ایک میز تک لے آیا تھا۔

بری بات چوہدری تیمور تنگ مت کرو بی بی جان کو۔

ٹھیک ہے بابا سرکار۔

معزرت بی بی جان میں تو آپ کا دل لگا رہا تھا۔

چل اچھا رہنے دے معافی کی ضرورت نہی ہے۔

کھانا کھاو آرام سے ٹھنڈا ہو رہا ہے۔

اسلام و علیکم تایا سرکار۔۔۔۔۔ نمرہ کی آواز پر سب نے پلٹ کر اس کی طرف دیکھا۔

و علیکم اسلام کیسی ہے میری بٹیا رانی؟

انہوں نے نمرہ کے سر پے ہاتھ رکھا۔

exponovels

میں بلکل ٹھیک ہوں تایا سرکار۔

سلام تائی سرکار۔

وعلیکم اسلام آو بیٹھو ہمارے ساتھ۔

کھانا کھاو۔

نہی تائی سرکار آپ کھائیں میں ابھی کھا کر ہی آئی ہوں۔

نہی نہی بیٹھو ہمارے ساتھ تھوڑا سا کھالو۔

ڈرامے باز۔۔۔۔ہنیزہ تیمور کے کان میں بولی اور تیمور مسکرا دیا۔

اب بیٹھ بھی جاو اتنے نکھرے کیوں کر رہی ہو؟

کسی غیر کے گھر میں تھوڑی آئی ہو جو شرما رہی ہوں۔

بی بی جان کے کہنے پر وہ دانت نکالتی ہوئی انہی کے ساتھ بیٹھ گئی۔

کیوں میرا جلوس نکالنے پر تلی ہیں بی بی جان؟

تھوڑی سی تو عزت ہے میری قائم رہنے دیں۔

آپ کی مہربانی!

اچھا اچھا بڑی آئی عزت والی لے کھانا کھا میرے ساتھ۔

exponovels

ہممم شکریہ بی بی جان۔۔۔۔وہ دانت پیستی ہوئی ان کے ساتھ کھانے بیٹھ گئی۔

کام کی نہ کاج کی دشمن اناج کی۔

ہنیزہ کی کہاوت پر تیمور نے اسے گھورا۔

بری بات ایسا نہی کہتے۔

اور نہی تو کیا؟

ابھی تو کہہ رہی تھی کھا کر آئی ہوں مگر پھر بھی کھانے بیٹھ گئی ہیں۔

ہنیزہ کیسی ہو؟؟؟؟

نمرہ کی نظر ہنیزہ پر پڑی تو سمجھ گئی کہ یہ تیمور کے ساتھ سرگوشی میں میری ہی چغلیاں کر رہی ہے۔

ٹھیک نمرہ آپی۔۔۔۔آپ کیسی ہیں؟

میں بھی بلکل ٹھیک تمہارے سامنے بیٹھی ہوں۔

ہممم۔۔۔۔میری طرف سے آپ کو نمونیہ ہو مجھے کیا؟

اہممم۔۔۔۔تیمور نے اسے گھوری ڈالی۔

میرا حال نہی پوچھیں گی؟

تیمور کے سوال پر نمرہ ہکا بکا سی سب کو دیکھنے لگی۔

exponovels

آپ کیسے ہیں؟

جب اور کچھ نا سوجھا تو جلدی سے یہی بول گئی۔

میں بھی ٹھیک ہوں آپ کے سامنے فٹ اینڈ فائن۔

ہمم اچھی بات ہے۔

وہ بس اتنا ہی بول پائی اور ڈوپٹہ اچھی طرح سر پر اوڑھا۔

ویسے تو ڈوپٹہ گلے میں ہی رکھتی ہیں مگر اب دیکھو بابا سرکار کے سامنے کیسے نیک بننے کی کوشش کر رہی ہیں۔

ہنیزہ کوئی موقع نہی چھوڑنے والی تھی آج۔

تیمور نے سر نفی میں ہلایا۔

اور سب ٹھیک ہیں ناں گھر میں؟

جی تائی سرکار سب ٹھیک ہیں۔

بی بی سرکار گھر پر نہی تھیں تو میں نے سوچا کچھ وقت آپ سب کے ساتھ گزار لوں۔

اسی لیے یہاں چلی آئی۔

یہ تو اچھی بات ہے نمرہ آپی۔

exponovels

میں آپ کو اپنے سارے گفٹس دکھاتی ہوں جو تیمور بھائی ملائیشا سے میرے لیے لائے ہیں۔

ہاں کیوں نہی آو دکھاو۔

ارے بیٹھ کر کھانا تو کھالو نمرہ دونو الے لگائے ہیں اور چل دی۔

بیٹھو یہاں میں خود کھلاتی ہوں تمہیں کتنے کمزور لگ رہی ہو۔

ہر وقت خون چوستی رہتی ہے تیری ماں تیرا۔

نہی بی بی جان مجھے بھوک نہی ہے۔

وہ بولتی رہ گئی مگر بی بی جان اسے زبردستی کھلانے لگی۔

واہ بی بی جان آپ نے مجھے تو کبھی کھانا نہی کھلایا ایسے۔۔۔ہنیزہ منہ پھلاتی ہوئی بولی۔

اور مجھے بھی تیمور نے بھی اس کا ساتھ دیا۔

آجاو تم دونوں بھی جل کیوں رہے ہو؟

ہنیزہ بھاگی بھاگی دادی کے پاس بیٹھ گئی اور تیمور نمرہ کے ساتھ بیٹھ گیا۔

وہ تھوڑی ہچکچائی۔

ہنیزہ چلوناں۔۔۔اس نے ہنیزہ کو پکارا مگر وہ تو کھانا کھانے میں مصروف تھی۔

پتہ نہی کونسا پرفیوم لگاتا ہے یہ بندہ؟

exponovels

دماغ خراب ہو رہا ہے میرا۔

منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔

اگر چاہیے تو لا دوں گا۔

تیمور اس کی بربراہٹ سن چکا تھا۔

وہ سمجھ چکا تھا اس کی موجودگی نمرہ کو پریشان کر رہی ہے اسی لیے جان بوجھ کر اس کے پاس بیٹھ کر دادی کے ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا۔

نمرہ سب کے درمیان پھنس کر بیٹھی تھی اور مجبوراً دادی کے ہاتھ سے زبردستی کھانا کھا رہی تھی۔

چوہدری صاحب کیا آپ بھی وہی سوچ رہے ہیں جو میں سوچ رہی ہوں؟

چوہدری صاحب نمرہ اور تیمور کو ایک ساتھ دیکھ کر مسکرا رہے تھے اور بیگم صاحبہ نے دیکھ لیا۔

ہاں میں بھی وہی سوچ رہا ہوں مگر یہ ممکن نہی۔

وہ وہاں سے اٹھ کر اندر چلے گئے۔

بس کریں بی بی جان اور کتنا کھلائیں گی؟

نمرہ اپنی جگہ سے اٹھ گئی مگر آگے تیمور دیوار بنے بیٹھا تھا۔

بی بی جان اس سے بولیں مجھے جانے دے۔

exponovels

ایسے کیسے جانے دوں؟

پہلے کھانا تو کھاو پورا۔۔۔اس نے نوالہ اٹھایا اور نمرہ کے منہ میں ڈال دیا۔

اچھے بچوں کی طرح پہلے کھانا ختم کرو۔

نمرہ ہکا بکا سی اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔

تائی سرکار اور بی بی جان بھی مسکرا دیں تیمور کی اس حرکت پر مگر ہنیزہ منہ پھلائے واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔

بی بی جان سمجھا لیں اپنے پوتے کو ورنہ،،،،

ورنہ؟؟؟؟

ورنہ کیا کرو گی تم؟

ہاں ہاں بولو۔

نمرہ بہت تپ چکی تھی۔

اس نے دونوں ہاتھ آگے بڑھائے اور تیمور کے بال مٹھیوں میں جکڑ لیے۔

بی بی جان روکیں اسے وہ اس کے ہاتھوں سے اپنے بال آزاد کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولا۔

بی بی جان اس سے بولیں پہلے میرے گزرنے کا راستہ خالی کرے۔

exponovels

اچھا اچھا اٹھ رہا ہوں۔۔۔وہ تیزی سے وہاں سے اٹھ گیا۔

نمرہ بھی اس کے بال یونہی جکڑے اٹھ گئی اور بال چھوڑ کر تیزی سے اپنی حویلی کی طرف دوڑ لگا دی۔

تیمور نے اپنے ٹیڑھے بال سیٹ کیے اور اسے بھاگتے دیکھ مسکرا دیا۔

بی بی جان کیا چیز ہے یہ؟

آفت کی پڑیا۔۔۔وہ بھی ہنس دیں۔

ایسا لگتا ہے جیسے تم دونوں ابھی بھی بچپن میں ہی ہو۔

سہی کہہ رہی ہیں بی بی جان ان کے ساتھ بچپن تو نہی گزرا میرا مگر اب ساری رسمیں ادا کرے گی یہ دونوں میرے ساتھ۔

ہنیزہ چپ چاپ وہاں سے اٹھ گئی۔

اب اسے کیا ہوا؟

بی بی جان مسکراتی ہوئی بولیں۔

میں جانتا ہوں بی بی جان۔

ہنیزہ کو اچھا نہی لگتا وہ کہتی ہے کہ میں بس اسی کا بھائی ہوں۔

بچی ہے ابھی آہستہ آہستہ سمجھدار ہو جائے گی۔

exponovels

میں جاتا ہوں اس کے پاس۔

بی بی جان کتنا اچھا لگ رہا ہے ناں آج؟

گھر کی رونق بچوں سے ہی ہوتی ہے۔

ہاں بلکل۔۔۔۔مجھے تو اس بات کی خوشی ہے کہ تیمور پرائے دیس میں رہ کر بھی اپنوں کو نہی بھولا۔

بہت پیارا ہے میرا بیٹا۔

یہ آپ کہہ رہی ہیں بی بی جان؟

آپ تو کہہ رہی تھیں کہ۔۔۔۔

توں جائے گی یہاں سے یا پھر لاٹھی اٹھاوں میں؟

اچھا اچھا جا رہی ہوں بی بی جان۔۔۔وہ مسکراتی ہوئیں شبو کو آواز دیتی ہوئی وہاں سے اٹھ گئیں۔

تیمور ہنیزہ کو ساتھ لیے گاڑی کی طرف بڑھا۔

ارے کہاں چل دیے تم دونوں؟

بی بی جان نے آواز لگائی۔

بی بی جان تھوڑی دیر میں واپس آجائیں گے ہنیزہ کو پاس والے بازار لے کر جا رہا ہوں آئسکریم کھلانے۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن اکیلے مت جانا گارڈز کو ساتھ لے جاو۔

exponovels

بائے بی بی جان۔۔۔وہ ان کی بات ان سنی کرتے ہوئے گاڑی بھگا کر گیٹ سے پار لے گیا۔

جاو تم دونوں دوسری گاڑی میں ان کے پیچھے یہاں منہ اٹھائے کھڑے ہو۔

جی بی بی جان۔۔۔۔دونوں گارڈز دوسری گاڑی میں ان کے پیچھے گاڑی بھگاتے ہوئے لے گئے۔

جیسے ہی تیمور گاڑی سے باہر نکلا دونوں گارڈز وہی موجود تھے۔

افففففف۔۔۔۔یہ لوگ پتہ نہی کب پیچھا چھوڑیں گے ؟

آوہنیزہ۔۔۔وہ اسے ساتھ لیے شاپنگ کروانے لگا۔

وہ ایک ہی شاپ میں بیٹھی رہی کوئی سوٹ پسند ہی نہی آرہا تھا اسے۔

تم دونوں یہی رکو ان کے پاس میں ابھی آیا۔

وہ وہاں سے دوسری شاپ پر چلا گیا۔

کیا لوں اس نک چڑی کے لیے ؟؟؟؟

چوڑیاں ؟؟؟؟

نہی ڈریس لے لیتا ہوں ؟؟؟

نہی پرفیوم ؟؟؟؟

Ohhhh I am confused.....

exponovels

سمجھ نہی آرہا کیا خریدوں اس کے لیے جو اسے پسند آئے؟

ہمممم چلو دیکھتے ہیں۔۔۔۔وہ شاپ کی طرف بڑھ گیا۔

آخر کار اس نے سوچ ہی لیا کہ کیا خریدنا ہے۔

گفٹس پیک کروانے کے بعد گاڑی میں رکھ کر واپس شاپ میں چلا گیا۔

ہنیزہ ابھی تک سلیکشن میں ہی لگی تھی۔

مجبوراً تیمور کو تین گھنٹے بازار میں اس کے لیے گھومنا پڑا۔

راستے میں ہی شام ہو گئی۔

گارڈز کو فکر لگی ہوئی تھی جلد از جلد حویلی پہنچنے کی۔

تیمور کی گاڑی سے پہلے انہوں نے اپنی گاڑی لگا رکھی تھی۔

آخر ایسا بھی کیا ہے جو ہم لوگ اکیلے باہر نہی جاسکتے؟

پتہ نہی بھائی۔۔۔بس بابا سرکار نے کبھی اکیلے باہر جانے ہی نہی دیا۔

شاید کوئی دشمنی ہو کسی کی ہم سے۔

دشمنی کس کی؟

exponovels

یہ تو نہی پتہ بھائی۔

آپ بابا سرکار سے کیوں نہی پوچھ لیتے ؟

ہمممم سہی کہا۔

مجھے بابا سرکار سے پوچھنا ہی پڑے گا اس بارے میں۔

کوئی چیز رہ تو نہی میری گڑیا کی ؟

اگر کچھ رہ گیا ہے تو بتا دو ابھی گاڑی واپس گھما لوں گا۔

رہنے دیں بھائی کیونکہ اگر آپ نے گاڑی پیچھے گھمائی تو یہ لوگ بھی گاڑی واپس گھما لیں گے۔

آپ بس جلدی حویلی پہنچیں۔

اس وقت باہر جانے کی اجازت نہی ہے ہمیں ءہو سکتا بابا سرکار سے ڈانٹ ملے آج آپ کو۔

نہی ایسا نہی ہو سکتا۔

بابا سرکار بہت پیار کرتے ہیں مجھ سے۔

بس وہ فکر کرتے ہیں ہماری اور کوئی بات نہی۔

exponovels

ہماری رگوں میں چوہدری کا خون ہے ہمارا بے خوف ہونا بہت ضروری ہے ورنہ دشمن کے دل سے اس ذات کے لیے خوف ختم ہو جائے گا۔

بات کرنی ہو گی مجھے بابا سرکار سے ءکل سے میں سیکورٹی کے بغیر آیا جایا کروں گا۔

ہاں دیکھ لیں مگر فائدہ کوئی نہی ہے کیونکہ اس حویلی میں وہی ہوتا ہے جو بابا سرکار کا حکم ہوتا ہے۔

بلکل ہو گا وہی جو بابا سرکار چاہیں گے۔

ان کے حکم کی تعمیل ہمارا فرض ہے۔

میں بس وجہ جاننا چاہتا ہوں اس احتیاط کی۔

گھر پہنچ کر چاچو سرکار کی حویلی چلیں؟

کیوں؟؟؟

آپ کا چاچو سرکار کے ہاتھوں قتل ہونے کا ارادہ ہے کیا؟

وہ ہم سے رشتہ نہی رکھنا چاہتے۔

نہ تو ہم ان کی حویلی جاتے ہیں اور نہ ہی وہ ہماری حویلی آتے ہیں۔

بی بی جان ہی وہاں جاتی ہیں ورنہ ہم سب کے لیے تو اس حویلی کے دروازے بند ہیں۔

exponovels

مگر بابا سرکار نے ان کے یہاں آنے پر کبھی کوئی پابندی نہی لگائی مگر سوائے نمرہ آپی کے کوئی نہی آتا یہاں۔

وہ ہیں ہی بہت ڈھیٹ۔۔۔۔چچی سرکار کی ڈانٹ سننے کے باوجود بھی یہاں آنے سے باز نہی آتیں۔

وہ ڈھیٹ نہی ہے میری جان بس رشتوں سے بندھ کر رہنا چاہتی ہے۔

وہ غلامی کو اپنا مقدر نہی سمجھتی بلکہ راستے میں آنے والی ساری زنجیریں توڑ کر اڑان بھرنے کا شوق رکھتی ہے۔

ہمیں بھی وہاں جانا چاہیے۔

جس طرح وہ رشتوں کو سنبھالے ہوئے ہے ہمیں بھی اس کا ساتھ دینا چاہیے۔

آپ کی باتیں میرے پلے نہی پڑتی بھائی۔

اس نے نفی میں سر ہلایا۔

کوئی بات نہی آہستہ آہستہ سمجھ آنے لگیں گی۔

یہ بتاو ہوم ورک کرنے میں مدد چاہیے؟

ہاں ناں بھائی قسم سے سب اپنے بڑے بھائیوں اور بہنوں سے ہوم ورک کرواتی ہیں میری فرینڈز۔

exponovels

آپ نے تو میرے منہ کی بات چھین لی۔

میں ہوم ورک کر کے دینے والے بھائیوں میں سے نہی ہوں بچے۔

ہوم ورک کیسے کرنا ہے یہ بتا کر سائیڈ پر بیٹھنے والوں میں سے ہوں۔

اوہ بھائی آپ نے تو میری آخری امید پر بھی پانی پھیر دیا۔

ایسی امیدیں لگانی بھی نہی چاہیں جن کا کوئی سر پیر ہی نہ ہو۔

ہونہہ۔۔۔۔رہنے دیں آپ۔

میں خود ہی کر لوں گی اپنا ہوم ورک۔

نہی اپنے کمرے میں جاو میں آرہا ہوں تھوڑی دیر میں۔

وہ لوگ حویلی پہنچ گئے تو ہنیزہ اپنا سامان اٹھائے اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ تیمور شاپنگ بیگز لیے چچا کی حویلی کی طرف بڑھ گیا۔

گھر کے اندر داخل ہوا تو کوئی نظر نہی آیا۔

کچن سے باتیں کرنے کی آواز پر کچن کی طرف بڑھا۔

exponovels

نمرہ شیلف پر بیٹھی سیب کھا رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ شبو کو کھانا جلدی جلدی بنانے پر تلقین کر رہی تھی۔

کام چور۔۔۔۔ تیمور مسکراتے ہوئے کچن کے دوازے میں رک گیا۔

شبو کی نظر اس پر پڑی تو گھبرا گئی۔

بی بی جی وہ آئے ہیں۔

کون؟؟؟؟

میرے ہونے والے وہ؟؟؟

وہ تو روز میرے خوابوں میں آتے ہیں ءوہ ڈوپٹہ آنکھوں پر رکھے شرماتی ہوئی بولی۔

جب سے اسے دیکھا ہے ناں شبو یہ دل تو جیسے ڈھڑکنا بھول ہی گیا ہے۔

دل چاہتا ہے وہ گھنٹوں میرے سامنے بیٹھا رہے اور میں اسے دیکھتی رہوں۔

وہ بولتا رہے اور میں اس کی وہ مدھم سی آواز سنتی رہوں۔

میں رات اس کی آنکھوں میں خود کو دیکھتے ہوئے ہی گزار دوں۔

وہ بس میرے سامنے ہی بیٹھا رہا۔

exponovels

سمجھ لیں آپ کی دعا پوری ہو گئی بی بی جی۔

زرا دروازے میں تو دیکھیں۔۔۔۔وہ اس نمرہ کے کان میں بولی

کیا ہے تجھے شبو؟

اچھے بھلے موڈ کا ستیاناس کر دیتی ہوں۔

آ ہمممم۔۔۔۔ تیمور نے اپنی موجودگی کا احساس دلایا تو اس نے یکم دم دروازے کی طرف گردن موڑی۔

ہائے میں مر گئی!

وہ تیزی سے نیچے اتری اور پاوں مڑ گیا۔

ہائے اللہ جی۔۔۔۔درد سے چلا اٹھی۔

نمرہ کیا ہوا؟

تیمور تیزی سے اس کی طرف بھاگا اور سہارا دے کر کرسی تک لایا۔

بیٹھو یہاں کیا کرتی ہو تم؟

عقل سے بلکل پیدل ہو۔

وہ بولتا جا رہا تھا جبکہ وہ تو بس اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔

exponovels

کہاں لگی ہے چوٹ ؟

اب وہ اس کا جوتا اتار کر سائیڈ پر رکھے اس کا مخملی پاوں تھام کر جائزہ لے رہا تھا۔

نمرہ تو جیسے اس کے حصار میں کھو سی گئی تھی۔

اس کا سارا درد اڑن چھو ہو چکا تھا۔

بی بی جی۔۔۔۔شبو نے اس کا کندھا ہلایا تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

تیزی سے پاوں واپس کھینچ لیا۔

یہ کیا کر رہے ہیں آپ ؟

اٹھیں یہاں سے اور کرسی پر بیٹھیں۔

میں جو کر رہا ہوں مجھے وہ کرنے دو ہر بات میں ضد اچھی نہی ہوتی۔

وہ دوبارہ اس کا پاوں تھام چکا تھا۔

ان کے منہ پر ہاتھ رکھیں آپ۔۔۔۔اس نے شبو کو اشارہ کیا۔

کیا؟؟؟

منہ پر ہاتھ کیوں ؟

exponovels

کہی میری موچ نکالنے کا تو نہی سوچ رہے تم دونوں ؟

جی آپ کی نہی آپ کے پاوں کی موچ۔

شبو نے تیزی سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا اور تیمور نے ایک جھٹکے سے پاوں کو اپنی طرف کھینچا اور موچ نکال دی۔

بس اتنی سی بات تھی۔

وہ جوتا دوبارہ اس کے پاوں کے پاس رکھتے ہوئے تیزی سے اٹھ کھڑا ہوا جبکہ نمرہ کا چہرہ پسینے سے تر ہو چکا تھا۔

شبو تجھے تو میں بعد میں دیکھ لوں گی۔

ان کو ہلدی والا دودھ لا کر دیں ابھی اور رات کو ہلد مکس تیل کی مالش بھی کرنی ہے ان کے پاوں پر۔

جو چھوٹے چوہدری صاحب آپ بے فکر ہو جائیں میں اچھے سے خیال رکھوں گی ان کا۔

شبو دل ہی دل میں ہنستی ہوئی بولی۔

اوہاں یاد آیا میں ایک ضروری کام سے آیا تھا یہاں۔

میز پر رکھے شاپنگ بیگز نمرہ کی طرف بڑھائے۔

exponovels

یہ کچھ گفٹس لایا تھا تمہارے لیے ءشاید تمہیں اچھے لگیں۔

ان کی کیا ضرورت تھی؟

وہ دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی بس اوپر اوپر سے بول دیا۔

کیوں ضرورت نہی تھی؟

کیا میرا کوئی حق نہی تم پر؟

نہی ایسی کوئی بات نہی۔۔۔۔ حق والی بات پر وہ تھوڑی چونک گئی۔

میں یہ سامان آپ کے کمرے میں رکھ آتی ہوں ءشبو خوشی خوشی سارے بیگز اٹھا کر لے گئی۔

اب ٹھیک ہو ناں؟

جی ٹھیک ہوں۔

کیا بات ہے خیریت؟

گھر میں کوئی نظر کیوں نہی آ رہا؟

تیمور کے سوال پر نمرہ ہوش میں آئی اور تیزی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

جاو یہاں سے اگر کسی نے دیکھ لیا تو قیامت آجائے گی۔

exponovels

وہ رونے کی تیار تھی۔

اچھا اچھا جا رہا ہوں۔۔۔بیٹھ جاو آرام سے۔

اس میں رونے والی کون سی بات ہے؟

صبح ملیں گے۔

خدا حافظ۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے وہاں سے چلا گیا اور نمرہ نے سکھ کا سانس لیا۔

جیسے ہی وہ اپنی حویلی میں داخل ہوا اذان کی آواز سنائی دی۔

نماز کے لیے لیٹ ہو گیا۔۔۔تیزی سے اپنے کمرے میں بھاگا اور کپڑے چینج کر کے باہر آیا تو چوہدری صاحب اسی کے انتظار میں کھڑے تھے۔

آجاو میرے شیر کہاں رہ گئے تھے؟

معزرت بابا سرکار میں تھوڑا لیٹ ہو گیا۔

کوئی بات نہی چلو جلدی دیر ہو رہی ہے۔

واپسی پر اس نے آخر کار ہمت کرتے ہوئے بابا سرکار سے سوال پوچھ ہی لیا۔

بابا سرکار آخر ایسا بھی کیا ڈر ہے جو ہم لوگ بغیر سیکورٹی کے حویلی سے باہر آجا نہی سکتے؟

exponovels

اس کے سوال پر وہ چلتے چلتے رکے مگر پھر مسکراتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔

دشمنی کا کھیل میرے لال۔

دشمنی مگر کس سے بابا سرکار؟

دیکھو بیٹا دشمن دو طرح کا ہوتا ہے ایک وہ جو چھپ کے وار کرتا ہے اور دوسرا وہ سامنے سے وار کرتا ہے اور اگر یہ دونوں خوبیاں کسی ایک ہی دشمن میں ہو تو ہر قدم پھونک پھونک کر رکھنا پڑتا ہے۔

ہیں کچھ دشمن ہمارے جو چھپ کر بھی وار کر سکتے ہیں اور کئی سال سے سامنے سے بھی وار کرتے چلے آ رہے ہیں۔

میں چاہتا ہوں تم ان سب معاملات سے دور ہی رہو۔

اگر میں چاہتا تو بچپن میں ہی تمہیں کبھی خود سے دور نا ہونے دیتا۔

چوہدری بلال اتنا بھی کمزور نہی کہ کوئی اس کی اولاد کو اس سے چھین سکے۔

تمہیں اماں جان کے ساتھ بھیجنے کا فیصلہ میرا اپنا ہی تھا۔

میں چاہتا تھا میرا بیٹا پڑھ لکھ کر نیک اور سمجھدار انسان بنے اور اس گاوں کا مستقبل سنبھال سکے۔

میں اپنے بیٹے کو کیسے اس خون خرابے سے بھری زندگی میں قدم رکھنے دیتا؟

exponovels

تمہیں بیس سال خود سے دور رکھا۔

یہ بیس سال آسان نہی تھے ہر پل دل چاہتا تھا کہ کسی طرح اڑ کر اپنے لخت جگر کے پاس پہنچ جاوں اور اسے سینے سے لگا کر اپنی ساری تھکن اتار دوں۔

مگر ایسا نہی کر سکا۔

کیونکہ اگر میں ایسا کرتا تو ہم دونوں ہی کمزور پڑ جاتے اور مستقبل کے جو سہانے خواب تمہارے لیے سجائے تھے وہ ٹوٹ کر بکھر جاتے۔

میں پڑھا لکھا نہی ہوں شاید اس لیے کچھ غلطیاں ہوئی ہیں مجھ سے۔

ایک غلطی اپنے چھوٹے بھائی کی پرورش میں بھی ہو گئی مجھ سے جس کا خمیازہ میں آج تک بھگت رہا ہوں۔

کاش میں نے اپنے بھائی کو دوسروں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑا ہوتا تو آج یہ دن نا دیکھنا پڑتا ہمیں۔

دوستی کی آڑ میں کچھ لوگ آستین کے سانپ نکلے اور میرے بھائی کو مجھ سے دور کر دیا۔

آج وہ پاس تو ہے مگر ساتھ نہی۔

دولت کے لالچ نے اسے بھائی اور ماں باپ سے جدا کر دیا۔

میں نہی چاہتا جو غلطیاں مجھ سے ہوئیں وہی غلطیاں تم بھی کرو۔

exponovels

وہ تینوں تمہارے چھوٹے بھائی ہیں۔

ان کے دل سے نفرت ختم کر کے محبت کا بیج کیسے بونا ہے یہ اب تم پر ہے۔

نمرہ اسی گھر کی بیٹی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ وہ اسی گھر میں رہے کسی پرائے گھر کا چراغ نہ بنے مگر میں بہت بے بس ہو بھائی کے ہاتھوں لیکن اگر تم چاہو تو یہ ممکن ہو سکتا ہے۔

بابا سرکار میں آپ کی اس بات کا مطلب نہی سمجھ سکا۔

بہت جلد سمجھ جاو گے۔

آو کھانا کھائیں باقی باتیں بعد میں سمجھاوں گا۔

باتیں کرتے کرتے وہ لوگ حویلی پہنچ چکے تھے۔

نمرہ بھی کھانا کھا کر برتن سمیٹ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

تب ہی شبو کمرے میں آئی۔

اس وقت بی بی جان اچانک گھر آ گئیں تو وہ اس بارے میں بات ہی نہی کر سکی اس سے اور کچن میں مصروف ہو گئی۔

مرجاتوں شبو۔۔۔مجھے بتا نہی سکتی تھی کہ وہ دروازے پے کھڑا ہے۔

exponovels

گستاخی معاف چھوٹی بی بی مگر آپ میری سنتی ہی کہاں ہیں؟

میں نے بہت اشارے کیے آپ کو مگر آپ میری طرف دیکھ ہی نہی رہی تھیں۔

پتہ نہی کیا کیا بول رہی تھی میں اگر اس نے میری ساری باتیں سن لی ہو گی تو؟

پتہ نہی کیا سوچے گا میرے بارے میں؟

باتیں تو انہوں نے آپ کی ساری سن لی تھیں اور مسکرا بھی رہے تھے مگر آپ گر گئیں ناں تو ان کا دھیان ہی نہی رہا۔

اسی لیے کہتے ہیں جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہی ہوتا ہے۔

کتنے سوہنے لگ رہے تھے آپ دونوں ایک ساتھ۔۔۔ہائے میں صدقے۔

کتنا خوبصورت منظر تھا جب انہوں نے آپ کا پاوں اٹھا کر اپنے گھٹنے پر رکھا تھا۔

اگر میرے پاس موبلیل ہوتا ناں تو آپ دونوں کی تصویریں ضرور بنا لیتی۔

بس کرو شبو مجھے شرم آرہی وہ ڈوپٹہ میں چھپا گئی۔

بہت فکر کرتے ہیں چھوٹے چوہدری آپ کی۔

بلکل ہیر رانجھے کی جوڑی ہے دونوں کی۔

exponovels

فٹے منہ تیری مثال پے شبو۔

آئے ہائے کیا ہوا چھوٹی بی بی میں کچھ غلط کہہ دیا کیا؟

اور نہی تو کیا مثال بھی ان کی دے رہی کو کبھی ایک نہی ہو سکے۔

اچھی اچھی دعائیں کرو میرے لیے۔

ایک بات ہے جو میں نے تمہیں کبھی نہی بتائی۔

بی بی جان نے مجھے بتایا تھا ایک بار کہ میں جب پیدا ہوئی تھی تو تایا سرکار نے مجھے چوہدری تیمور کے لیے مانگ لیا تھا۔

مگر پھر بابا سرکار اور تایا سرکار کے درمیان آنے والی دوریوں کی وجہ سے یہ بات کہی دب کر رہ گئی مگر

جب سے مجھے پتہ چلا تھا ناں اس بارے میں۔

تب سے دل میں اسی کے خواب سجائے بیٹھی ہوں۔

اکثر سوچتی تھی پتہ نہی وہ کیسا ہو گا؟

اسے میں اچھی لگوں گی بھی یا نہی؟

exponovels

اور وہاں گوریوں کے ساتھ رہ کر کہی اسے کوئی گوری نہ ہتھیا لے جائے ایک انجانا سا خوف ہر وقت دل میں بنا رہتا تھا۔

مگر پھر کہتے ہیں ناں کہ امید پے دنیا قائم ہے تو بس اسی امید کے سہارے جیتی آ رہی تھی میں اور دیکھو آج جب وہ سامنے آ چکا ہے تو یہ سب کچھ ایک خوبصورت خواب سا لگ رہا ہے۔

اور ڈر بھی لگ رہا ہے کہ کہی یہ خواب ٹوٹ نا جائے ءاب وہ تھوڑی افسردہ ہو چکی تھی۔

اللہ نا کرے چھوٹی بی بی۔

میری دعا ہے کہ آپ کا ہر خواب سچ ہو جائے ءآمین۔

سم آمین۔۔۔وہ مسکرا دی۔

ان کی آنکھوں میں آپ کے لیے فکر دیکھی ہے میں نے شاید وہ بھی اتنی ہی شدت سے آپ کا انتظار کر رہے تھے جتنی شدت سے آپ کو ان کا انتظار تھا۔

تب ہی تو آپ کے لیے اتنے سارے تحفے بھی لائیں ہیں ورنہ کون دیتا ہے آج کے دور میں کسی کو ایک بھی تحفہ؟

ہاں یاد آ گیا میرے تحفے تو لاؤ جو وہ میرے لیے لایا ہے۔

exponovels

ابھی لاتی ہوں بی بی جی۔۔۔۔شبو تیزی سے الماری کی طرف بڑھی اور سارے بیگز بیڈ پر پھیلا دے۔

یہ لیں دیکھ لیں۔

اس نے پہلا بیگ اٹھا کر دیکھا تو اس میں ایک چوڑیوں کا ڈبہ تھا۔

نمرہ کی خوشی کی انتہا نہ رہی اس نے جلدی سے وہ ڈبا کھولا اور رنگ برنگی جگمگاتی چوڑیوں کی دیکھ کر اس کی آنکھیں خوشی سے چمک اٹھیں۔

دیکھا بی بی جی؟

میں نے کہا تھا ناں آپ سے؟

ہاں شبو۔۔۔۔وہ چوڑیوں کو چھوتی ہوئی مسکرا دی۔

باقی بھی تو دیکھیں۔

ہاں ہاں دیکھ رہی ہوں شبو صبر تو کر لو۔

اس نے دوسرا بیگ کھولا تو اس میں ایک کالے رنگ کا خوبصورت جوڑا تھا۔

ہائے بی بی جی آپ پھیبرٹ رنگ۔

فیورٹ ہوتا ہے شبو وہ ہنس دی۔

exponovels

ہاں ہاں جو بھی ہو۔

کیا چھوٹے چوہدری کو بھی کالا رنگ پسند ہے؟

پتہ نہی شبو،،۔۔ہو سکتا ہے بی بی جان سے میری پسند پوچھی ہو۔

ہاں یہ بھی ہو سکتا ہے۔

اب وہ تیسرا بیگ کھول رہی تھی اس میں ایک مہنگا پرفیوم تھا۔

اس نے تھوڑا سا کلائی پے چھڑکا اور خوشبو سونگھ کر مسکرا دی۔

واہ بی بی جی کتنی اچھی خوشبو ہے آپ کی تو موجیں لگ گئیں۔

اب وہ مسکراتی ہوئی آخری بیگ کھول رہی تھی۔

اس میں ایک خوبصورت شال تھی جسے اوڑھ کر وہ تیز گھومتی خود کو شیشے میں دیکھ رہی تھی۔

مگر جیسے ہی شیشے میں دروازے پے کھڑی بی بی پر نظر گئی تو قدم وہی رک گئے اور سر جھکائے کھڑی ہو گئی۔

_____بی بی سرکار آپ؟

اس کے تیز تیز گھومتے پاوں کو بریک لگی مگر سر چکرانے کی وجہ سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

exponovels

یہ سب کیا ہو رہا تھا یہاں؟

کیا یہ طور طریقے سکھائے ہیں ہم نے تمہیں؟

وہ بی بی سرکار میں تو بس یہ شال اوڑھ کر دیکھ رہی تھی۔

تم ایسے خوش ہو رہی ہو جیسے تمہارے پاس ان سب چیزوں کی کمی ہے۔

کہاں سے آیا ہے یہ سب کچھ؟

ان کے سوال پر نمرہ کے تو ہوش اڑے ہی تھے مگر ساتھ میں شبو کا سانس بھی خشک ہو چکا تھا۔

وہ بی بی سرکار یہ سب۔۔۔۔ نمرہ کو سمجھ نہی آ رہا تھا کہ آخر کیا جواب دے؟

یہ سب تو چھوٹی بی بی اپنی سہیلی کی شادی سے جب واپس آئی تھیں تو گاڑی میں ہی بھول گئی تھیں۔

میں نے لا کر الماری میں رکھ دیا تھا اور پھر مجھے یاد ہی نہی رہا چھوٹی بی بی کو بتانا۔

وہ تو آج کسی کام سے الماری کھولی تو میری نظر پڑ گئی اور میں نے انہیں بتا دیا تو یہ وہی دیکھ رہی تھیں۔

ان کی سہیلی کے گھر والوں نے دیے ہیں یہ سارے تحفے ان کو بتائے بغیر گاڑی میں رکھوا دیے تھے ناں

اسی لیے یہ خود بھی بے خبر تھیں۔

شبو سارا معاملہ سنبھال چکی تھی۔

exponovels

ججی بی بی سرکار نازش کی امی نے بھجوایا ہے یہ سب ء شبو کے گھورنے پر نمرہ نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے جو بھی ہوء اب یہ سب سمیٹو جلدی سے شبو اور "نمرہ" تم نیچے آو زرا۔

وہ سنجیدہ انداز میں دونوں کو گھورتی ہوئیں کمرے سے باہر نکل گئیں۔

شبو تم نے تو آج میری جان بچالی۔۔۔اس سے گلے ملتے ہوئے تیزی سے کمرے سے باہر چل دی۔

اچھی طرح سر پر ڈوپٹہ اوڑھا کیونکہ بابا سرکار اس کے انتظار میں بیٹھے تھے شاید۔

سلام بابا سرکار۔۔۔۔ان کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

وعلیکم اسلام میری جان۔۔۔۔کیسی ہے ہماری لاڈلی؟

میں بلکل ٹھیک ہوں بابا سرکار آپ کی دعا سے۔

کچھ پوچھنے کے لیے بلایا ہے تمہیں یہاں۔

جی بابا سرکار حکم کریں۔

کیا آج ہماری غیر موجودگی میں گھر پر کوئی آیا تھا؟

ان کے سوال پر نمرہ چونک گئی اور ماں کی طرف بھی دیکھا۔

کیا "چوہدری تیمور" یہاں آیا تھا؟

exponovels

جی بابا سرکار وہ آئے تھے مگر آپ لوگ یہاں موجود نہی تھے تو انہوں نے رکنا مناسب نہی سمجھا۔

وہ سمجھ گئی تھی کہ حویلی کے کسی ملازم نے انہیں آگاہ کر دیا ہے اس لیے جھوٹ بولنا مناسب نہ سمجھا۔

وہ آپ سب سے ملنے ہی آئے تھے مگر۔

بس!!!!!!

انہوں نے نمرہ کو مزید بولنے سے روک دیا۔

بیٹا جاو اپنے کمرے میں۔

جی بابا سرکار۔۔۔ان کی گرجدار آواز اور چہرے کے بدلتے رنگ دیکھ کر وہ چپ چاپ وہاں سے چل دی

مگر دل میں ایک انجانا سا خوف پھیل گیا جیسے کچھ غلط ہونے والا ہو۔

جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا۔۔۔۔وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑے ہوئے اور پریشانی میں ٹہلنے لگے۔

"چوہدری بلال" کی اتنی ہمت؟

اب وہ اپنے بیٹے کے زریعے اس گھر پر قبضہ جمانے کا سوچ رہا ہے۔

گستاخی معاف چوہدری صاحب!

آپ یہ مت بھولیں کہ وہ آپ کے بڑے بھائی ہیں۔

exponovels

اب تم مجھے سکھاو گی ؟

میں نہی بھولا کہ وہ میرا بڑا بھائی ہے ء جس کے پاس اگر کچھ ہے تو بس دولت کی حوس۔

اس بات کا سہی مطلب تو آپ ہی سمجھتے ہیں چوہدری صاحب۔

دولت کی حوس میں غیروں پر بھروسہ کس نے کیا ہے یہ سب آپ اچھی طرح جانتے ہیں ؟

جب بڑا بھائی اپنے چھوٹے بھائی کے سر پر شفقت کا ہاتھ نہ رکھے تو چھوٹے بھائی کو غیروں کا سہارا لینا ہی پڑتا ہے بیگم۔

اگر تم ہمارے بچوں کی ماں نہ ہوتی تو ابھی یہی کھڑے کھڑے تمہاری زبان کھینچ لیتا۔

آئیندہ کچھ بھی بولنے سے پہلے ہزار دفعہ سوچنا۔

چوہدری صاحب آپ بیس سال سے غط راہ پر چل رہے ہیں اور میں آپ کو سمجھا سمجھا کر تھک چکی ہوں کہ چوہدری فضل ہمارے سگے نہی دشمن ہیں۔

ہمارے سگے تو یہ ہیں جن سے ہم بد گمانی کی جنگ لگائے بیٹھے ہیں۔

اب بات صرف آپ کی نہی ہے چوہدری صاحب۔

exponovels

اب بات ہمارے بیٹیوں کی بھی ہے اکبر اٹھارہ سال کا ہو چکا ہے اور یہ عمر اس کی کچھ اچھا سیکھنے کی ہے جبکہ آپ اسے سیکھا رہے ہیں نفرے کرنا۔

کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ کل کو یہ بھی اپنے بھائیوں سے الگ ہو جائے؟

اصغر اور اکرم ابھی چھوٹے ہیں مگر اکبر اپنا اچھا برا سمجھنے لگا ہے۔

آپ کیوں اپنے بچوں کی زندگی برباد کرنا چاہتے ہیں؟

اگر "چوہدری تیمور" یہاں آ بھی گیا تو اس میں کیا حرج ہے؟

وہ بھی اس گھر بیٹا ہے جیسے یہ سب ہیں۔

نہی ہے وہ اس گھر کا بیٹا۔۔۔وہ چوہدری بلال کا بیٹا ہے ءمیرے دشمن کی اولاد۔

دشمن کی اولاد نہی چوہدری صاحب وہ اس خاندان کا خون ہے اور سب سے بڑا بیٹا ہے جو پڑھ لکھ کر اس خاندان کا مستقبل سنوارنے آیا ہے۔

مجھے امید ہے وہ ضرور کامیاب ہو گا اور آپ کے اصل دشمن آپ کے سامنے بے نقاب کرے گا۔

بس!!!!!!

اب ایک لفظ اور نہی۔۔۔۔

exponovels

یہ مت بھولو بیگم کہ اس گھر میں تین بیٹوں کے ساتھ ساتھ ایک جوان بیٹی بھی ہے جو "چوہدری تیمور" کی منگ ہے۔

اگر وہ اپنے باپ سے کیے میرے وعدے کا حساب لینے آ گیا تو جانتی ہو کیا ہو گا؟

حساب برابر کرنا پڑے گا جو میرے جیتے جی تو کبھی نہی ہو گا۔

چوہدری صاحب آپ کس زمانے میں جی رہے ہیں ابھی تک؟

وہ پڑھا لکھا سمجھدار لڑکا ہے اور ایسی باتوں پر یقین نہی کرے گا۔

آپ کچھ زیادہ ہی غیر محفوظ ہو رہے ہیں۔

ہونا پڑتا ہے غیر محفوظ۔۔۔۔ایک بیٹی کا باپ ہوں۔

دوبارہ وہ اس گھر میں نہی آنا چاہیے اور نہ ہی نمرہ اس گھر میں جائے۔

میں نے سوچ لیا ہے مجھے کیا کرنا ہے۔

کیا کرنا ہے چوہدری صاحب؟

نمرہ کا نکاح کرنا ہے چوہدری فضل کے بیٹے خرم کے ساتھ۔

صبح ہوتے ہی بات کرتا ہوں فضل دین سے۔

exponovels

یہ غلط ہے چوہدری صاحب!

آپ زیادتی کرنے جارہے ہیں اپنی اکلوتی بیٹی کے ساتھ۔

وہ ایک جواری اور شرابی ہے۔

پورا دن گاوں میں دندناتا پھرتا ہے اور اور اس گھر میں عورت کی کوئی عزت نہی ہے۔

میں اپنی بیٹی ایسے گھر میں ہرگز نہی جانے دوں گی۔

اچھا؟؟؟؟

کیا کرو گی تم؟

میں بھی دیکھتا ہوں کیسے روکتی ہو مجھے؟

غصے میں وہاں سے چل دیے۔

میں اپنی بیٹی کے ساتھ ناانصافی نہی ہونے دوں گی ءوہ کسی ہارے ہوئے انسان کی طرح تھک کر بیٹھ گئیں۔

اگلی صبح۔۔۔۔۔

نمرہ تیمور کا لایا ہوا جوڑا پہن کر تیار ہوئی خود کو شیشے میں دیکھ رہی تھی۔

exponovels

ویسے چوہدری تیمور اگر تم گورے ہو تو میں بھی کم نہی ہوں۔

اپنی خوبصورتی پر اتراتی ہوئی پرفیوم چھڑک کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

بی بی سرکار کا سامنا نہ ہو اسی لیے جلدی سے حویلی سے باہر نکلی اور تایا سرکار کی حویلی میں چلی گئی۔

بی بی جان اپنے تخت پوش پر ہی براجمان تھیں۔

اچانک ان کے سامنے جا رکی اور پھر سے گھومنا شروع ہو گئی۔

بی بی جان کیسی لگ رہی ہوں میں ؟

انہوں نے سر تا پاوں اسے دیکھا اور ہنس دیں۔

کالی ڈائن لگ رہی ہو۔

کیا بی بی جان ؟

وہ منہ پھلائے بیٹھ گئی۔

بلکل چاند لگ رہی ہو اس سیاہ جوڑے میں وہ بھی چودھویں کا۔

سچ بی بی جان ؟

خوشی سے ان کے گلے لگ گئی۔

exponovels

چاند تو لگوں گی ناں آخر میرے چاند کی پسند کا سوٹ ہے یہ۔۔۔منہ پے ہاتھ رکھ شرماتی ہوئی بولی۔

تیرا چاند؟

کون سا تیرا چاند؟

وہ کچھ مشکوک سے انداز میں بولیں۔

وہی چاند جو اس حویلی میں چمکتا ہے۔

"چوہدری تیمور "

دماغ ٹھکانے پر تو ہے تیرا؟

اگر تیری ماں نے سن لیا تو ابھی گرہن لگا دے گی تیرے اس چاند کو۔

بہت ہی بے حیا ہوتی جا رہی ہو دن بدن۔

آپ ہی کی صحبت کا نتیجہ ہے بی بی جان۔

میری صحبت کا نیجہ ہے؟

اٹھ یہاں سے کمبخت۔۔۔۔انہوں لاٹھی ماری اس کے ہاتھ پر۔

آئے ہائے بی بی جان ایک تو دن بدن آپ کے ہاتھ بہت کھلتے جا رہے ہیں۔

exponovels

رک زرا کمبخت ابھی بتاتی ہوں تجھے۔

کیابی بی جان آپ نے ہی تو کہا تھا کہ میں "تیمور" کی منگ ہوں۔

جب میں پیدا ہوئی تھی تو تایا سرکار نے مجھے بابا سرکار سے مانگ لیا تھا۔

جب دن سے آپ نے مجھے بتایا تھا میں تو اسی دن سے "چوہدری تیمور" کو دل میں بسائے بیٹھی ہوں۔

اب آپ ہی بتائیں میں نے کچھ غلط بولا ہے کیا؟

نمرہ کی باتیں سن کر وہ اپنا سر تھام کر بیٹھ گئیں۔

ہائے میرے خدا یہ کیا کر دیا میں نے؟

ادھر بیٹھ میرے پاس۔

میں نے تو بس ایک بات بتائی تھی تجھے پگلی۔

یہ تو نہی کہا تھا کہ اس کے خواب دیکھنا شروع کر دو۔

تیرے باپ کا پتہ ہے ناں تجھے؟

وہ اس رشتے کے لیے کبھی راضی نہی ہو گا۔

یہ سب مجھے نہی پتہ بی بی جان۔

exponovels

میں بس اتنا جانتی ہوں کہ اگر میری زندگی میں کوئی ہے تو وہ "تیمور" ہے۔

اس کے علاوہ کسی اور خیال بھی نہی لا سکتی میں دل میں۔

آپ اس سے بات کریں کہ وہ بابا سرکار سے بات کرے۔

لیکن اگر وہ تجھ سے شادی کرنا ہی نہ چاہے تو؟

کیا مطلب ہے آپ کا بی بی جان؟

وہ مجھے پسند کرتا ہے اسی لیے تو میرے لیے تحفے لے کر آیا ہے۔

توں بہت بھولی ہے میری بچی۔

تحفے دینے کا مطلب یہ نہی کہ وہ تجھے پسند کرتا ہے۔

وہ تو کل ہنیزہ کو ساتھ لے کر گیا تھا بازار تو تیرے لیے بھی لے آیا۔

مجھے بتایا تھا اس نے کہ وہ باہر سے تیرے لیے کچھ لا نہی سکا تو اسی لیے یہاں سے ہی کچھ خرید لایا۔

اس کے لیے جیسی ہنیزہ ہے ویسی ہی تم ہو۔

نہی بی بی جان ایسا مت بولیں۔

آپ نے دیکھا نہی وہ میرے پاس آنے کے بہانے ڈھونڈتا ہے؟

exponovels

آپ نے دیکھا نہی کل یہاں وہ میرے پاس بیٹھا تھا اور۔۔۔اگلی بات پر خود ہی مسکرا دی۔

اب میں کیا بتاوں آپ کو؟

اس کی خوشبو مجھے پاگل بنا دیتی ہے۔

وہ کرسی کھینچ کر یہاں بھی تو لا سکتا تھا؟

مگر نہی۔۔۔۔وہ میرے پاس بیٹھا۔

اور کل جب میں گری تو میرے پاوں میں موچ آگئی اور اس کی فکر میرے لیے سچی تھی۔

وہ میرا پاوں تھامے زمین پر بیٹھا تھا جیسا میں کوئی شہزادی ہوں۔

آپ دیکھنا ابھی وہ آئے گا اور میری تعریف کرے گا۔

بولے گا میں کتنی خوبصورت لگ رہی ہوں اس کی پسند کے جوڑے میں۔

وہ شام سے پہلے گھر نہی آئے گا اور شام کے بعد تیرا باپ تجھے یہاں نہی آنے دے گا۔

تو کیسے دیکھے گا تجھے؟

کیا؟؟؟؟

وہ شام سے پہلے گھر کیوں نہی آئے گا بی بی جان؟

exponovels

میں تو اسی کے لیے اتنی سج دھج کر آئی ہوں۔

شرم تو نہی آتی تجھے دادی کے سامنے ایسی باتیں کرتے ہوئے؟

بی بی جان اب آپ سے کیا شرمانا؟

اک آپ ہی تو ہیں ان دو حویلیوں میں جو میرے دکھ درد سمجھتی ہیں۔

ان کی گود میں سر رکھے لیٹ گئی۔

آپ کے علاوہ مجھے کوئی نہی سمجھتا بی سرکار بھی نہی۔

آپ میری ہمراز ہیں بچپن سے لے کر آج تک۔

ایسی کوئی بات نہی جو آپ سے چھپائی ہو میں نے آج تک۔

اک آپ ہی تو ہیں جن سے میں بنا جھجکے اپنے دل کا حال بیان کر سکتی ہوں۔

جانتی ہوں سب۔۔۔ مگر جو تم سوچ رہی ہے یہ غلط ہے۔

کچھ غلط نہی ہے بی بی جان۔

اگر تیرے بابا سرکار کو پتہ چل گیا تو ٹانگیں کاٹ دے گا تیری۔

چاہے گردن کٹ جائے مجھے فرق نہی پڑتا بی جان۔

exponovels

اس دل سے "چوہدری تیمور "کا نام کوئی نہی مٹا سکتا۔

اس کے جواب پر وہ دھنگ رہ گئیں۔

یہ سب میری غلطی ہے۔

مجھے بتانا ہی نہی چاہیے تھا تجھے اس بارے میں۔

اب جو ہونا تھا سو ہو گیا بی بی جان سونے دیں مجھے۔

وہ وہی سو گئی اور بی بی جان اس کے بال سہلاتی ہوئیں مسکرا دیں۔

اللہ کرے تیری یہ خواہش پوری ہو جائے ء آمین۔

انہوں نے دل سے اس کے لیے دعا کی۔

ابھی آدھا گھنٹہ ہی گزرا تھا کہ شبو اسے جگانے آ گئی۔

جا یہاں سے شبوء کیا مصیبت پڑی ہے تجھے ؟

بی بی جان نے اسے ڈانٹا۔

نظر نہی آ رہا سو رہی ہے بچی۔

exponovels

آپ کا حکم سر آنکھوں پر بی بی جان مگر بی بی سرکار نے بلایا ہے چھوٹی بی بی کو اگر میں انہیں ساتھ لے کر نہی گئی تو وہ بہت غصہ کریں گی۔

کرنے دو غصہ کرتی ہے تو۔

سانس نہی لینے دیتی میری بچی کو۔

دیکھو تو زرا کتنی کمزور لگ رہی ہے اور تھکی ہوئی بھی جیسے کتنے ہی دن سے سوئی نہ ہو۔ ہو

کہہ دو اپنی بی بی سرکار سے کہ یہ اپنی بی بی جان کے پاس سو رہی ہے۔

اب جا یہاں سے کھڑی کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو؟

جی بی بی جان۔۔۔وہ تیزی سے وہاں سے چلی گئی۔

آئی نہی نمرہ؟؟؟

وہ غصے سے شبو کی طرف بڑھیں۔

نہی بی بی سرکار۔۔۔۔

وہ بی بی جان کی گود میں سر رکھے سو رہی ہیں۔

بی بی جان نے مجھے ڈانٹ کر واپس بھیج دیا۔

exponovels

اچھا۔۔۔وہ سوچ میں پڑ گئیں۔

ٹھیک ہے تم کرو کھانے کی تیاری اسے وہی رہنے دو۔

جی بی بی سرکار۔۔۔شبو کو تو جیسے حیرت ہوئی ان کے جواب پر۔

دو گھنٹے بعد نمرہ کی آنکھ کھلی تو ہکا بکا سی اٹھ بیٹھی۔

اوہو بی بی جان آپ نے مجھے جگایا کیوں نہی؟

بی بی سرکار بہت غصہ کریں گی۔

مجھے دوپہر کا کھانا بنانے میں شبو کی مدد کرنی تھی۔

بابا سرکار آنے والے ہو گے اور وہ تینوں بھی۔

میں چلتی ہوں بی بی جان۔

وہ تیزی سے اپنی حویلی کی طرف بھاگ گئی۔

کچن میں گئی تو بی بی سرکار شبو کے ساتھ مل کر کھانا بنا چکی تھیں۔

مجھے معاف کر دیں بی بی سرکار۔

سر جھکائے کھڑی ہو گئی۔

exponovels

مجھے پتہ ہی نہی چلا کب بی بی جان سے باتیں کرتے کرتے میری آنکھ لگ گئی۔

کوئی بات نہی۔

وہ حیران رہ گئی ان کے جواب پر۔

شبو کے ساتھ کھانا لگوا دو میز پر، میں آتی ہوں۔

وہ نمرہ کو حیران کرتی ہوئیں کچن سے باہر نکل گئیں۔

شبو تم نے سنا بی بی سرکار نے کیا کہا؟

وہ حیران و پریشان شبو کی طرف بڑھی۔

جی جی میں نے سنا ہے۔

آج بی بی سرکار کچھ بدلی بدلی سی لگ رہی ہیں۔

ہاں شبو مجھے بھی یہی لگ رہا ہے۔

اب جلدی جلدی ہاتھ ہلائیں کہی ایسا نہ ہو وہ اپنے پرانے روپ میں واپس آ جائیں۔

دفعہ ہو شبو۔۔۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی کھانا لگانے میں مصروف ہو گئی۔

شام کو تیمور گھر واپس آیا تو تھکن سے برا حال تھا۔

exponovels

آج پورا دن ساری زمینوں کی دیکھ بھال پر نظر ثانی کی اور کچھ کاغذات کے کام نمٹائے۔

چوہدری ہونا کوئی آسان کام نہی ہے ہزاروں زمہ داریاں نبھانی پڑتی ہیں۔

اپنی بات پر خود ہی مسکرا دیا اور فریش ہونے چلا گیا۔

کھانا کھانے کے بعد عشا کی نماز پڑھی اور گھر آیا تو کوئی آیا ہوا تھا۔

چوہدری ہلال اور ان کی بیگم بی بی جان کے پاس بیٹھے تھے۔

اسلام و علیکم چاچو سرکار۔۔۔ان دونوں کو یہاں دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی چھا گئی۔

و علیکم اسلام۔

انتہائی رعب دار انداز میں جواب آیا۔

سلام چچی سرکار۔

وہ ان کی طرف سر جھکاتے ہوئے بولا۔

و علیکم اسلام انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

ہم چلتے ہیں بی بی جان۔۔۔چوہدری ہلال کو آتے دیکھ وہ تیزی سے جانے کے لیے اٹھ گئے اور حویلی سے باہر نکل گئے۔

exponovels

بی بی جان ضرور آیئے گا۔

وہ بھی افسردہ سا چہرہ لیے وہاں سے چل دیں۔

کیا ہوا ہے بی بی جان؟

چوہدری صاحب ماں کے پاس بیٹھ گئے اور تیمور بھی وہی سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا۔

رشتہ پکا کر آیا ہے بیٹی کا اس اتوار کو نکاح ہے ءاسی کی مٹھائی دینے آیا تھا اور مجھے دعوت دینے۔

یہ تو خوشی کی بات ہے ناں بی بی جان ءآپ اداس کیوں ہو رہی ہیں؟

تیمور کے سوال پر ان دونوں نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

ہاں بی بی جان یہ تو خوشی کی بات ہے۔

چوہدری صاحب نہ چاہتے ہوئے بھی مسکراتے ہوئے بولے۔

کہاں خوشی کی بات ہے؟

پتہ ہے کہاں شادی کرنے جا رہا ہے میری نازوں سے پلی پوتی کی؟

چوہدری فضل دین کے بیٹے خرم کے ساتھ۔

کیا کہہ رہی ہیں بی بی جان؟

exponovels

دماغ خراب تو نہی ہو گیا اس کا؟

وہ لڑکا کتنا آوارہ گرد ہے کیا اسے پتہ نہی؟

گاوں کی ہر لڑکی اس کی شکایت پنچائیت میں لا چکی ہو اور یہ اس آوارہ گرد کے ساتھ اپنی بیٹی کا رشتہ پکا کر آیا ہے۔

ابھی بات کرنی ہو گی اس سے مجھے ورنہ دیر ہو جائے گی۔

نہی ابھی نہی اس معاملے کو طریقے سے حل کرنا ہو گا۔

بیٹھ جاوا بھی آرام سے۔

بابا سرکار یہ چودری فضل دین کون ہیں؟

تیمور جواب تک چپ بیٹھا سب سن رہا تھا آخر کار بول پڑا۔

ہمارا دشمن اور تمہارے دادا جان کا قاتل۔

جواب بی بی جان کی طرف سے آیا۔

کیا؟؟؟؟؟

وہ تیزی سے اٹھ کھڑا ہوا۔

exponovels

بی بی جان کیا ضرورت تھی اس کے سامنے یہ سب بولنے کی ؟

چوہدری صاحب حیران رہ گئے۔

آپ جانتی تو ہیں میں اسے ان سب معاملات سے دور رکھنا چاہتا ہوں۔

آخر کب تک دور رکھو گے اس کو ان معاملات سے ؟

اس کی رگوں میں بھی چوہدری خاندان کا خون ہے۔

اسے پتہ ہونا چاہیے اپنے اباو اجداد کے بارے میں۔

وہ تو ٹھیک ہے مگر بی بی جان۔۔۔۔

بی بی جان آپ بتائیں مجھے سب کچھ اور بابا سرکار آپ فکر مت کریں۔

جس بات سے آپ ڈر رہے ہیں میں وہ کام ہر گز نہی کروں گا۔

قانون ہاتھ میں لینے والوں میں سے نہی ہوں میں۔

آپ شاید اپنے بیٹے کو پہچان نہی پائے ابھی ٹھیک سے۔

بی بی جان میرا آپ دونوں سے وعدہ ہے ءنمرہ کا نکاح اس آوارہ گرد سے نہی ہونے دوں گا میں۔

بی بی جان آپ بتائیں مجھے کیا ہوا دادا جان کو ؟

exponovels

وہ تسلی سے ان کے جواب کا انتظار کر رہا تھا مگر چوہدری صاحب سر نفی میں ہلا رہے تھے۔

بابا سرکار آپ بھروسہ رکھیں مجھ پر۔

میں ایسا کوئی قدم نہی اٹھاوں گا جس سے آپ سب کو کوئی تکلیف پہنچے۔

آپ مجھے بتائیں سب کچھ۔

ہم قانون کا سہارا لیں گے۔

ہمیں انصاف ضرور ملے گا۔

ہم بھروسہ کر سکتے ہیں تم پر بس ڈرتے ہیں کہی کچھ غلط نہ ہو جائے۔

بی بی جان میرا وعدہ ہے آپ سے کچھ غلط نہی ہونے دوں گا آپ بتائیں مجھے آخر کیا دشمنی ہے ہماری چوہدری فضل دین سے ؟

بی بی جان نے بیٹے کی طرف دیکھا تو انہوں نے ہاں میں سر ہلایا۔

آج سے دس سال پہلے کی بات ہے جب تمہارے دادا سرکار کو پنچائیت میں ایک فیصلے کے لیے بلایا گیا۔

وہ صبح ہم سب کے لیے دکھوں کی رات بن کر آئی تھی۔

exponovels

جب دوپہر تک وہ واپس نہی آئے تو تمہارے بابا سرکار اور چچا سرکار ان کی تلاش میں گاوں میں مارے مارے پھرتے رہے۔

جب پنچائیت پر پہنچے تو وہاں جا کر پتہ چلا کہ وہاں تو آج کوئی مقدمہ درج نہی تھا۔

وہاں سے پھر پورا گاوں ان کی تلاش میں نکل پڑا۔

دو دن بعد گاوں سے دور کسی سنسان گاوں سے ان کی لاش ملی ایک درخت سے لٹکی ہوئی۔

کچھ دیر وہ آنسو بہاتی رہی کیونکہ ماضی نے پھر سے غم تازہ کر دیے۔

وہ انہیں گلے سے لگائے چپ کروانے کی ناکام کوشش کرتا رہا مگر ان کے آنسو تھمنے کا نام ہی نہی لے رہے تھے۔

بی بی جان جلدی بتائیں پھر اس چڑیل کا انتظام بھی کرنا ہے مجھے۔

وہ نمرہ کا ذکر کر رہا تھا۔

اس کی بات پر وہ مسکرا دیں اور آنسو پونچھ ڈالے۔

گاوں کے ایک آدمی نے چوہدری فضل دین اور اس کے باپ کو اس راستے سے آتے دیکھا تھا۔

اس نے تمہارے بابا سرکار کو سب بتایا مگر یہ ثبوت کافی نہی تھا۔

exponovels

پنچائیت میں اس معاملے کو رکھا گیا مگر چوہدری فضل اور اس کا باپ اپنی چالاقی کی وجہ سے بچ نکلے۔

تمہارے بابا سرکار اکیلے رہ گئے کیسے لڑتے ان کے ساتھ تنہا؟

تمہارا چچا سرکار تو پہلے ہی فضل دین کو اپنا سجن سمجھتا تھا وہ بھی یہ بات ماننے کو تیار نہی تھا۔

چوہدری فضل دین نے اس کے ذہن میں یہ بات پھیلا دی کہ تمہارے بڑے بھائی نے مارا ہے تمہارے بابا سرکار کو تا کہ پنچائیت میں ان کی جگہ لے سکے۔

اور وہ کچے ذہن کا مالک اس کی باتوں پر یقین کر بیٹھا اور یہ مقدمہ پنچائیت میں رکھ دیا۔

مگر کسی نے بھی اس کی بات نہی مانی اور الٹا اسے دھتکار کر پنچائیت سے باہر نکال دیا۔

تب سے ہی یہ اپنے سگے بھائی کا دشمن بنا بیٹھا ہے اور اب تمہارا بھی۔

کیونکہ وہ نہی چاہتا کہ پنچائیت کا زمہ اب تم سنبھالو۔

وہ چاہتا ہے کہ چوہدری اکبر آگے بڑھے۔

میرے لیے تو تم دونوں برابر ہو۔

میں چاہتی ہوں میرے دونوں پوتے بھائیوں کی طرح شانہ بشانہ ساتھ کھڑے ہو مگر چوہدری ہلال کو یہ بات منظور نہی۔

exponovels

اسی لیے ہم تمہیں کہی اکیلے نہی جانے دیتے کہ کہی دشمن کی نظر نہ پڑ جائے تم پر۔

اور یہ نمرہ کا نکاح جو اس نے اچانک رکھا ہے ایسے ہی نہی اس کے پیچھے اس کی سازش ہے کیونکہ وہ تمہاری۔۔۔۔

بی بی جان۔۔۔۔ابھی ان کی بات درمیان میں ہی تھی کہ چوہدری صاحب نے انہیں روک دیا۔

باقی باتیں بعد میں کر لیں گے۔۔۔۔انہوں نے سر نفی میں ہلایا۔

ابھی یہ تھکا ہوا ہے اسے آرام کی ضرورت ہے صبح پھر جانا ہے زمینوں پر۔

ہاں ٹھیک ہے جاو بیٹا تم آرام کرو۔

ٹھیک ہے بی بی جان۔

آپ فکر مت کریں مجھے کچھ نہی ہو گا۔

آپ کی دعائیں ہیں میرے ساتھ۔

ان کے ہاتھ چومتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

کیوں روک دیا مجھے اسے نمرہ کے بارے میں بتانے سے ؟

تیمور کے وہاں سے جاتے ہی وہ بیٹے سے بولیں۔

exponovels

بی بی جان اگر ہم یہ نکاح روکنے میں ناکام ہو گئے تو مجھے ڈر ہے کہی یہ بات تیمور کو افسردہ نہ کر دے۔

وہ یہ نکاح نہی ہونے دے گا دیکھ لینا۔

اس نے وعدہ کیا ہے مجھ سے اور مجھے یقین ہے اس پر۔

آو مجھے میرے کمرے میں چھوڑ آو۔

تمہاری بیگم تو مائیکے جا کر بیٹھ ہی گئی اور ہنیزہ ہنیزہ کو بھی ساتھ لے گئی ہے۔

بی بی جان اس کے بھانجے کی منگنی تھی کل دوپہر تک آجائے گی۔

آیئے میں آپ کو چھوڑ آتا ہوں۔

پتہ نہی کیا حال ہو گا میری بچی کا؟

رو رو کر برا حال کر لیا ہو گا اس نے اپنا۔

کس کی بات کر رہی ہیں آپ بی بی جان؟

نمرہ کی اور کس کی بات کرنی ہے میں نے؟

کچھ نہی ہوتا بی بی جان آپ بس دعا کریں۔

اللہ سب بہتر کرے گا۔

exponovels

ہاں اللہ سب بہتر کرے گا۔

ٹھیک ہے اب جاو تم بھی آرام کروء شبو آجائے گی میرے پاس۔

ٹھیک ہے بی بی جان فی امان اللہ۔

وہ کمرے سے باہر نکل گئے۔

فی امان اللہ۔

وہ بھی سونے کے لیے لیٹ گئیں۔

نمرہ کمرے میں بیٹھی شام سے آنسو بہا رہی تھی۔

جب سے بی بی سرکار نے اسے نکاح کی خبر دی۔

اب چپ بھی ہو جائیں چھوٹی بی بی آخر کب تک یوں بیٹھی رہیں گی؟

دیکھیں تو سہی آنکھیں کتنی لال ہو گئی ہیں رو رو کر۔

سب ٹھیک ہو جائے گا۔

کچھ ٹھیک نہی ہو سکتا اب شبو۔

exponovels

سب ختم ہو چکا ہے۔

دو دن بعد میرا نکاح ہے چوہدری خرم سے جو ایک نمبر کا آوارہ اور بد تمیز انسان ہے۔

بلکہ انسان نہی حیوان ہے۔

گاوں کی ایسی کوئی لڑکی نہی جس پر اس نے گندی نظر نہ ڈالی ہو۔

میں کیسے اس انسان کے ساتھ زندگی گزاروں گی؟

توناں کر دیں اس رشتے سے۔

ناں کیسے کر سکتی ہوں شبو؟

ہم بیٹیوں کا ناں کہنا کا حق نہی ہے۔

تو پھر مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا۔

تم کیا کرو گی؟

اس کی بات وہ تھوڑا مسکرائی۔

"چوہدری تیمور" کے پاس جاوں گی اور انہیں بتاوں گی کہ آپ ان سے عشق کرتی ہیں۔

نمرہ ہنس دی۔

exponovels

تم کہو گی اور وہ مان لے گا؟

پاگل دلوں کے حال بتائے نہی جاتے بلکہ محسوس کیے جاتے ہیں۔

جب تک اسے میری محبت کا احساس محسوس ہو گا تب تک میں یہاں سے جا چکی ہو گی۔

حال بتانے سے ہی محسوس ہوتے ہیں چھوٹی بی بی۔

سہی کہا!

اس آواز پر وہ دونوں نے دروازے کی طرف دیکھا اور تیزی سے اٹھ کھڑی ہوئیں۔

چھوٹے چوہدری آپ۔۔۔شبو حیرت سے بولی۔

کیوں میں یہاں نہی آسکتا؟

نہی نہی آسکتے ہیں میرا مطلب وہ نہی تھا۔

اس وقت تو سب سو رہے ہیں۔

اس نے بے تکا بہانہ بنایا۔بنایا

اچھا تو یہ کیا "نمرہ چوہدری" کا اسٹیچو کھڑا ہے؟

وہ مسکراتے ہوئے نمرہ کی طرف بڑھا۔

exponovels

آپ کو اس وقت یہاں نہی آنا چاہیے تھا۔

وہ دبی دبی سی آواز میں بولی۔

بی بی جی آپ اندر سے دروازہ بند کر لیں میں باہر دیکھتی ہوں اگر کوئی آیا تو میں درواہ کھٹکا دوں گی۔

Thats Good

تیمور نے اس کے آئیڈیے کو سراہا۔

وہ دروازہ بند کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی۔

اگر کسی نے آپ کو دیکھ لیا تو،

تو؟؟؟؟؟

تو کیا ہو گا نمرہ چوہدی؟

اچھا نہی لگتا اس طرح۔۔۔وہ تھوڑا ہچکچاتی ہوئی بولی۔

کوئی آئے گا تو میں سنبھال لوں گا۔

میں تو نکاح کی مبارک باد دینے آیا تھا تمہیں۔

یہ چاکلیٹ لایا ہوں تمہارے لیے۔

exponovels

نمرہ نے حیرت سے اس کے ہاتھ میں چاکلیٹ والا ڈبہ دیکھا۔

لیکن یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنی؟

دو دن بعد نکاح ہے اور تمہاری آنکھیں رو رو کر سرخ ہیں۔

کیوں؟؟؟

وہ بس ایسے ہی میری آنکھ میں شاید کچھ لگ گیا تھا۔

آپ کو رات کے اس وقت یہاں نہی آنا چاہیے تھا۔

چھوڑو اس بات کو منہ میٹھا کرو۔

اس نے ایک چاکلیٹ اٹھائی اور نمرہ کی طرف بڑھائی۔

Come On yarrrr

خوشی کا موقع ہے۔

ناچاہتے ہوئے بھی وہ اس کے ہاتھ سے چاکلیٹ کھا رہی تھی اور آنکھیں آنسوؤں سے بھر چکی تھیں۔

رو کیوں رہی ہو؟

اب وہ اس کے آنسو پونچھ رہا تھا۔

exponovels

نمرہ کو ایک کے بعد ایک حیرت کے جھٹکے دے رہا تھا۔

وہ تیزی سے پیچھے ہٹی۔

میں کرلوں صاف۔۔۔۔ آپ جائیں یہاں سے اگر کسی نے دیکھ لیا تو قیامت آجائے گی۔

آنے دو قیامت لیکن میں یہاں سے نہی جانے والا۔

وہ دھیٹ پن کا مظاہرہ دکھاتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا۔

ارے۔۔۔۔"چوہدری تیمور" مرنے کا ارادہ ہے کیا؟

خود تو مرو گے ساتھ مجھے بھی مرواو گے۔

میرے ہوتے ہوئے کوئی ہاتھ تو لگائے تمہیں۔

ہاتھ بازووں سے الگ نہ کر دیے تو پھر کہنا۔

اب چپ چاپ مجھے بتاو کیا ہوا ہے؟

کیوں آنسو بہا رہی ہو؟

کیا تم اس نکاح سے خوش نہی؟

سوال پر سوال کرتے ہوئے نمرہ کے پاس آرکا اور وہ حیرت زدہ سی اسے دیکھنے لگی۔

exponovels

نننہی۔۔۔۔ایسا کچھ نہی ہے جیسے بابا سرکار کی مرضی۔

مجھے ان کے فیصلے سے کوئی اعتراض نہی۔

اچھا؟؟؟؟

تو پھر یہ آنسو کیوں بہار ہی تھی؟

وہ تو بس ایسے ہی۔۔۔۔ نظریں چراتی ہوئی بولی۔

مجھے بے وقوف سمجھ رکھا ہے کیا؟

Dont forget!

مینیجمنٹ کی ڈگری ہے میرے پاس۔

کسے کہاں کیسے مینیج کرنا ہے اچھی طرح سمجھتا ہوں۔

جانتا ہوں تم خوش نہی ہو اس رشتے سے۔

میں بھی خوش نہی ہوں۔

نمرہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا جیسے یقین نہ آیا ہو اس کی بات پر۔

بابا سرکار نے بتایا ہے مجھے وہ لڑکا ٹھیک نہی ہے تمہارے لیے۔

exponovels

میں وعدہ کرتا ہوں تم سے کہ میں یہ رشتہ نہی ہونے دوں گا۔

اس کا ہاتھ تھام کر وعدہ وعدہ کرتے ہوئے اسے حیرت میں مبتلا کرتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

مگر کچھ یاد آنے پر واپس پلٹا۔

یہ ڈریس اچھا لگ رہا ہے تم پر ء بہت پیاری لگ رہی ہو۔

بلکل ایسے جیسے کالے بادلوں میں گھرا سفید چمکتا چودھویں کا چاند ہو۔

اس کی تعریف پر نمرہ مسکرائے بنا نہ رہ سکی۔

وہ بھی مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

جیسے ہی وہ کمرے سے باہر نکلا شبو تیزی سے کمرے میں آئی۔

میں ان کے ساتھ ہی جا رہی ہوں بی بی جان کے پاس تا کہ اگر کوئی انہیں دیکھ لے تو میں کہہ دوں گی کہ بی بی جان نے بھیجا تھا مجھے بلانے کے لیے۔

وہ ہوا سی تیزی سے آئی اور گئی۔

اگلی صبح۔۔۔۔۔

exponovels

تیمور ناشتہ کرنے کے بعد کچھ دیر بی بی جان کے پاس بیٹھا اور پھر جیپ نکال کر حویلی سے باہر جانے ہی لگا تھا کہ جیسے ہی گیٹ کھلا گیٹ کے سامنے سے ایک گاڑی گزری اور اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

تیزی سے جیپ اس گاڑی کے پیچھے بھگا دی۔

ارے ارے جاو تم لوگ یہاں کیوں کھڑے ہو جاو پیچھا کرو اس کا کہاں گیا ہے اکیلا۔

گارڈز تیزی سے دوسری جیپ کی طرف بھاگے اور تیمور کا پیچھا کرنے کے لیے نکل گئے۔

تیمور نے جیپ کھیتوں کی طرف موڑی اور اس گاڑی کے سامنے لا کر بریک لگا دی۔

باقی اگلی قسط میں۔۔۔۔۔کون ہے گاڑی میں؟؟

جس کو دیکھ کر تیمور کو غصہ آیا؟

ناول کے پکچرز کیوں نہی ایڈٹ کر رہے آپ لوگ؟؟؟

کون ہے یہ؟

جس کی اتنی جرات کہ خرم چوہدری کا راستہ روک سکے؟

exponovels

چوہدری خرم اپنے ڈرائیور پر چلایا۔

اس کے ساتھ بیٹھی نمرہ کی آنکھیں خوشی سے چمک اٹھیں اور اس نے اپنے کندھے پر رکھے خرم کے ہاتھ کو غصے سے پیچھے جھٹکا۔

بعد میں دیکھتا ہوں تمہیں۔۔۔ایک غصیلی نگاہ نمرہ پر ڈالتے ہوئے گاڑی سے باہر نکلا۔

تمہاری موت آئی ہے کیا؟؟؟؟

کیوں موت کے منہ میں ہاتھ ڈال رہے ہو؟

وہ چلا رہا تھا مگر تیمور اس کی ہر بات ان سنی کرتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھا۔

نمرہ کی سائیڈ والا دروازہ کھولا اور اس کا ہاتھ تھامے گاڑی سے باہر نکالا۔

اے ے ے ے تیری اتنی ہمت؟

توں نے چوہدری خرم کی عزت پر ہاتھ ڈالا وہ گاڑی سے پسٹل نکالتے ہوئے ان دونوں کی طرف بڑھا مگر تیمور اس کی پرواہ کیے بغیر نمرہ کو جیپ تک لے آیا۔

جیپ میں بیٹھو۔

انتہائی سنجیدگی سے بولا۔

exponovels

مگر۔۔۔۔؟

جتنا کہا ہے اتنا کرو۔۔۔۔

نمرہ کچھ کہنا چاہ رہی تھی مگر تیمور کو اتنے غصے میں دیکھ کر سر تا پاوں کانپ گئی اور جیپ میں بیٹھ گئی۔

اب وہ واپس خرم کی طرف پلٹا جو اس کی طرف پسٹل تانے کھڑا تھا۔

گارڈز کی جیپ بھی وہاں پہنچ گئی تھی اور خرم کی گاڑی کے پیچھے جیپ روک کر تیزی سے اس کی طرف بڑھے اور بندوقیں اس کے سر پر تان لیں۔

وہ اس حملے کے لیے تیار نہی تھا تیزی سے ان کی طرف مڑا اور پسٹل نیچے پھینک کر ہاتھ اوپر اٹھا دیے۔

چچچچچ آپ تو ڈر گئے۔۔۔۔۔ تیمور اس کے پاس آ رکا اور افسوس کرنے لگا۔

تم تین اور میں ایک ؟

مقابلہ برابری کا ہوتا تو مزہ بھی آتا۔

اوہ تو تمہیں برابری کا مقابلہ چاہیے ؟

تیمور نے گارڈز کو ہاتھ کے اشارے سے بندوق نیچے کرنے کو بولا۔

بس بس بچہ ڈر گیا ء اتنا کافی ہے آج کے لیے۔

exponovels

تم ہو کون؟؟؟؟

خرم حیرت زدہ سا بولا۔

"چوہدری تیمور"،،،،اور تمہارے لیے تمہاری موت۔

وہ غصے سے اس پر جھپٹا اور ایک کے بعد ایک تھپڑ کی برسات کرتا چلا گیا۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئے نمرہ کو ہاتھ لگانے کی؟

وہ میری ہونے والی بیوی ہے۔۔۔وہ بھی غصے سے پھنکارا اور تیمور کی طرف جھپٹا مگر تیمور کے سامنے اس کا بس نا چل سکا اور منہ کے بل گرا۔

یہی تمہاری اصلی جگہ ہے بہت ہی گرے ہوئے انسان ہو۔

نمرہ جیپ سے اتر کر تیمور کے پاس آگئی۔

آپ بس کر دیں۔

چلیں گھر چلتے ہیں۔

اس سے پہلے کہ وہ خرم کی طرف بڑھتا نمرہ اس کا بازو تھام چکی تھی۔

تیمور نے اس کی طرف دیکھا تو اس نے سر نفی میں ہلا دیا۔

exponovels

تمہاری قسمت اچھی ہے آج ورنہ تمہیں ایسا سبق سکھاتا کہ دوبارہ کسی لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نا دیکھ پاتے۔

اس نے زمین پے گری اس کی پسٹل اٹھا کر گارڈ کی طرف اچھالی اور نمرہ کا ساتھ لیے جیپ کی طرف بڑھا اور جیپ حویلی کی طرف موڑ دی۔

نمرہ کو تیمور کا بازو تھامے اس کے ساتھ جاتے دیکھ خرم کا خون کھول اٹھا وہ غصے سے اٹھ گیا اور جیب سے فون نکال کر کسی کا نمبر ملایا۔

گارڈ نے پسٹل لوڈ کی اور اس کی گاڑی کے چاروں ٹائر اڑا دیے۔

وہ غصے سے ان کی طرف پلٹا مگر بے بس سا وہی کھڑا رہا۔

وہ پسٹل وہی پھینکتے ہوئے اپنی جیپ کی طرف بڑھ گئے۔

جیسے ہی تیمور کی جیپ حویلی میں داخل ہوئی بی بی جان حیرت سے نمرہ کو دیکھنے لگیں۔

وہ تیزی سے بی بی جان کی طرف بھاگی اور ان سے لپٹ کر آنسو بہانے لگ گئی۔

ہوا کیا ہے؟

کیوں رو رہی ہو؟

exponovels

وہ پریشان ہو چکی تھیں۔

تیمور شرٹ کے بازو غصے سے فولڈ کرتے ہوئے ان کے پاس آ گیا۔

میں بتاتا ہوں آپ کو بی بی جان۔

چوہدری خرم اسے اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا۔

کہاں لے کر جا رہا تھا یہ تو یہی بتا سکتی ہے؟

بابا سرکار نے بھیجا تھا مجھے اس کے ساتھ نکاح کا جوڑا لانے مگر تمہیں کیا ضرورت تھی ان سے الجھنے کی؟

اس کے پاس پسٹل تھا اگر گولی چلا دیتا تو؟

وہ تو شکر ہے گارڈز وقت پر پہنچ گئے وہاں۔

گولی چلا دیتا تو کیا؟

مجھے کوئی پرواہ نہی۔۔۔۔

بی بی جان آپ ہی سمجھائیں اپنے لاڈلے پوتے کو۔۔۔جو آج ہوا ہے اس کا انجام کیا ہو سکتا ہے یہ نہی جانتا۔

انجام کی پرواہ کرنے والوں میں سے نہی ہوں میں۔

exponovels

Mind It.....

تم چاہتی تھی کہ میں تمہیں اس آوارہ شخص کے ساتھ جانے دیتا جو انسان کہلانے کے بھی لائق نہی؟

جبکہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اسے تمہارے ساتھ بد تمیزی کرتے ہوئے۔

تو ایسے حالات میں اسے جانے دیتا؟

ہاں تو جانے دیتے۔۔۔تم سے کسی نے شکایت کی؟

تم مجھ سے شکایت کرو یا نہ کرو۔۔۔مجھے سب نظر آتا ہے تم خوش ہو یا نہی۔

ابھی تمہیں یہاں آئے ہوئے آٹھ دن نہی ہوئے اور میرے بارے میں اتنا سب کچھ جان بھی گئے؟

یہ رشتہ میرے بابا سرکار کی مرضی سے ہوا ہے اور میں ان کے خلاف نہی جا سکتی۔

تو پھر ٹھیک ہے جاو اپنی حویلی۔۔۔۔دوبارہ میں تمہارے راستے میں نہی آوں گا۔

وہ غصے سے شرٹ اتار کر پھینکتے ہوئے سوئمنگ پول کی طرف بڑھ گیا اور نمرہ آنسو بہاتی ہوئی اپنی حویلی کی طرف بھاگ گئی۔

بی بی جان دونوں کو جاتے دیکھ حیران رہ گئیں۔

کچھ دیر پانی میں رہنے کے بعد وہ سوئمنگ پول سے باہر آیا اور شرٹ پہن کر کرسی گھسیٹتے ہوئے بیٹھ گیا۔

exponovels

ہو گیا دماغ ٹھنڈا؟

اگر نہی ہوا تو ایک ڈبکی اور لگا آو۔

بی بی جان آپ ہی بتائیں کیا میں نے غلط کیا؟

اب تھوڑا نرمی سے بولا۔

میں جانتی ہوں تم نے غلط نہی کیا تم اپنی جگہ ٹھیک ہو مگر نمرہ بھی اپنی جگہ ٹھیک ہے۔

وہ سہی کہہ رہی تھی اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو؟

وہ ڈر گئی تھی۔

اس کی یہ بات بھی درست تھی کہ جب اس کے باپ کو کوئی اعتراض نہی تو ہمیں کیا؟؟

بی بی جان میں نے وعدہ کیا ہے آپ سے اور بابا سرکار سے کہ میں یہ نکاح نہی ہونے دوں گا۔

نمرہ کو چاہیے کہ وہ ہمارا ساتھ دے۔

وہ ہمارا ساتھ کبھی نہی دے گی۔

اس کے لیے باپ کی عزت سے بڑھ کر کچھ بھی نہی ہے۔

جو کرنا ہے ہمیں ہی کرنا ہو گا۔

exponovels

مگر کیوں بی بی جان؟

جب تک وہ خود اپنے لیے آواز نہی اٹھائے گی ہم کچھ نہی کر سکتے۔

وہ ایسی ہی ہے بچپن سے لے کر آج تک کبھی اپنے باپ کے خلاف نہی گئی اور نہ ہی اب جائے گی۔

تو پھر ٹھیک ہے بی بی جان مجھے بھی یہ جنگ لڑنے کی کوئی ضرورت نہی ہے۔

وہ غصے میں وہاں سے چلا گیا۔

مجھے لگا تھا یہ سمجھدار ہو گا مگر یہ نمرہ سے بھی زیادہ بے وقوف ہے۔

پتہ نہی کیا بنے گا ان دونوں کا؟

وہ پریشان سی بیٹھی اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھیں۔

نمرہ اپنے کمرے میں چھپ کر بیٹھ گئی۔

بی بی جان کچن میں تھیں اور ان کی نظر ہی نہی پڑی اس پر۔

میں دینا چاہتی ہوں تمہارا ساتھ مگر نہی دے سکتی۔

بابا سرکار کا مان نہی توڑ سکتی میں۔

exponovels

وہ کمرے میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔

کچھ ہی دیر بعد چوہدری صاحب کی گرجدار آواز حویلی میں گونجی۔

نمرہ؟؟؟؟

نمرہ۔۔۔۔۔سنا نہی تم نے ؟

کسے آوازیں دے رہے ہیں چوہدری صاحب وہ تو خرم کے ساتھ گئی ہے۔

آپ نے ہی تو فون کر کے بولا تھا۔

میں نے اسے چوہدری خرم کے ساتھ جانے کو بولا تھا"چوہدری تیمور" کے ساتھ نہی۔

کیسی باتیں کر رہے ہیں چوہدری صاحب ؟

سہی کہہ رہا ہوں میں۔۔۔اس نے پورے گاوں کے سامنے میری عزت کا جنازہ نکال دیا ہے۔

تیمور کی باہنوں میں باہیں ڈالے خرم کے سامنے تیمور کی جیپ میں بیٹھ کر گھر آگئی۔

کہاں ہے وہ؟

میں اسے زندہ نہی چھوڑوں گا آج۔

exponovels

لیکن وہ تو گھر آئی ہی نہی چوہدری صاحب۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ بولتیں نمرہ کو سیڑھیوں سے نیچے آتے دیکھ کر حیران رہ گئیں۔

وہ ڈرتی ڈرتی بابا سرکار کے سامنے آ رکی۔

وہ غصے سے آگے بڑھے اور ایک زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر لگایا۔

وہ لڑکھڑاتی ہوئی فرش پے جا گری۔

چوہدری صاحب کیا کر رہے ہیں آپ؟

جوان بیٹی پر ہاتھ اٹھانے کا مطلب سمجھتے ہیں آپ؟

بہت مان تھا مجھے اپنی بیٹی پر مگر اس نے میرا سارا مان آج خاک میں ملا دیا۔

شرم آ رہی ہے مجھے اسے اپنی بیٹی کہتی ہوئے۔

تیمور نے اس کے کہنے پر خرم کے ساتھ مار پیٹ کی۔

نہی بابا سرکار۔۔۔اس نے کچھ کہنا چاہا مگر ان کی غصیلی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے نظریں جھکا گئی۔

سمجھا دو اسے اچھی طرح۔۔۔۔آج ہی نکاح ہے اس کا چوہدری خرم کے ساتھ۔

اتنا سب کچھ آنکھوں سے دیکھنے کے باوجود وہ اس سے نکاح کرنے کے لیے تیار ہے۔

exponovels

چلو اپنے کمرے میں۔۔۔۔وہ نمرہ کو بازو سے کھینچتی ہوئی اس کے کمرے میں لے گئیں۔

مجھے معاف کر دینا میری بچی میں تمہارے لیے کچھ نہی کر سکی۔

وہ دونوں ہاتھ جوڑے اس کے سامنے کھڑی تھیں۔

نہی بی بی سرکار۔۔۔۔آپ ایسا مت بولیں۔

آپ کی کوئی غلطی نہی ہے آپ نے تو ہمیشہ وہی کیا جو بابا سرکار نے کہا۔

مگر میں آپ سے سچ کہہ رہی ہوں بی بی سرکار میں نے بابا سرکار کا مان نہی توڑا اور نہ ہی میں ایسا کرنے کا سوچ سکتی ہوں۔

مجھے نہی پتہ چوہدری تیمور وہاں کیسے آ گیا؟

چوہدری خرم کی میرے ساتھ بدتمیزی اس سے برداشت نہی ہوئی اسی لیے یہ سب کچھ ہوا۔

میں تو بس اسے روک رہی تھی کہ بات بگڑ نا جائے آپ تو جانتی ہی ہیں وہ لوگ کتنے ظالم ہیں۔

میں تو بس تیمور کی جان بچانے کی خاطر اسے روک رہی تھی۔

یہ سب چوہدری خرم کی من گھڑت الزام ہیں جو اس نے بابا سرکار کو بتائے ہیں۔

میں سب جانتی ہوں نمرہ مگر مجبور ہوں۔

exponovels

ہم عورتوں کو یہی قسمت ہے۔

آج نکاح ہے تمہارا مگر میں خوش نہی ہوں۔

میری پڑھی لکھی بیٹی ایک جاہل کو سونپ دی جائے گی۔

ایک ماں کے لیے اس سے دردناک دکھ اور کیا ہو سکتا ہے؟

وہ آنسو بہاتی ہوئیں کمرے سے باہر نکل گئیں۔

اس نکاح کی خبر اس حویلی سے باہر نہی جانی چاہیے۔

اس حویلی کے درمیان جو گیٹ ہے اسے ابھی بند کر دو اور وہاں دو بندے کھڑے کر دو۔

وہ گارڈز کو ہدایت دے رہے تھے۔

اور ان کی ہدایت کے مطابق یہ کام کر دیا گیا۔

بی بی جان اور تیمور یہ سب دیکھ رہے تھے۔

تیمور سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی کچھ نہی بولا بلکہ منہ ہی دوسری طرف موڑ لیا۔

i dont care!

بی بی سرکار اور ہنیزہ آئیں تو میں بابا سرکار کے پاس جاوں۔

exponovels

رہنے دو تم نہ کرو ان کا انتظار۔

جاو چلے جاو مجھے اکیلی چھوڑ کر۔

کچھ نہی ہوتا مجھے۔۔۔۔۔

کیسی باتیں کر رہی ہیں بی بی جان؟ جان

آپ کو چھوڑ کر کیسے جا سکتا ہوں میں؟

وہ ابھی بولا ہی تھا کہ بی بی سرکار اور ہنیزہ کی گاڑی حویلی میں داخل ہوئی۔

لیں آ گئے وہ لوگ۔لوگ

خدا حافظ بی بی جان۔۔۔وہ جلد از جلد یہاں سے جانا چاہتا تھا۔

سلام بی بی سرکار۔۔۔ان سے پیار لیتے ہوئے اپنی جیپ کی طرف بڑھ گیا۔

کہاں جا رہے ہیں بھائی؟

ابھی تو میں آئی ہوں۔۔۔کچھ دیر رک جائی۔

Sorry Princess

ضروری کام ہے بابا سرکار کے پاس پہنچنا بہت ضروری ہے۔

exponovels

سلام بی بی جان کیسی ہیں آپ؟

وہ ایک نظر بند گیٹ کو دیکھتی ہوئیں ان کے پاس بیٹھ گئیں۔

یہ سب کیا ہے بی بی جان؟

ہونا کیا ہے؟

انہوں نے ساری کہانی بہو کو سنادی۔

وہ چپ چاپ سب سن کر اندر چلی گئیں۔

میں دوپہر کا کھانا دیکھ لوں زرا۔

ہنیزہ بھی چپ چاپ وہاں بیٹھی سب سن رہی تھی۔

اچھا ہے ناں بی بی جان۔۔۔۔ہماری جان چھوٹ جائے گی نمرہ آپی سے۔

دور ہو جا میری نظروں سے۔سے۔سے۔۔۔انہوں نے لاٹھی کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہ تیزی سے اندر بھاگ گئی۔

---

exponovels

شام کو نکاح کی ساری تیاریاں ہو چکی تھیں ءچوہدری فضل دین کے گھر سے کچھ خواتین اور کچھ مرد حضرات شامل تھے۔

یہ نکاح جلد بازی میں ہو رہا تھا تو زیادہ لوگ نہی آ سکے۔

نکاح شروع کریں چوہدری صاحب اجازت ہے؟؟؟

چوہدری فضل دین مسکراتے ہوئے بولا۔

جی چوہدری صاحب اس میں پوچھنے کی کیا ضرورت ہے؟

انہوں نے بیگم کو اشارہ کیا اور وہ نمرہ کو لینے چلی گئیں۔

اسے ساتھ لیے نیچے آئیں اور اس کے سر پر سرخ ڈوپٹہ اوڑھا دیا۔

شروع کریں مولوی صاحب۔۔۔انہوں نے مولوی صاحب کو نکاح پڑھانے کو بولا۔

ارے ایسے کیسے نکاح شروع کر دیں گے آپ مولوی صاحب؟

دلہا تو یہاں ہے۔

اس آواز پر سب دروازے کی پلٹے۔

exponovels

نمرہ کو لگا جیسے پوری چھت اس کے سر پر آ گری ہو۔

وہ تیمور کو چہرے پر مسکراہٹ سجائے دیکھ اپنی طرف آتے دیکھ رہی تھی۔

وہ آگے آیا اور نمرہ کے ساتھ آ کھڑا ہوا۔

سلام چاچو سرکار۔

اتنے حیران کیوں ہو رہے ہیں آپ سب ؟

میں نے کچھ غلط کہہ دیا کیا؟

مولوی صاحب اب آپ نکاح شروع کر سکتے ہیں۔

مگر یہ تو زبردستی ہے،،،، ایسا نکاح میں نہی پڑھا سکتا۔

یہ تم کیا کر رہے ہو تیمور ؟

نمرہ آہستہ آواز میں بولی۔

بیٹھو یہاں۔۔۔۔وہ نمرہ کا ہاتھ تھامے اسے صوفے پر بٹھا کر خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

اے ے ے ے ے۔۔۔۔۔ تقریباً پندرہ گارڈز تھے وہاں سب نے ہی بندوقیں تیمور کی طرف موڑ دیں۔

exponovels

چوہدری فضل دین اپنی جگہ سے چل کر تیمور کے پاس آئے۔

تم جانتے بھی ہو تم کیا کہہ رہے ہو؟

یہ میرے بیٹے کی ہونے والی بیوی اور ہمارے گھر کی عزت ہے۔

یہ میری ہونے والی بیوی اور بچپن کی منگ ہے چوہدری فضل دین صاحب۔

وہ اسی کے انداز میں چلاتے ہوئے بولا۔

کیا بکواس ہے یہ؟

چوہدری ہلال غصے سے تیمور کی طرف بڑھے۔

خبر دار جو میرے بیٹے کو ہاتھ بھی لگایا تو لاشوں کے ڈھیر لگا دوں گا میں یہاں۔

چوہدری بلال حویلی میں داخل ہوئے اور اکیلے نہی ساتھ میں پوری پنچائیت اور پولیس بھی ساتھ لائے۔

گرفتار کر لیں چوہدری فضل دین کے بیٹے چوہدری خرم کو ء میرے بیٹے "چوہدری تیمور" پر جان لیوا حملہ کرنے کے جرم میں۔

ثبوت آپ کے سامنے ہیں۔

آپ اسے لے کر جائیں یہاں سے باقی ہم سنبھال لیں گے۔

exponovels

پولیس تیزی سے خرم کی طرف بڑھی اور اسے ہتھ کڑی پہنانے کی کوشش کی مگر اس نے منع کر دیا۔

اپنے گلے میں پہنا ہار اتار کر زمین پر پھینکا اور جوتے سے مسل دیا اور پولیس کے ساتھ چل دیا۔

چوہدری فضل دین بھی تیمور کو گھورتے ہوئے باقی سب کو ساتھ لیے وہاں سے چل دیے۔

یہ سب غلط ہے تھانے دار صاحب۔۔۔۔یہ میری بیٹی کے ساتھ زبردستی نکاح کرنا چاہ رہا ہے تو کیا ہم اس کو روکیں بھی نہی؟

چودری ہلال تھوڑے تحمل سے بولے۔

تم کیسے کر سکتے ہو اپنی بیٹی کا نکاح کسی اور سے؟

یہ بچپن سے ہی "تیمور چوہدری" کی منگ ہے۔

پنچائیت کے ایک بزرگ غصے میں آگے بڑھے۔

وہ بچپن کی بات تھی بچپن میں ختم ہو گئی تھی سرپنچ صاحب۔

چوہدری ہلال شاید تم بھول رہے ہو اپنے گاوں کی روایات کو؟

یہاں منگ کا مطلب ہوتا ہے بیوی!

تم کتنا بڑا گناہ کرنا چاہ رہے تھے پتہ بھی ہے تمہیں؟

exponovels

کوئی گناہ نہی ہے سرپنچ صاحب۔

دنیا آگے بڑھ گئی ہے اور یہ سب باتیں پرانی ہیں اور میں نہی مانتا ان سب روایات کو۔

تم نہی مانتے تو ناں مانو مگر ہم تو مانتے ہیں۔

تمہاری بیٹی "چوہدری تیمور" کی منگ ہے اور یہ نکاح ہم کروایں گے اور وہ بھی ابھی۔

نکاح شروع کریں مولوی صاحب۔۔۔چوہدری بلال نکاح خواں کے پاس بیٹھتے ہوئے بولے۔

یہ لڑکی کے ساتھ زیادتی ہے چوہدری صاحب۔

میں اتنا بڑا گناہ نہی کر سکتا۔

کوئی زیادتی نہی ہے مولوی صاحب اگر اس بچی کا نکاح اس شرابی،جواری کے ساتھ ہو جاتا تو یہ زیادتی ہوتی۔

مگر چوہدری صاحب!

مگر وگر کچھ نہی ہم کہہ رہے ہیں ناں کہ آپ نکاح شروع کریں سرپنچ صاحب بھی آگے بڑھے۔

نکاح کے لیے ولی کی اجازت ہونا ضروری ہے اور لڑکی کا باپ راضی نہی ہے تو میں نکاح کیسے پڑھا سکتا ہوں۔

exponovels

نمرہ؟؟؟؟

جی بابا سرکار۔۔۔باپ کی آواز پر وہ تیزی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور تیمور کے ہاتھ سے اس کا ہاتھ چھوٹ گیا۔

تیمور بھی اس کے ساتھ تیزی سے کھڑا ہو گیا۔

اگر اپنے بابا سرکار کی عزت پیاری ہے تو تم یہ نکاح قبول نہی کرو گی۔

جی بابا سرکار۔۔۔آپ جیسا کہیں گے میں ویسا ہی کروں گی۔

تیمور نے غصہ ظبط کرنے کی ناکام کوشش کی اور آنکھیں بند کیے پھر سے نمرہ کا ہاتھ تھام لیا اور اس کے سامنے آ رکا۔

میری طرف دیکھو نمرہ۔۔۔کیا تمہیں لگتا ہے میں کچھ غلط کر سکتا ہوں؟

نمرہ آنسو بہاتی ہوئی اس کی آنکھوں میں خود کو دیکھنے لگی مگر پھر سر نفی میں ہلایا۔

مجھے یقین ہے کہ میرے بابا سرکار میرے لیے کوئی غلط فیصلہ نہی لے سکتے۔

اپنا ہاتھ واپس کھینچتی ہوئی اپنے بابا سرکار کے ساتھ جا رکی۔

exponovels

تیمور کا دل چاہ رہا تھا کہ اپنا سر زور سے دیوار میں دے مارے جو وہ اس بے وقوف لڑکی کو بچانے کی خاطر اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر یہاں آیا۔

تمہارا باپ بے وقوف ہے بیٹی اور تم اس سے بھی بڑی غلطی کرنے جا رہی ہو۔

یہ چوہدری فضل دین تمہارے خاندان کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

تم سمجھ کیوں نہی رہی؟

سرپنچ صاحب غصے سے نمرہ کی طرف بڑھے اور اسے سمجھانے لگے مگر اس نے سر نفی میں ہلا دیا۔

جو بھی ہو میرے بابا سرکار کا حکم سر آنکھوں پر۔

اگر ولی زندہ نہ ہو مولوی صاحب تب تو ولی کی اجازت کے بغیر نکاح ہو سکتا ہے ناں؟

تیمور کی بات پر سب نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

وہ گارڈ سے بندوق کھینچتے ہوئے چوہدری ہلال کے سر پر رکھ چکا تھا۔

یہ تم کیا کر رہے ہو تیمور؟

پاگل تو نہی ہو گئے؟

چوہدری ہلال غصے سے اس کی جانب بڑھے۔

exponovels

نہی بابا سرکار آپ وہی رک جائیں ورنہ میرے ہاتھ سے گولی چل جائے گی چاچو سرکار پر۔

پاگل ہو گئے ہو تم؟

وہ بھائی ہے میرا تم ایسا نہی کر سکتے۔۔۔وہ تیزی سے چوہدری ہلال کے سامنے آ رکے۔

بندوق نیچے رکھو۔۔۔۔حکم دیا گیا مگر تیمور نے سر نفی میں ہلا دیا۔

نہی بابا سرکار آپ پیچھے ہٹ جائیں۔

یہ معاملہ اسی طرح حل ہو سکتا ہے۔

یہ تم کیا کر رہے ہو بیٹا؟

یہ تمہارے چاچو سرکار ہیں۔

نمرہ کی ماں تیزی سے آگے بڑھی۔

میں جانتا ہوں یہ میرے چاچو سرکار ہیں مگر یہ غلط فیصلہ لے رہے ہیں اپنی بیٹی کے لیے۔

نمرہ نے افسردگی سے سر نفی میں ہلایا مگر تیمور پر کچھ اثر نہی ہوا۔

نکاح شروع کریں مولوی صاحب یا پھر آپ بھی گولی کھا کر مانیں گے؟

اب اس نے گن مولوی صاحب کی طرف موڑ دی۔

exponovels

استغفر اللہ۔۔۔یہ زیادتی ہے بچی کے ساتھ۔

انہوں نے نکاح پڑھانا شروع کر دیا۔

"تیمور چوہدری" ولد محمد بلال چوہدری آپ کو "نمرہ چوہدری" ولد محمد ہلال حق مہر سکہ راج الوقت دس لاکھ کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟

قبول ہے۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔

وہ تینوں بار قبول کر گیا۔

اب نمرہ کی باری ہے۔

بیٹی "نمرہ چوہدری" ولد محمد ہلال چوہدری آپ کو "تیمور چوہدری" ولد محمد بلال چوہدری سے سکہ راج الوقت دس لاکھ یہ نکاح قبول ہے؟

نمرہ خاموش کھڑی تھی۔

تیمور نے غصے سے اس کی جانب دیکھا۔

exponovels

میں تین تک گنتی کروں گا۔

ایک۔۔۔۔۔۔

دو۔۔۔۔۔

نمرہ نے سر نفی میں ہلایا۔

تین۔۔۔۔اس نے گولی چلادی مگر بندوق کا رخ چھت پر لگے فانوس کی طرف موڑ دیا جو گرتے گرتے بچا۔

قبول ہے۔۔۔۔

وہ گولی کی آواز پر زور سے بولی۔

قبول ہے۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔

تین بار قبول کیا اور وہی صوفے پر بیٹھ کر آنسو بہانے لگی۔

بی بی سرکار تیزی سے اس کی طرف بڑھیں۔

exponovels

مبارک ہو چاچو سرکار۔۔۔۔۔اس نے غصے سے بندوق زمین پر پھینک دی اور غصے سے نمرہ کی طرف بڑھا اس کا بازو تھاما اور اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے لے گیا۔

اگر تم پیار سے مان جاتے تو یہ سب نہ کرنا پڑتا اسے ءسر پنچ صاحب غصے سے چوہدری ہلال کی طرف بڑھے۔

جو کچھ ہوا اس کے لیے تیمور کی طرف سے می، میں معافی مانگتا ہوں۔

چوہدری بلال چھوٹے بھائی کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولے۔

رہنے دو مجھے کوئی ضرورت نہی ہے تمہاری معافی کی۔

یہ سب جو تمہارے بیٹے نے کیا ہے تمہاری مرضی سے ہی کیا ہے۔

میری عزت کا جنازہ نکال کر رکھ دیا۔

چلے جاو یہاں سے ناں تو میرا تم سے کوئی رشتہ ہے اور ناں ہی نمرہ چوہدری سے۔

وہ یہ نکاح پڑھ کر نہی اپنے باپ پر فاتحہ پڑھ کر گئی ہے۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی اگر تم نے اس سے رشتہ توڑ دیا ہے تو کوئی بات نہی اس کا تایا ابھی زندہ ہے۔

exponovels

وہ سب کو ساتھ لیے وہاں سے چل دیے۔

تیمور چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔۔مجھے درد ہو رہا ہے۔

ایسا کیسے کر سکتے ہو تم؟

مجھے واپس جانا ہے بابا سرکار کے پاس۔۔۔وہ چلا رہی تھی مگر تیمور پر اس کے چلانے کا کوئی اثر نہی ہو رہا تھا۔

وہ تو بس اسے بازو سے کھینچتا ہوا اپنی حویلی کی طرف بڑھتا جا رہا تھا۔

جب اندر پہنچ گیا تو اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔

یا اللہ خیر۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے؟

بی بی جان حیرت زدہ سی دونوں کو اندر آتے دیکھ کر چلائیں۔

نمرہ تیزی سے ان سے لپٹ کر آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

ہوا کیا ہے نمرہ؟

exponovels

رو کیوں رہی ہو؟

کچھ بتاو تو سہی۔۔۔۔

بی بی سرکار اور ہنیزہ بھی وہاں آچکی تھیں۔

کیا ہوا ہے اسے؟

بی بی جان پریشان سی تیمور کو گھورتے ہوئے بولیں۔

کچھ نہی ہوا بی بی جان بس نکاح کیا ہے۔

کیا؟؟؟؟؟

سب کے چہرے حیرت سے کھلے رہ گئے۔

کچھ غلط نہی کیا میں نے بی بی جان ء آپ سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟

جو کچھ بھی کیا ہے اسے بچانے کے لیے ہی کیا ہے۔

ایسے بچاتے ہیں کسی کو؟

وہ بی بی جان سے الگ ہو کر چلائی۔

بی بی جان آپ جانتی ہیں اس نے کیا کیا ہے؟

exponovels

بابا سرکار کے سر پر بندوق رکھ کر گولی چلانے والا تھا اگر میں یہ نکاح قبول نا کرتی۔

یہ سب کیا ہے تیمور؟

بی بی سرکار بھی غصے سے آگے بڑھیں۔

اگر تم پیار سے مان جاتی تو مجھے یہ سب ناں کرنا پڑتا۔

بی بی سرکار مجھے یہ سب کرنا پڑا ورنہ اس کی زندگی برباد ہو جاتی۔

زندگی تو اب بھی برباد ہو چکی ہے "چوہدری تیمور"۔۔۔۔

میرے بابا سرکار کی عزت خاک میں ملادی تم نے۔

اس سے اچھا تو یہ تھا کہ میری زندگی ویسے برباد ہو جاتی کم از کم میرے بابا سرکار کی عزت تو خراب نہ ہوتی۔

چاچو سرکار کی عزت مجھے بھی پیاری ہے مگر جو وہ اپنی بیٹی کے ساتھ کرنے جا رہے تھے وہ غلط تھا۔

غلط تھا یا سہی۔۔۔۔ تمہیں کیسے پتہ؟

تم سارے فیصلے خود سے ہی کر لیتے ہو؟

دوسروں کی زندگیء دوسروں کی عزت کی کوئی پرواہ نہی تمہیں؟

exponovels

پرواہ تھی تو نکاح کیا تم سے ورنہ اب تک تو تم اس خرم چوہدری کی بیوی بن چکی ہوتی۔

اور ایک بات۔۔۔۔یہ نکاح میں نے اپنی مرضی سے نہی کیا ء بابا سرکار نے زبردستی کرنے کو کہا۔

وہ تو تم مان نہی رہی تھی تو وہ سب کرنا پڑا مجھے۔

مجھے بھی کوئی شوق نہی تھا تم سے شادی کرنے کا۔

وہ غصے میں وہاں سے جا چکا تھا اور وہ دونوں کو جھگڑتے دیکھ پریشان ہو گئیں۔

اچھا ناں اب جو ہونا تھا وہ ہو گیا ء چپ ہو جاو تم۔

بی بی جان اور بی بی سرکار دونوں نمرہ کو چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھیں مگر وہ چپ ہونے کا نام ہی نہی لے رہی تھی۔

کچھ ہی دیر چوہدری صاحب بھی گھر آ گئے اور نمرہ کو روتے دیکھ اس کی طرف بڑھے۔

چپ ہو جاو بیٹا۔۔۔اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

میں جانتا ہوں تیمور نے غلط کیا مگر اسی میں تمہاری بہتری تھی۔

ہم کسی صورت تمہیں ان دشمنوں کے حوالے نہی کر سکتے تھے۔

جو حقیقت ہم جانتے ہیں تم ابھی وہ نہی جانتی۔

exponovels

کچھ دن صبر کرلو،سب سمجھ آجائے گا۔

تایاسرکار میں جانتی ہوں وہ ہمارے دشمن ہیں مگر آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ اب وہ تیمور سے بدلہ لیے بغیر چپ نہی بیٹھیں گے۔

تیمور کی جان خطرے میں ہے۔

سب جانتاہوں میں مگر تم فکر نہی کرو۔

تیمور کو کچھ نہی ہو گا۔

ان کے ہر وار کا منہ توڑ جواب دینا آتا ہے مجھے۔

بس ہمیں غلط مت سمجھو بیٹا۔

تیمور نے جو بھی کیا میرے کہنے پر ہی کیا مگر مجھے اندازہ نہی تھا کہ وہ ایسا قدم بھی اٹھا سکتا ہے۔

اس کے لیے میں تم سے معافی مانگتا ہوں۔

نہی تایاسرکار آپ معافی مانگ کر مجھے شرمندہ مت کریں۔

آپ تو جانتے ہیں میں بابا سرکار سے کتنی محبت کرتی ہوں۔

آج میری وجہ سے ان کا مان ٹوٹ گیا۔

exponovels

ان کی عزت مٹی میں مل گئی۔

ایسا کچھ نہی ہوا۔۔۔۔یہ سب وقت کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہو جائے لیکن اگر بیٹی کی زندگی برباد ہو جاتی تو زندگی بھر خود کو معاف نہ کر پاتا۔

اب تم آنسو بہانہ بند کر دو۔

ارے بیگم صاحبہ تم ایسے کیوں کھڑی ہو؟

بہور خصت ہو کر گھر آئی ہے اس کے کمرے کا انتظام کرو اور کھانے پینے کا بھی۔

جی چوہدری صاحب وہ تو جیسے خوشی سے پاگل ہو چکی تھیں۔

جو بھی ہو اب نمرہ ان کے گھر آچکی تھی۔

جو وہ چاہتی تھیں ہو گیا۔

بی بی جان آپ کو تو خوش ہونا چاہیے۔

میں خوش ہوں مگر!

مگر کیا بی بی جان؟

جو ہوا اسے بھول جائیں اور اپنے پوتے اور پوتی کی شادی کی تیاریاں کریں۔

exponovels

بہت جلد ہم دھوم سے ان دونوں کی شادی کروایں گے۔

میں زرا تیمور کو دیکھ لوں کہاں ہے وہ؟

اپنے کمرے میں ہی گیا ہے۔۔۔بی بی جان نے جواب دیا۔

وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئے۔

بی بی جان میں آپ کے پوتے کو کبھی معاف نہی کروں گی۔

نمرہ پھر سے آنسو بہانے لگ گئی۔

ناں کرنا معاف لیکن مجھے ایک بات تو بتاتو روکس بات کے لیے رہی ہے؟

اپنے بابا سرکار سے دور ہونے کے غم میں یا پھر تیمور کی جان کو خطرہ ہے اس ڈر سے؟

نمرہ نے سر اٹھا کر ان کی طرف دیکھا تو وہ مسکرا رہی تھیں۔

ظاہری سی بات ہے بی بی جان دونوں کے لیے۔

اچھا مجھے تو لگا تو اں اپنے اس چاند سے چوہدری تیمور کے لیے رو رہی ہے۔

بی بی جان اب اس کی ٹانگ کھینچ رہی تھیں۔

exponovels

میں اس کے لیے نہی اس کی جان کو خطرہ ہے اس لیے رو رہی ہوں اور آپ دوبارہ اسے چاند مت بولئے گا۔

وہ چاند نہی گرہن ہے۔

اچھا؟؟؟؟

پہلے تو بڑا کہتی تھی کہ وہ چاند سا ہے وغیرہ وغیرہ۔

میری مت ماری گئی تھی بی بی جان۔۔۔وہ چڑتی ہوئی بولی۔

اچھا؟؟؟

تو اب میرا پوتا گرہن ہو گیا؟

پہلے تو اس کی خوشبوئیں تجھے پاگل کر دیتی تھیں اور اب وہ گرہن ہو گیا؟

بی بی جان کہاناں کہ میں پاگل تھی میرا دماغ خراب ہو گیا تھا جو اس کی محبت میں پڑی۔

اب مجھے ذہر لگ رہا ہے آپ کا پوتا۔

یہ کیا آپ کا پوتا آپ کا پوتا لگا رکھی ہے۔

اب وہ تیرا شوہر ہے۔

exponovels

اپنے حوالے سے ذکر کیا کر اس کا۔۔۔۔وہ اپنی ہنسی کنٹرول نہی کر پا رہی تھیں۔

بہت ہنسی آ رہی ہے آپ کو میری بربادی پر؟

ہنیزہ سب کی ہمدردیاں نمرہ کے ساتھ دیکھتی ہوئی آگ بگولہ بنی وہاں سے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

ارے بربادی کہاں کی؟

توں بھی تو یہی چاہتی تھی۔

تو اب کیا ہوا؟

ہو گئی ناں تیری دلی مراد پوری؟

تیرے باپ کا کیا ہے؟

وہ تیری جدائی برداشت نہی کر پائے گا اور دوڑتا ہوا چلا آئے گا دیکھ لینا۔

دل چھوٹا مت کر۔۔۔۔جا کر منہ ہاتھ دھولو۔

رو رو کر برا حال کر لیا ہے اپنا۔

کہی نہی جانا مجھے یہاں سے۔۔۔۔بس آپ کے پاس رہنا ہے۔

ان کے گھٹنے پر سر رکھے لیٹ گئی اور آنسو بہانے لگی۔

exponovels

یہ سب کیا تھا تیمور؟

وہ اوپر آئے تو وہ اپنے کمرے کی بجائے ٹیرس پر کھڑا بارش میں بھیگ رہا تھا۔

باپ کی آواز پر اندر آ گیا۔

بابا سرکار مجھے معاف کر دیں۔

مجھے بس معاملہ ہاتھ سے نکلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اور کوئی حل نہی بچا تھا میرے پاس۔

وہ ٹھیک ہے مگر گولی نہی چلانی چاہیے تھی تمہیں ءاگر کسی کو لگ جاتی تو؟

وہ گولی بھی تکے سے چل گئی بابا سرکار ورنہ آپ تو جانتے ہی ہیں میں ان ہتھیاروں سے دور ہی رہتا ہوں۔

کوئی بات نہی میں سکھا دوں گا تمہیں چلانا بھی لیکن اب یہاں کب تک کھڑے رہو گے؟

صرف نکاح کر نا لینا کافی نہی ہوتا۔

اپنی بیوی کی زمہ داریاں بھی سنبھالنی ہو گی تمہیں۔

وہ نیچے آنسو بہا رہی ہے اور تم اسے اکیلا چھوڑ کر اوپر آ گئے۔

جاو اسے کمرے میں لے جاو اور پیار سے سمجھاو کہ جو بھی کیا اس کی بھلائی کے لیے کیا ہے۔

exponovels

اس طرح اسے اکیلا چھوڑنا ٹھیک تو نہی ہے ناں؟

آپ سہی کہہ رہے ہیں بابا سرکار مگر وہ میری کوئی بھی بات سننے کو تیار ہی نہی ہے۔

وہ سنے گی بھی نہی ابھی۔۔۔لیکن اس کا مطلب یہ تو نہی کہ تم اسے سمجھانا بھی چھوڑ دو۔

جاو سنبھالو اسے۔

جاتا ہوں بابا سرکار زرا فریش ہولوں پہلے سارے کپڑے بھیگ چکے ہیں بارش میں۔

نہی پہلے اس کے پاس جاو اور اسے کہو تمہارے لیے کپڑے نکال دے۔

لیکن بابا سرکار؟؟؟

کیا بابا سرکار؟؟؟

اب وہ بیوی ہے تمہاری۔۔۔۔جاو۔

جی بابا سرکار۔۔۔۔وہ سر جھکائے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا اور چوہدری صاحب مسکرا دیے۔

وہ اوپر سے ہی نمرہ کو گھورتے ہوئے نیچے آیا اور ڈائینگ ٹیبل سے ٹشوز کا باکس اٹھا کر اس کی جانب بڑھایا۔

آنسو پونچھ لو ءاب کیا پوری زندگی آنسو بہا کر گزار دو گی؟

exponovels

نمرہ تیزی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

کیا؟؟؟

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟

بارش میں نہایا ہوں کوئی غلطی تو نہی کی میں نے؟

میری زندگی میں آگ لگا کر خود بارش انجوائے کر رہے ہیں جناب۔۔۔۔واہ کیا بات ہے آپ کی۔

whatever.....

اس نے غصے سے ٹشو زباکس صوفے پر پھینک دیا۔

ہاں تمہیں فرق کیوں پڑے گا؟

زندگی تو میری خراب ہوئی ہے۔

Please.....

میرے پاس ان سب باتوں کے لیے فضول وقت بلکل نہی ہے۔

میرے کپڑے بھیگ چکے ہیں،کمرے میں جاو اور میرے لیے دوسرے کپڑے نکالو۔

تمہارے لیے کپڑے اور وہ بھی میں؟

exponovels

نمرہ کو تو جیسے حیرت کا جھٹکا لگا۔

ہاں تم۔۔۔اور تو کوئی نہی ہے یہاں۔

گھر کسی ملازمہ سے کہو تمہارا کام کر دے۔

مجھے کوئی ضرورت نہی ہے۔

دھڑلے سے جواب دے کر واپس بی بی جان کو گود میں سر رکھے لیٹ گئی۔

میں نے نکاح تم سے کیا ہے گھر کی کسی ملازمہ سے نہی۔

چپ چاپ چلو میرے ساتھ اور کپڑے نکالو میرے۔

اسے بازو سے کھینچتا ہوا اپنے ساتھ لے گیا۔

بی بی جان۔۔۔وہ پلٹ پلٹ کر انہیں پکارتی رہی مگر وہ چپ چاپ سب دیکھ رہی تھیں۔

اسے کمرے میں لا کر ہاتھ چھوڑ دیا اور دروازہ بند کر دیا۔

یہ کیا بد تمیزی ہے تیمور؟

کیا؟

اس میں بد تمیزی والی کونسی بات ہے؟

exponovels

اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑنا غلط ہے کیا؟

ابھی ہمارا نکاح ہوئے ایک گھنٹہ نہی گزرا اور تم مجھ پر شوہر ہونے کا رعب بھی جھاڑنے لگے ہو۔

ہاں تو؟

تو میں بھی تمہاری کوئی ملازمہ نہی ہوں جو تمہاری ہر بات چپ چاپ مانتی جاوں گی۔

اچھا ٹھیک ہے رہنے دو میں خود ہی نکال لیتا ہوں کپڑے۔

تم آرام سے بیٹھ جاو یہاں۔۔۔۔اسے زبردستی صوفے پر بٹھاتے ہوئے الماری کی طرف بڑھا اور ٹی شرٹ ٹراوزر نکال کر واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

فریش ہو کر باہر آیا اور تولیے سے بال خشک کرتے ہوئے ڈریسنگ کی طرف بڑھا۔

پرفیوم کی بوتل اٹھا کر خود پے چھڑکا اور بال کنگھی کرتے ہوئے نمرہ کی طرف بڑھا۔

وہ اپنی جگہ پر بیٹھی چپ چاپ آنسو بہا رہی تھی۔

وہ آگے بڑھا اور اس کے کندھوں پے گرا سرخ ڈوپٹہ اٹھا کر اس کے سر پے اوڑھا دیا۔

ایسی ہوتی ہے نئی نویلی دلہن؟

دیکھو زرا رو رو کر برا حال کر لیا ہے اپنا۔

exponovels

ہاتھ بڑھا کر اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو پونچھ دیے۔

دور رہو مجھ سے تمہارا یہ پرفیوم بہت ہی گھٹیا ہے۔

تیزی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

تیمور کو تو جیسے حیرت کا جھٹکا لگا۔

اس نے بازو ناک کے قریب کیا۔

سہی تو ہے۔۔۔۔ کیا مسئلہ ہے اس پرفیوم میں؟

بس مجھے پسند نہی ہے،،،، منہ پھلائے بولی۔

لیکن مجھے پسند ہے اور کئی سال سے میں یہی یوز کر رہا ہوں۔

لیکن مجھے پسند نہی ہے نہ ہی تم اور نہ ہی تمہارا یہ گھٹیا پرفیوم۔

سرخ ڈوپٹہ سر سے اتار کر دوسرا ڈوپٹہ اوڑھا اور وہ سرخ ڈوپٹہ تیمور کی طرف اچھالتی ہوئی واش روم میں بھاگ گئی۔

نمرہ باہر آو چپ چاپ۔۔۔ اسے تیزی سے دروازہ بند کرتے دیکھ تیزی سے آگے بڑھا۔

جاو تم یہاں سے مجھے تمہاری ہمدردیوں کی کوئی ضرورت نہی ہے۔

exponovels

اندر سے ہی بولی۔

مجھے بھی تمہاری پرواہ نہی ہے۔۔۔ بیٹھی رہو اندر۔

جارہاہوں میں کھانا کھانے۔

تم بھی آجاو جلدی سے ورنہ بی بی جان ناراض ہو جائیں گی اور باقی سب بھی ءمیرا ناں سہی لیکن باقی سب کا تو سوچو۔

بابا سرکار کو کتنا برے لگا گا اگر تم کھانا کھانے نہ آئی ءوہ تو یہی سمجھیں گے کہ تم ان سے ناراض ہو۔

آخری پتہ پھینکتے ہوئے دروازے سے پیچھے ہٹ گیا۔

حسب توقع پانچ منٹ بعد دروازہ کھل گیا اور نمرہ ڈوپٹے سے منہ صاف کرتی ہوئی باہر آئی۔

Bad Manners...

اسے ڈوپٹے سے چہرہ صاف کرتے دیکھ کر بولا اور تولیا اس کی طرف بڑھایا۔

مجھے ضرورت نہی ہے اس کی۔

کیوں ضرورت نہی ہے وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور تولیے اس کے چہرہ پر رکھ دیا۔

کیا مسئلہ ہے چھوڑو مجھے ءنمرہ چلائی مگر وہ مسکراتے ہوئے کام ختم کر کے ہی پیچھے ہٹا۔

exponovels

تم پیار سے تو مانتی نہی ہو اسی لیے مجھے ہر کام زبردستی کرنا پڑ رہا ہے۔

ایک کام کرو زبردستی میرا اگلہ بھی دبا دو۔۔۔وہ غصے سے چلائی اور بیڈ پر بیٹھ گئی۔

نہی یہ کام میں نہی کر سکتا۔

تم چاہو تو خود ٹرائی کر سکتی ہو۔

چلیں اب؟

بابا سرکار اور باقی سب ہمارا انتظار کر رہے ہو گے۔

تم جاو میں آجاوں گی۔

نہی میرے ساتھ چلو۔

اچھا ٹھیک ہے پہلے میں چلی جاتی ہوں تم بعد میں آجانا اگر ہم ایک ساتھ نیچے گئے تو پتہ نہی سب کیا سوچیں گے؟

کیا سوچیں گے؟

وہ تیزی سے نمرہ کی طرف بڑھا اور اس کا ہاتھ تھام کر اپنی جانب کھینچا۔

سب کیا سوچیں گے؟

exponovels

please explain

وہ غصے سے تیمور کو گھورنے لگ گئی۔

پیچھے ہٹنے کی کوشش کی مگر وہ اس کی کمر کے گرد بازو پھیلائے اپنی گرفت مزید مظبوط کر چکا تھا۔

کیا سوچیں گے سب؟

بولو اب۔۔۔اس کے کان میں جھکتے ہوئے بولا۔

ممجھے نہی پتہ۔۔۔۔چھوڑو مجھے۔

نہی پہلے تم بتاو۔

میں نہی بتا رہی تم خود ہی سوچ لو۔

چھوڑو مجھے۔۔۔تیمور کی اتنی قربت پر وہ گھبرا گئی اور خود کو آزاد کرنے کی کوشش کرنے لگی مگر کچھ نہی کر پائی۔

اگر ناں چھوڑوں تو کیا کر لو گی؟

تو میں بی بی جان سے تمہاری شکایت کروں گی۔

اچھا کیا بولو گی بی بی جان سے؟

exponovels

یہی کہ تیمور نے مجھے بازو سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگالیا اور مجھے پیار کیا؟

اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھتے ہوئے مسکرا کر ہیچھے ہٹا۔

جاو بتادو بی بی جان کو۔۔۔سب کچھ بتانا کچھ مس مت کرنا۔

نمرہ ہکا بکا سی اسے گھورتی ہوئی تیزی سے کمرے سے باہر بھاگ گئی۔

اپنا سانس بحال کیا اور ڈوپٹہ سہی کرتے ہوئی نیچے بی بی جان کے پاس بیٹھ گئی۔

تیمور نہی آیا؟

بی بی جان کے سوال پر وہ گھبرا گئی۔

آرہے ہیں وہ۔۔۔سب کے سامنے شرمندگی سے سر جھکائے بولی۔

ابھی وہ بولی ہی تھی کہ تیمور سیڑھیوں سے نیچے آتا دکھائی دیا اور نمرہ کو بی بی جان کے ساتھ بیٹھی دیکھ کر مسکرا دیا۔

وہ آیا تو سب نے کھانا شروع کر دیا۔

نمرہ چپ چاپ پلیٹ سامنے رکھے بیٹھی تھی۔

ہر روز وہ بابا سرکار کے ساتھ کھانا کھاتی تھی مگر آج سب کچھ بدل چکا تھا۔

exponovels

کھا کیوں نہی رہی؟

ایسے کھانا نا کھانے سے سب بدل تو نہی جائے گا ناں؟

جو ہونا تھا وہ گیا اب کھانا کھاو جلدی سے۔

جی بی بی جان۔۔۔۔وہ نا چاہتے ہوئے بھی کھانے لگ گئی۔

بابا سرکار مجھے ایک کمرہ مل سکتا ہے؟

تیمور کے سوال پر سب نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

ہاں ہاں کیوں نہی یہ سارا گھر تمہارا ہی ہے۔

جونسا بھی کمرہ چاہیے لے سکتے ہو۔

شکریہ بابا سرکار دراصل مجھے گھر پر ہی جم بنانی ہے کیونکہ جم یہاں سے بہت دور ہے۔

ہاں کیوں نہی تمہارے پورشن میں ہے ایک کمرہ خالی۔

بی بی سرکار نے جواب دیا۔

میں کل ہی صاف کروادوں گی۔

شکریہ بی بی سرکار۔

exponovels

میں کل ہی شہر جا کر سامان لے آوں گا۔

بابا سرکار اجازت ہے؟

ہاں بھئی اجازت ہے اس میں پوچھنے والی کونسی بات ہے۔

سب کچھ تمہارا ہی تو ہے۔

شکریہ بابا سرکار۔

یہ تو اچھی بات ہے اسی بہانے میں بھی تھوڑی ورزش کر لوں گی۔

بی بی جان کی بات پر سب نے قہقہ لگایا۔

نمرہ بھی مسکرا دی مگر جیسے ہی نظر تیمور پر پڑی مسکراہٹ ختم ہو گئی۔

کھانا کھا کر سب اٹھ گئے۔

چوہدری صاحب نماز پڑھنے اپنے کمرے میں چلے گئے اور بی بی سرکار کچن میں چلی گئیں جبکہ تیمور بی بی جان کے پاس بیٹھ گیا۔

بی بی جان نمرہ آپ کو کچھ بتانا چاہتی ہے۔

بتاوناں؟

exponovels

بی بی جان سن رہی ہیں۔

ہاں بولو کیا بات ہے؟

نمرہ حیرت زدہ سی بی بی جان کو دیکھنا شروع ہو گئی۔

ننھی بی بی جان۔۔۔۔مجھے کچھ نہی کہنا۔

جھوٹ مت بولو نمرہ۔

ابھی تم مجھے کمرے میں کہہ تو رہی تھی کہ بی بی جان کو میری شکایت لگاو گی۔

تو اب لگاوناں میری شکایت ءبول کیوں نہی رہی؟

نمرہ تمہارے لیے کمرہ سیٹ کروادیا ہے بیٹا جاو دیکھ لو کسی چیز کی ضرورت تو نہی ہے۔

دوسرے کمرے کی کیا ضرورت ہے بی بی سرکار؟

یہ میرے ساتھ رہے گی میرے کمرے میں۔

تیمور کی بات پر نمرہ چونک گئی اور سر نفی میں ہلایا۔

نہی۔۔۔میں بی بی جان کے ساتھ رہ لوں گی۔

بی بی سرکار آپ دوسرا کمرہ رہنے دیں۔

exponovels

میں بی بی جان کے کمرے میں رہوں گی۔

تیمور نے اسے گھورا۔۔۔میرے کمرے میں کیا برائی ہے؟

بی بی جان اور بی بی سرکار دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور تیمور کے کان کھینچے۔

کس نے کہا یہ تمہارے ساتھ رہے گی؟

کچھ زیادہ ہی شرارتی نہی ہو گئے تم؟

ابھی صرف نکاح ہوا ہے رخصتی نہی جو تم میری بیٹی پر حکم چلانا شروع ہو گئے ہو۔

بی بی سرکار مسکراتی ہوئی بولیں۔

ارے یار۔۔۔آپ دو اور میں ایک۔۔۔یہ تو زیادتی ہے۔

میرے کان چھوڑ دیں ورنہ میں چلانا شروع کر دوں گا۔

جاو چپ چاپ نکلو یہاں سے۔۔۔دونوں نے اس کے کان چھوڑ دیے۔

جا رہا ہوں۔۔۔تیزی سے وہاں سے اٹھ گیا۔

نمرہ تم آو میرے ساتھ۔۔۔بی بی سرکار اسے ساتھ لیے بی بی جان کے کمرے کی طرف بڑھ گئیں جبکہ تیمور بی بی جان کی گود میں سر رکھے لیٹ گیا۔

exponovels

اچھا اب یہ بتاو نمرہ کا نکاح تو دو دن بعد تھا تو پھر تمہارے چاچو سرکار نے اچانک اپنا فیصلہ بدل کیسے لیا؟

صبح نمرہ کو خرم کے ساتھ جاتے دیکھ کر روک دیا تھا ناں میں نے تو بس اسی لیے انہوں نے نکاح جلدی رکھ دیا۔

وہ ڈر گئے تھے شاید کہ میں یہ نکاح نہی ہونے دوں گا اسی لیے۔

مگر تمہیں پتہ کیسے چلا؟

بی بی جان کے سوال پر وہ مسکرا دیا۔

کچھ لوگ ہیں ہمارے ارد گرد بی بی جان جو بہت وفادار ہیں۔

صبح میں جب گھر سے نکلا تو حویلی کے پچھلے گیٹ پر مجھے شبو ملی۔

وہ اچانک میری جیپ کے سامنے آ گئی اور مجھے جیپ روکنی پڑی۔

اس نے بتایا کہ نمرہ کا نکاح آج شام ہو رہا ہے۔

میں کچھ کہتا ہوں بول کر وہاں سے بابا سرکار کے پاس چلا گیا۔

سچ کہوں تو میں سوچ چکا تھا کہ اب اس معاملے پر بات نہی کروں گا مگر بابا سرکار کو بتانے سے خود کو روک نہی سکا۔

exponovels

تب میرے سامنے ایک اور انکشاف ہوا کہ نمرہ میری بچپن کی منگ ہے۔

میں تو ان باتوں پر یقین نہی رکھتا تھا مگر بابا سرکار نے بولا کہ مجھے نمرہ سے نکاح کرنا ہو گا ہر حال میں۔

وہاں سے پھر ہم پنچائیت گئے اور سب کو بابا نے سمجھایا۔

ان کو سمجھانے میں اور بحث و مباحثے میں بھی کافی ٹائم لگ گیا۔

خیر نمرہ کی قسمت اچھی تھی کہ ہم لوگ عین موقع پر وہاں پہنچ گئے۔

اگر ایک منٹ بھی مزید دیر ہو جاتی تو سب کچھ ہاتھ سے نکل جاتا۔

باقی کیا ہوا وہ تو نمرہ آپ کو بتا ہی چکی ہے۔

مگر بی بی جان ہم نے تو اپنی طرف سے سب ٹھیک کرنے کی ہی کوشش کی تھی لیکن مجھے ایسا لگتا ہے کہ نمرہ کے ساتھ زیادتی کر دی ہے میں نے۔

کوئی زیادتی نہی کی تم نے بیٹا بلکہ سچ تو یہ ہے کہ وہ بھی یہی چاہتی تھی۔

کیا؟؟؟؟

وہ ایک دم اٹھ کر بیٹھ گیا۔

ہاں سہی سنا تم نے وہ تمہیں پسند کرتی ہے۔

exponovels

بی بی جان سرگوشی کے انداز میں بولیں اور نمرہ کی ساری کارستانیاں تیمور کو سنادی۔

وہ مسکراتے ہوئے سب سن رہا تھا۔

اچھا۔۔۔۔تو یہ بات تھی۔

دل ہی دل میں مسکرادیا۔

اس کی ناراضگی بس وقتی ہے ٹھیک ہو جائے گی۔

وہ ایسا چاہتی تھی مگر اس طریقے سے ہو گا یہ تو کبھی سوچ بھی نہی سکتی تھی۔

ٹھیک ہے بی بی جان آپ فکر مت کریں آپ کو پوتی کی یہ ناراضگی بھی بہت جلد ختم کر دوں گا میں مگر اسے میرے کمرے میں تو آنے دیں۔

ایسے کیسے سمجھاوں گا میں اسے ؟

ہم ایک ساتھ زیادہ وقت گزاریں گے تب ہی تو ایک دوسرے کو سمجھیں گے۔

توں نے اسے جو سمجھانا ہو گا میرے کمرے میں آکر سمجھا دیا کرنا۔

لاحول ولا قوۃ۔۔۔۔

بہت بے شرم ہو تم ء کونسی بات دادی کے سامنے کرنی چاہیے اور کونسی نہی۔۔۔زرا ہوش نہی تمہیں۔

exponovels

پاگل کہی کا۔۔۔۔دفع ہو۔

وہ اسے بولتی ہوئیں اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

وہ مسکراتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف بڑھا ہی تھا کہ کچھ یاد آیا۔

wait...wait

اگر نمرہ واقعی مجھے پسند کرتی ہے تو پھر اس دن کچن میں کس کی بات کر رہی تھی؟

اس کا جواب تو شبو ہی دے سکتی ہے۔

ابھی تو وہ یہاں ہے نہی صبح پوچھتا ہوں اس سے۔

مسکراتے ہوئے اپنے کمرے میں چلا گیا عشا کی نماز ادا کرنے۔

اگلی صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مارننگ واک کے لیے گارڈن میں آیا تو بی بی جان بھی صبح صبح باہر اپنے تخت پوش پر براجمان تھیں۔

اسلام وعلیکم بی بی جان۔۔۔۔ان کو سلام کرتے ہوئے ان سے لپک گیا۔

وعلیکم اسلام۔۔۔انہوں نے پیار سے اس کا ماتھا چوما۔

exponovels

چلو شکر ہے اور کچھ نا سہی تیری نانی نے بڑوں کی عزت کرنی تو سکھادی تمہیں ورنہ مجھے تو ڈر تھا کہ پتہ نہی تم ہمیں پہچانو گے بھی یا نہی۔

چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولیں۔

کیسی باتیں کر رہی ہیں بی بی جان؟

ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ پرندہ اپنا گھونسلہ بھول جائے؟

میں اپنے ملک سے اور اپنوں سے دور پلا بڑھا ضرور ہوں مگر اپنوں کو کبھی نہی بھولا۔

ہر وقت یہی سوچتا رہتا تھا کہ پتہ نہی دادو کیسی ہو گی؟

میرا گاوں ءمیرا گھر کیسا ہو گا؟

بابا سرکار کے سینے سے لگ کر کیسا محسوس ہو گا اور ماں کے آنچل میں آکر زندگی کیسے سہانی ہو گی؟

آپ کی گود میں سر رکھ کر کہانیاں سنوں گا اور پتہ نہی کیا کیا؟

بہت کچھ سوچتا رہتا تھا میں اور آج جب حقیقت میں یہاں آگیا ہوں تو یہ سب ایک خواب سا لگ رہا ہے۔

یوں لگتا ہے جیسے زندگی میں کوئی بہت بڑی کمی تھی جو آپ سب کے ملنے پر پوری ہو گئی ہے۔

آپ ناراض نانو سے تھیں اور نقصان میرا ہوتا رہا۔

exponovels

آپ کو پتہ ہے جب بچپن میں سکول میں سب مختلف فنکشنز پر بچے اپنی فیملی کے ساتھ نظر آتے تھے تو میرے دل پے کیا گزرتی تھی؟

اس دن میں چپکے سے گھر کے کسی کونے میں چھپ جایا کرتا تھا تاکہ سکول نا جانا پڑے۔

وہ واک کرنے کی بجائے دادی کی گود میں سر رکھے لیٹ گیا اور اپنی یادیں ان کے ساتھ بانٹنے لگا۔

میں تو یہی سمجھتا رہا کہ ماموں ممانی ہی میرے ماں باپ ہیں مگر وقت کے ساتھ حقیقت پتہ چل گئی۔

اس وقت میں دس سال کا تھا جب نانو نے مجھے حقیقت بتائی۔

اس دن مجھے پتہ چلا ممانی کے مجھ سے ایسا رویہ رکھنے کے پیچھے کی وجہ۔

وہ مجھے اپنے باقی بچوں کی طرح پیار اس لیے نہی کرتی تھیں کیونکہ میں ان کا بیٹا ہی نہی تھا۔

البتہ نانو اور ماموں کے پیار میں کوئی کمی نہی تھی۔

اس دن میں نے پہلی بار بابا سرکار سے فون پر بات کی اور میں آپ کو بتا نہی سکتا کہ اس دن میں کتنا خوش تھا۔

بابا جان کے بعد بی بی سرکار سے میری بات ہوئی اور انہوں نے مجھے بتایا کہ میں ان سے دور اس لیے ہوں تاکہ اپنی پڑھائی مکمل کر کے ایک اچھا انسان بن سکوں۔

exponovels

اس وقت میرا بچپن تھا اور ذہن کچا تھا۔ اس دن بس ایک بات ذہن میں بٹھا بٹھالی کہ دل لگا کر پڑھنا ہے اور ایک اچھا انسان بن کر اپنے بابا سرکار کے پاس واپس جانا ہے۔

آپ سب کے ملن کی چاہ میری کامیابی کا واحد راز ہے۔

ہر گزرتے دن کے ساتھ ساتھ زندگی کی اہمیت واضح ہوتی گئی اور سمجھ آگئی کہ علم اور شعور کیوں ضروری ہے لیکن کل جو ہوا اس کے بعد مجھے یوں لگ رہا ہے جیسے میں ہار گیا اور میرے بابا سرکار کی سالوں کی محنت برباد ہو گئی ہو۔

ایسا کچھ نہی ہے تم زیادہ مت سوچو۔

جب گھی سیدھی انگلی سے ناں نکلے تو انگلی ٹیڑھی کرنی پڑتی ہے بیٹا۔

تمہارے چاچو سرکار رشتوں کے تقدس کو بھول چکے ہیں۔

اپنوں سے زیادہ اسے کالے دل والے اور مکار لوگ راس آچکے ہیں۔

جس پٹڑی پر وہ چڑھ چکا ہے مجھے تو ڈر لگتا کہی اپنے بیٹوں کا مستقبل ہی ناں تباہ کر ڈالے۔

اللہ نا کرے بی بی جان۔۔۔۔ آپ فکر مت کریں۔

چاچو سرکار بلکل ٹھیک ہو جائیں گے۔

exponovels

اللہ کرے تیری بات سچ ہو جائے ء آمین۔

اور پھر جب پانچ سال پہلے نانو اس دنیا سے رخصت ہوئیں تو مجھے یوں لگا جیسے ایک بار پھر میری ماں مجھے چھوڑ کر چلی گئی ہو۔

ایک وہی تو میرا سہارا تھیں اس گھر میں۔

ممانی یہ سمجھتی تھیں کہ شاید ماموں کی کمائی میری پڑھائی پر خرچ ہوتی ہے مگر نانو نے دو ماہ پہلے ہی مجھے اس بارے میں بتایا تھا کہ میرے بابا سرکار میری پڑھائی کے لیے ہر مہینے موٹی رقم بھیجتے ہیں۔

انہوں نے مجھے سکھایا کہ مجھے کیسے پیسے رسیو کرنے ہیں اور اپنا اکاونٹ ہولڈر مجھے بنا دیا۔

میں نہی سمجھ پا رہا تھا کہ آخر وہ ایسا کیوں کر رہی ہیں؟

جب وہ مجھ سے دور ہوئی تو سمجھ آیا کہ وہ مجھے سیکیعور کرنا چاہ رہی تھیں۔

ممانی ضد پر تھیں کہ مجھے واپس گاوں بھیجا جائے اور مجھے لگا جیسے بابا سرکار کے خواب پورے ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گئے۔

جو مجھے سمجھ میں آیا میں نے کر دیا۔

اپنا اکاونٹ ممانی کے حوالے کر دیا۔

exponovels

جب انہیں پتہ چلا کہ بابا مجھے سپورٹ کر رہے ہیں تو انہیں میرے وہاں رہنے پر بھی کوئی اعتراض نہی تھا۔

پھر تین سال بعد ایک اور قیامت آئی میری زندگی میں۔۔۔۔ماموں بھی چھوڑ کر چلے گئے۔

اب ممانی اور سویرا کی ساری زمہ داری میرے سر پر آگئی۔

سویرا ماموں ممانی کی اکلوتی بیٹی ہے اور ماموں کے جانے کے بعد میری بہت اچھی دوست ثابت ہوئی۔

میرے ہر سکھ دکھ میں میرے ساتھ کھڑی رہی مگر اب جب انہیں میری عادت ہو چکی تھی تو میں انہیں تنہا چھوڑ کر یہاں آگیا۔

اب وہ ایک بینک میں نوکری کر رہی ہے۔۔۔۔انکم کے حوالے سے تو کوئی مسئلہ نہی بس اس گھر میں اب کوئی مرد نہی ہے اور وہ اکیلی ہی ایک دوسرے کا سہارا ہیں اب۔

اللہ سوہنا ان کے آسانیاں پیدا کرے ء آمین۔

توں فکر نا کر وہ ٹھیک ہو گی۔

جی میری بات ہوتی ہے ہر روز سویرا سے وہ ٹھیک ہے۔

تیری بات ہوتی ہے اس سے؟

مگر کیوں؟

exponovels

خبر دار جو میری پوتی کو دھوکا دینے کا سوچا بھی تو ہڈیاں توڑ دوں گی تیری۔

کمال کرتی ہیں آپ بھی بی بی جان۔۔۔۔میں ایسا کیوں کروں گا؟

وہ بس میری اچھی دوست ہے اور کزن ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہی۔

اور کچھ ہو بھی ناں۔۔۔یاد رکھنا۔

اچھا میری ماں۔۔۔وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور دونوں ہاتھ ان کے سامنے جوڑے مسکراتے ہوئے ٹریک پر رننگ کرنا شروع کر دی۔

بی بی جان آپ کے لیے پانی۔۔۔۔نمرہ کی آواز پر وہ پلٹیں۔

آو بیٹھو میرے پاس۔۔۔پانی کا گلاس تھام کر اسے اپنے پاس بٹھالیا۔

کل کی پوری رات نہی سوئی تم آنکھیں دیکھو کیسے سوجی ہوئی ہیں۔

بی بی جان نیند ہی نہی آ رہی تھی کیا کروں؟

وہ ابھی اتنا ہی بولی تھی کہ سامنے سے تیمور آتے ہوئے دکھائی دیا۔

بی بی جان یہ صبح صبح یہاں کیا کر رہا ہے؟

اپنی بات درمیان میں چھوڑتے ہوئی اس پر نظریں جمالیں۔

exponovels

دوڑ لگا رہا ہے اور کیا؟

شہر میں پلا بڑھا ہے ورزش کی اہمیت سمجھتا ہے۔

چلو اچھا ہے گھر میں ورزش والی مشینیں آ جائیں گی تو میں بھی تھوڑی پتلی ہو جاوں گی۔

رہنے دیں بی بی جان آپ اس کی لائی ہوئی کوئی چیز استعمال نہی کریں گی۔

ارے کیوں نہی کروں گی؟

میرے بیٹے کی حق حلال کی کمائی ہے۔

تو پھر ٹھیک ہے میں آپ سے بات نہی کروں گی۔

ایسے کیسے بات نہی کرے گی توں؟

تیری ٹانگیں توڑ دوں گی۔

جا یہ پانی کا گلاس تیمور کو دے آ تھک گیا ہو گا دوڑ دوڑ کر۔

وہ حیرت سے ان کی طرف پلٹی۔

میں کیوں؟

اسے پیاس ہو گی تو خود پی لے گا آ کر۔

exponovels

اسے پیاس ہو یا نہ ہو تیرا فرض بنتا ہے اس کی ہر ضرورت کا خیال رکھنا۔

چاہے جو بھی اب وہ تیرا شوہر ہے۔۔۔"مجازی خدا"۔

عزت کیا کر اب اس کی۔۔۔یہ کیا اسے اسے لگا رکھی ہے؟

آپ بولا کرو اور شوہر کا نام کبھی زبان پر مت لانا ء اس کی توہین مت کرنا۔

ساری باتیں آپ مجھے ہی سمجھا دیں بی بی جان۔

اسے کچھ مت سکھانا آپ۔

آپ جانتی ہیں کل اس نے میرے ساتھ کیا کیا؟

کیا؟؟؟؟

وہ نمرہ کے جواب کی منتظر تھیں اور وہ اپنی بات پر شرمندگی سے سر جھکا گئی۔

ککککچھ نہی۔۔۔۔آپ سمجھائیں اسے بس میرے ساتھ بدتمیزی نا کرے آئندہ۔

کیا بدتمیزی کر دی اس نے تیرے ساتھ؟

کچھ بتائے گی تو پوچھوں گی ناں میں اسے۔

exponovels

کچھ نہی۔۔۔ آپ بس اسے سمجھا دیں یاد سے۔۔۔وہ اٹھ کر وہاں سے جانے ہی والی تھی کہ اچانک تیمور اس کے سامنے آ رکا۔

کہاں جا رہی ہو مجھے دیکھتے ہی دوڑ لگا دی؟

وہ پھولتے ہوئے سانس کو بحال کرتے ہوئے بولا۔

تم نے کوئی بد تمیزی کی ہے کل نمرہ کے ساتھ؟

بی بی جان کے سوال پر نمرہ تیزی سے ان کی طرف پلٹی۔

اور تیمور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

اچھا تو اس نے بتایا دیا آپ کو؟

نمرہ کا چہرہ پر حیرت دیکھ کر وہ مسکرا دیا۔

نمرہ تیزی سے وہاں سے اندر بھاگ گئی اور تیمور مسکراتے ہوئے بی بی جان کے پاس بیٹھ گیا۔

تیرے دانت کیوں نکل رہے ہیں اتنے؟

بی بی جان کے سوال پر چونک گیا۔

ہاں وہ میں تو بس۔۔۔یہ پوچھنے آیا تھا کہ کیا شکایت لگائی ہے نمرہ نے میری؟

exponovels

شکایت تو کوئی نہی لگائی بس اتنا کہہ رہی تھی کہ اسے سمجھاو آئیندہ میرے ساتھ بد تمیزی نہ کرے۔

کیا بولا ہے تم نے اسے؟؟؟

کچھ نہی بی بی جان وہی کپڑوں والی بات پے منہ بنایا ہوا ہے۔

اچھا چھوڑ۔۔۔ کپڑوں سے یاد آیا کہ وہ ابھی تک رات والے جوڑے میں ہے۔

اسے ساتھ لے جاو اور کچھ جوڑے دلا دو۔

مگر بی بی جان آج تو مجھے شہر جانا ہے کام سے ء آپ کو پتہ تو ہے۔

ہاں تو کیا؟

اسے بھی ساتھ لے جاو وہی سے کپڑے خرید لینا۔

مگر بی بی جان۔۔۔۔

مگر کیا؟

کان کھول کے سن لو میری بات۔۔۔ میری پوتی بہت نازوں سے پلی ہے۔

میں نہی چاہتی یہاں اسے کسی چیز کی کمی ہو جو اسے احساس دلائے کہ ہم اس سے پیار نہی کرتے۔

ٹھیک ہے بی بی جان۔۔۔ مگر میرا آج کا دن اسی کام میں ضائع ہو جائے گا۔

exponovels

ارے بے وقوف۔۔۔۔اس سے وقت ضائع نہی ہوتا۔

"اللہ خوش ہوتا ہے جب شوہر اپنا مال اپنے بیوی ءبچوں پر خرچ کرتا ہے"

بچے تو ابھی ہیں نہی بی بی جان۔۔۔۔ خیر چلو بیوی پر ہی خرچ کر دیتا ہوں۔

بی بی جان کے گھورنے پر تیزی سے بات پلٹ گیا۔

اب میں چلتا ہوں تیار ہونا ہے اور آپ کی لاڈلی کو بھی تیار ہونے کا کہنا ہے۔

ٹھیک ہے جاو۔

بی بی جان کے کمرے میں گیا تو وہ وہاں تھی ہی نہی۔

اب کہاں ڈھونڈوں اس چڑیل کو؟

مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر آیا تو وہ سامنے سے آتی دکھائی دی۔

تیمور کو کمرے سے باہر آتے دیکھ تیزی سے واپس پلٹی مگر تیمور تیزی سے اس کے سامنے آرکا۔

Wait wait....

کچھ نہی کہتا تمہیں یار۔۔۔۔میری بات تو سن لو۔

مجھے کچھ نہی سننا۔

exponovels

جانے دیں مجھے۔۔۔۔تائی سرکار کچن میں میرا انتظار کر رہی ہیں۔

ساس کی فکر ہے مگر شوہر کی نہی۔۔۔۔

بی بی جان چاہ رہی ہیں کہ میں تمہیں شاپنگ پر لے جاوں۔

تایا سرکار کے کہنے پر نکاح اور بی بی جان کے کہنے پر شاپنگ۔۔۔ کبھی میرے لیے کوئی فیصلہ خود سے لیا ہے تم نے؟

نمرہ کے سوال نے تیمور کو سوچ میں ڈال دیا۔

ہاں۔۔۔۔کل جو میں نے بد تمیزی کی وہ میرا اپنا فیصلہ تھا۔

شرم تو نہی آتی۔۔۔۔۔نمرہ تیزی سے کمرے میں بھاگ گئی کہی پھر سے کچھ کرناں دے تیمور۔

اسے بھاگتے دیکھ وہ بھی مسکرا دیا اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

ناشتہ کرنے کے بعد اسے ساتھ لیے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

باہر آیا تو تیز ہوا چل رہی تھی اور بادل بھی چھائے ہوئے تھے۔

بی بی جان بھی ان کے پیچھے وہی آ گئیں اور تخت پوش پر بیٹھ گئیں۔

گاڑی لے جاو۔۔۔جیپ پر مت جانا بارش ہونے والی ہے۔

exponovels

بی بی جان کیا ضرورت ہے جانے کی۔۔۔میں شبو سے منگوا لیتی ہوں اپنے کپڑے۔

کوئی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔ تیرے باپ کو یہ لگے گا کہ ہم دو جوڑے بھی بنا کر نہی دے سکتے تمہیں۔

چپ چاپ جاو۔۔۔۔ تیمور انتظار کر رہا ہے تمہارا۔

وہ منہ پھلائے گاڑی کی طرف بڑھ گئی اور تیمور ڈرائیونگ سیٹ سنبھالے اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔ جیسے ہی وہ آئی اس نے گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

ان کی گاڑی سے پہلے ہی گارڈز کی ایک گاڑی گیٹ سے باہر موجود تھی۔

اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود بھی تمہارے چہرے پر زرا ندامت نہی ہے۔

اس کی بات پر تیمور مسکرا دیا۔

ندامت ہے مجھے۔۔۔۔ مگر جو ہوا وہ اب ٹھیک تو نہی ہو سکتا؟

جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا اب آنے والی زندگی کا سوچو۔

ماں باپ کے بغیر کوئی زندگی ہوتی ہے کیا؟

میرا سب کچھ مجھ سے چھین کر آگے بڑھنے کی باتیں کر رہے ہو؟

حیرت ہے مجھے تمہاری سوچ پر۔

exponovels

پڑھنے لکھنے کے باوجود شعور کی کمی ہے تم میں۔

مجھے مت سکھاو مجھ میں کیا کمی ہے۔

میں نے جو کچھ بھی کیا تمہاری بھلائی کے لیے ہی کیا ہے اگر پھر بھی تمہیں میں ہی غلط لگ رہا ہوں تو اس میں تمہارا نقصان ہے۔

نقصان تو ہر صورت میرے حصے میں ہی آئے گا "چوہدری تیمور"۔

ماں باپ سے دور رہنے کا دکھ کیا ہوتا ہے یہ تم کیا جانو؟

سہی کہا تم نے میں کیا جانوں؟

بیس سال ماں باپ سے دور رہنے والے کو تم ایک رات کی دوری کا مطلب سمجھانا چاہ رہی ہو۔

Great.....

اس دوری میں اور اس دوری میں زمین و آسمان کا فرق ہے "چوہدری تیمور"۔

کچھ خاص فرق نہی ہے۔۔۔۔میرا وعدہ ہے تم سے بہت جلد سب ٹھیک کر دوں گا اور جب تمہارے سارے گلے شکوے دور ہو جائیں گے تب تمہیں اندازہ ہو جائے گا میرا فیصلہ غلط نہی تھا۔

آپ کا فیصلہ یا پھر تایا سرکار کا؟

exponovels

ایک ہی بات ہے۔۔۔تم کیوں بار بار مجھے یہ بول کر شرمندہ کر رہی ہو؟

بے شک بابا سرکار کا حکم تھا لیکن میری مرضی کے بغیر تو نہی ہوا کچھ۔

میری مرضی شامل تھی تو تم اس وقت میرے ساتھ بیٹھی ہو میری بیوی بن کر۔

تیمور کا موڈ آف ہو چکا تھا اور اس کے بعد اس نے نمرہ سے کوئی بات نہی کی۔

چپ چاپ اسے شاپنگ کروائی اور جم کا سامان خرید کر وین میں رکھوایا اور گاڑی واپسی کے لیے موڑ دی۔

حویلی پہنچ کر نمرہ اپنا سارا سامان اٹھائے بی بی جان کے کمرے میں لے گئی اور تیمور مشینیں کمرے میں رکھوانے میں مصروف ہو گیا۔

شام ہو چکی تھی اور بارش بھی زور پکڑ چکی تھی۔

وہ فریش ہو کر کمرے سے باہر آیا تو شبو نظر آ گئی۔

شبو میری بات سننا زرا۔۔۔

وہ رک گئی۔۔۔جی چھوٹے چوہدری صاحب۔

آج کے بعد مجھے چھوٹے چوہدری صاحب نہی بلکہ تیمور بھائی بلانا سمجھی؟

جی جی تیمور بھائی وہ خوش ہو چکی تھی۔

exponovels

ایک بات پوچھنی تھی تم سے ؟

جی پوچھیں۔

اس دن جب میں چاچو سرکار کی حویلی آیا تھا اچانک اور تم نمرہ کے ساتھ کچن میں تھی۔

تو وہ کسی کا ذکر کر رہی تھی تمہارے ساتھ۔

کون ہے جس سے وہ جسے پسند کرتی ہے؟؟؟؟؟

اگر میرے کردار پر اتنا ہی شک تھا تو یہ بات مجھ سے نکاح کرنے سے پہلے پوچھ لیتے ؟

نمرہ کی آواز پر وہ دونوں تیزی سے پلٹے۔

میر اوہ مطلب نہی تھا نمرہ!

اس نے کچھ کہنا چاہا مگر نمرہ اس کی ایک بھی سنے بغیر شبو کا بازو کھینچتی ہوئی وہاں سے لے گئی۔

وہ افسوس سے اسے نیچے جاتے ہوئے دیکھتا رہ گیا۔

تین ہفتے گزر چکے تھے ان کے نکاح کو۔

اس دن کے بعد دونوں میں کوئی بات نہی ہوئی۔

صبح نمرہ کچن میں بی بی سرکار کے ساتھ مصروف ہو جاتی اور رات کو تیمور کے آنے سے پہلے ہی سو جاتی۔

exponovels

مگر آج تیمور ہر حال میں اس سے بات کرنے کا ارادہ لے کر بی بی جان کے کمرے میں آیا۔

حسب توقع چادر میں منہ چھپائے سو رہی تھی۔

بی بی جان تسبیح پڑھ رہی تھیں۔

تیمور کو آتے دیکھ مسکرا دیں۔

بی بی جان آپ سے ایک اجازت چاہیے؟

کس بات کی اجازت چاہیے تمہیں؟

وہ تسبیح دراز میں رکھتی ہوئیں اس کی طرف متوجہ ہوئیں۔

بی بی جان کیا میں تھوڑی دیر کے لیے اپنی بیوی کو اپنے ساتھ لے کر جا سکتا ہوں؟

کیوں کیا کہنا ہے؟

بی بی جان ایک ضروری بات کرنی ہے اس سے مگر یہ صبح کچن میں گھس جاتی ہے اور رات کو میرے آنے سے پہلے سو جاتی ہے۔

آپ جانتی تو ہیں زمینوں سے واپسی پر میں جم میں ہوتا ہوں اور پھر کھانا کھا کر نماز پڑھنے چلا جاتا ہوں تو اس وقت ہی فری ہوتا ہوں۔

exponovels

پلیز بی بی جان۔۔۔۔

بس کچھ دیر کے لیے جانے دیں اسے میرے ساتھ ورنہ دن بدن یہ مجھ سے مزید بد گمان ہوتی جائے گی۔

مگر یہ سو رہی ہے ابھی۔

بی بی جان ایک نظر نمرہ پر ڈالتے ہوئے بولیں۔

مجھے تو کوئی اعتراض نہی اگر یہ جاتی ہے تو اٹھا کر لے جاو ساتھ۔

یہ نہی جائے گی میں جانتا ہوں۔۔۔تو مجھے اسے اٹھا کر ہی لے جانا پڑے گا۔

بی بی جان نا سمجھی سے اسے نمرہ کی طرف بڑھتے دیکھنے لگیں۔

وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اور ہاتھ بڑھا کر چہرے سے چادر ہٹھائی۔

وہ واقعی سو رہی تھی۔

افففف کتنی معصوم لگ رہی ہو سوتے ہوئے مگر ہو نہی۔

نمرہ؟؟؟

اس نے آواز دی مگر نمرہ پر کچھ اثر نہی پڑا۔

بی بی جان آپ اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

exponovels

آنکھ دبا کر مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔بدلے میں بی بی جان نے اسے گھوری ڈالی۔

اور جس بات کا بی بی جان کو ڈر تھا وہی ہوا۔۔۔وہ نمرہ کو بازوؤں میں اٹھائے کمرے سے باہر نکل گیا۔

بی بی جان مسکرا دیں۔

آج کل کے نوجوان بہت بد تمیز ہو گئے ہیں ءزرا شرم وحیا نہی رہ گئی بڑوں کی۔

لاحول ولا قوۃ۔۔۔وہ کانوں کو ہاتھ لگاتی ہوئی دوبارہ تسبیح پڑھنے میں مصروف ہو گئیں۔

نمرہ کی آنکھ کھلی تو آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

یہ کیا بد تمیزی ہے؟

چھوڑو مجھے۔۔۔خود کو چھڑانے کے لیے ہاتھ پیر مارنے لگی مگر تیمور اس کی ایک بھی سنے بغیر

اپنے کمرے میں جا کر ہی رکا۔

کمرے میں پہنچ کر اسے نیچے اتارا اور دروازہ لاک کرتے ہوئے اس کی طرف پلٹا۔

نمرہ اپنا ڈوپٹہ سیٹ کرتی ہوئی اسے غصے سے گھورنے لگی۔

یہ سب کیا تھا؟؟؟؟

اگر کوئی دیکھ لیتا تو؟؟؟؟

exponovels

تو؟؟؟؟؟

وہ چہرے پر سنجیدگی لیے اس کی طرف بڑھا اور دونوں بازو سینے پر فولڈ کیے اس کے جواب کا انتظار کرنے لگا۔

تو؟؟؟؟

کیا ہوتا اگر کوئی دیکھ لیتا۔۔۔جواب دو مجھے ؟

میں بی بی جان کو بتاوں گی۔

جب کچھ اور جواب نہ سوجھا تو یہی بول دیا۔

بی بی جان کی اجازت پر ہی لایا ہوں تمہیں یہاں۔

تیمور کی بات پر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگی۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ ؟

کتنے دن سے دیکھ رہا ہوں تمہیں۔

تم مجھے اگنور کر رہی ہو۔

وجہ جان سکتا ہوں؟

exponovels

وجہ تمہیں پتہ ہے۔۔۔۔چہرہ دوسری طرف موڑے جواب دیا۔

ہاں مجھے پتہ ہے کیا وجہ ہے۔۔۔۔تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور اس کی کمر کے گرد بازو ڈال کر اپنی طرف کھینچا۔

یہی ناں کہ میری خوشبو تمہیں پاگل بنا دیتی ہے؟

ڈرتی ہو کہی نفرت کا اظہار کرتے کرتے میرے لیے اپنی محبت ظاہر نا کر دو؟

ڈرتی ہو کہ کہی تمہارا راز کھل نا جائے۔

ہے ناں؟؟؟؟

نمرہ حیران و پریشان اسے دیکھ رہی تھی۔

ایسا کچھ نہی ہے۔۔۔۔چھوڑو مجھے۔

اچھا؟

اگر ایسا نہی ہے تو مجھ سے نظریں کیوں چرا رہی ہو؟

میں کب چرا رہی ہوں نظریں؟

بس مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔۔۔چھوڑو مجھے۔

exponovels

گھبراہٹ ہو رہی ہے یا پھر میری خوشبو پاگل کر رہی ہے تمہیں؟

ممجھے نہی پتہ؟

بس تم چھوڑو مجھے اور جو بات کرنی ہے دور رہ کر کرو۔

یہ کوئی طریقہ ہے بات کرنے کا؟

میرا تو یہی طریقہ ہے۔۔۔میں ایسے ہی بات کرتا ہوں۔

بی بی جان سب بتا چکی ہیں مجھے۔۔۔وہ ساری باتیں جو تم ان سے میرے بارے میں کہتی رہی ہو۔

ککلکیا باتیں؟

میں نے کچھ نہی کہا بی بی جان سے تمہارے بارے میں۔

تو کیا تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ بی بی جان جھوٹ بول رہی ہیں؟

نہی میں نے ایسا تو نہی کہا۔

اس کا مطلب انہوں نے جو کچھ بتایا سب سچ تھا۔

مجھے نہی پتہ بی بی جان نے کیا بتایا ہے تمہیں۔

بی بی جان نے مجھے جو بتایا وہ تم بھی جانتی ہو بس ماننا نہی چاہتی۔

exponovels

چلو ٹھیک ہے ناں مانو مگر مجھے ایک بات کا جواب دو۔

کیا تمہیں واقعی یہ لگتا ہے کہ مجھے تمہارے کردار پر شک ہے؟

اگر شک نہی تھا تو پھر شبو سے سوال وجواب کیوں کر رہے تھے اس دن؟

وہ اس کے مزید بولنے سے پہلے ہی تیزی سے بولی۔

میں شک نہی کر رہا تھا بس کنفرم کر رہا تھا کہ جس کے بارے میں تم بات کر رہی تھی وہ میں ہی ہوں یا نہی؟

نہی ہو تم۔۔۔۔ کوئی اور تھا۔۔۔۔ کیا سزا دو گے مجھے؟

نمرہ کے جواب پر تیمور کے بازووں کی گرفت کچھ ڈھیلی پڑی مگر اگلے ہی پل وہ مسکرا دیا اور گرفت پھر سے مظبوط کی۔

وہ تھا میں ء میں ہوں اور میں ہی رہوں گا۔

تمہاری آنکھیں سارا سچ بیان کر رہی ہیں۔۔۔ اب مزید جھوٹ بولنے کی کوشش مت کرو۔

غلطی ہو گئی تھی مجھ سے جو شبو سے یہ سوال پوچھا۔۔۔ اگر اس سے پوچھنے کی بجائے ڈائریکٹ تم سے پوچھ لیتا تو جواب اسی دن مل جاتا مجھے۔

exponovels

اتنی خوش فہمی اچھی نہی ہوتی "چوہدری تیمور"۔

میرے دل میں تمہارے لیے صرف نفرت ہے۔

اچھا؟؟؟؟

ہمم سہی کہی رہی ہو تب ہی تو میرا لایا ہوا پرفیوم لگا کر مہک رہی ہو۔

مجھ سے کہہ دیتی میں اور لا دیتا۔۔شبو سے منگوانے کی کیا ضرورت تھی اپنی حویلی سے ؟

اگر مجھ سے اتنی ہی نفرت تھی تو؟

نمرہ کا سارا بھانڈا پھوٹ چکا تھا اور اب اسے سمجھ نہی آرہا تھا کہ کیا جواب دوں۔

مجبوری تھی۔۔۔میرے پاس اور کوئی پرفیوم تھا نہی اور شبو کو میں نے اپنا دوسرا ہر فیوم لینے بھیجا تھا مگر وہ اس سے ٹوٹ گیا تھا اور پھر مجھے مجبوراً یہی استعمال کرنا پڑا۔

اچھا بہانہ ہے۔۔۔۔خیر کوئی بات نہی ایک دن تمہارے منہ سے سچ نکلوا کر ہی چھوڑوں گا میں۔

اب مجھے یہ بتاو کب تک یوں ناراض رہنے کا ارادہ ہے ؟

میں نے تو سنا تھا پاکستانی لڑکیاں اپنے شوہر کی بہت فرمانبردار ہوتی ہیں اور بہت خدمت کرتی ہیں شوہر کی۔

exponovels

تم کب سے ویسی بیوی بنو گی؟

غلط سنا ہے تم نے یہاں بیوی ہڈیاں توڑواسکتی ہیں مگر فرمانبردار نہی بن سکتیں۔

مطلب مجھے تمہاری ہڈیاں توڑ کر کوشش کرنی پڑے گی؟

ہاں آزما کر دیکھ لو شاید کچھ حاصل ہو جائے۔

نہی۔۔۔مجھے لگتا ہے تم پیار سے ہی مان جاو گی۔

میں تمہیں غلام بنا کر نہی رکھنا چاہتا۔

میں نہی چاہتا کہ تم میری غلامی سے تنگ آ کر آزادی کی خواہش کرو۔

میں تو بس اتنا چاہتا ہوں کہ تم مجھے غلط ناں سمجھو۔۔۔اور کچھ نہی چاہیے مجھے۔

اب کل سے یہ لوکا چھپی کا کھیل بند کرو اور میرے ساتھ تھوڑا وقت گزارا کرو۔

میں چاہتا ہوں جب میں گھر سے جاو تو تمہارا مسکراتا ہوا اور چہرہ میری آنکھوں میں ہو اور جب میں گھر واپس آوں تو تمہاری آنکھیں اپنے لیے منتظر پاوں۔

یہ سب مجھ سے نہی ہو گا۔۔۔بنا کوئی لحاظ رکھے وہ جواب دے چکی تھی۔

exponovels

تو پھر ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔کل سے روز اسی وقت میرے کمرے میں ملاقات ہوا کرے گی ہماری۔

جیسے آج بی بی جان کے سامنے اٹھا کر لایا ہوں ناں روز اسی طرح اٹھا کر لاوں گاء پھر چاہے کوئی دیکھ لے۔

اس کا جواب تم خود دو گی سب کو۔

تم ایسا کچھ نہی کرو گے،،،، نمرہ پریشان ہو گئی۔

میں کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔اگر میں چاہوں تو ہو سکتا تم صبح اس کمرے سے جاو اور پھر بی بی جان کو کیا جواب دو گی یہ تمہیں ہی سوچنا پڑے گا۔

نہی تم ایسا کچھ نہی کرو گے۔

میں ایسا کر سکتا ہوں۔۔۔اسی لیے وارن کر رہا ہوں۔

کل سے صبح فجر کی نماز کے بعد تم مجھے گارڈن میں ملو گی اور میرے ساتھ واک کرو گی۔

اس کے بعد شام کو جب میں گھر آوں تو مجھے کچن کی بجائے ٹی وی لاونج میں میرا انتظار کرتی نظر آو۔

اس کے بعد جب میں جم جاوں تو میرے لیے پانی لے کر وہاں آو۔

جب میں کھانا کر کر نماز پڑھ لوں تو پھر مجھے یہی گارڈن میں ملو گی۔

exponovels

بولو منظور ہے؟؟؟

اگر منظور ہے تو بتاو ورنہ مجھے کوئی اعتراض نہی بیڈ پر ہم دونوں آرام سے سو سکتے ہیں۔

آنکھ دباتے ہوئے مسکرا دیا۔

بہت بد تمیز ہو۔۔۔۔نمرہ کڑھتی ہوئی بولی۔

سہی کہا کیونکہ میری بد تمیزی کا ایک ٹریلر تم دیکھ چکی ہوں اور مزید دیکھنا چاہو تو بندہ حاضر ہے۔

نمرہ کے چہرہ سرخ ہونا شروع ہو گیا اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔بی بی جان میرا انتظار کر رہی ہو گی۔

کوئی بات نہی وہ انتظار کر کر کے خود ہی سو جائیں گی۔

وہ کیا سوچیں گی تیمور؟

کچھ تو خیال کرو۔۔۔۔اچھا نہی لگتا اس طرح سے۔

تو پھر تم مان جاوناں۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جو تم کہو گے میں وہی کروں گی۔

پلیز مجھے جانے دو۔

exponovels

وہ ہار مان گئی اور تیمور کی گرفت ڈھیلی پڑی۔

وہ مسکراتے ہوئے اس چھوڑ کر دور ہو گیا اور نمرہ تیزی سے دروازے کی طرف بھاگی ایک نظر پلٹ کر تیمور کو دیکھا اور بھاگ گئی۔

وہ اسے جاتے دیکھ مسکرا دیا اور سونے کے لیے لیٹ گیا۔

کمرے میں گئی تو بی بی جان سو رہی تھیں۔

آپ کو تو صبح پوچھوں گی میں بی بی جان۔

کیا ضرورت تھی اسے یہ سب بتانے کی؟

اور وہ بھی ابھی۔۔۔۔جب مجھے اس سے نفرت ہے۔

آ گئی ہو تو سو جاو اب۔۔۔

بی بی جان کی نیند میں ڈوبی آواز سنی تو جلتی بھنتی سونے کے لیے لیٹ گئی۔

صبح فجر کی نماز ادا کی ء قرآن مجید کی تلاوت کی۔

ابھی دعا مانگ کر بیٹھی ہی تھی کہ تیمور کمرے کے دروازے میں کھڑا تھا۔

exponovels

بی بی جان کو قرآن مجید پڑھتے دیکھ کر چپ چاپ اس کے ساتھ چل دی اور ان دونوں کو جاتے دیکھ بی بی جان مسکرا دیں۔

اچھی بیویاں صبح صبح شوہر کو سلام کرتی ہیں ناں کہ سڑا ہوا منہ دکھاتی ہیں۔

نمرہ غصے سے تیمور کی طرف پلٹی اور دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے اس کی طرف جھکی۔

اگر میری شکل اتنی ہی سڑی ہوئی لگتی ہے تو اپنے لیے کوئی خوش شکل ڈھونڈ لو۔

نہی میرا گزارہ ہو جائے گا اس سڑی ہوئی شکل کے ساتھ بھی۔۔تم فکر نہی کرو۔

کبھی خود کو دیکھا ہے شیشے میں؟

گورے رنگ کے سوا اور ہے ہی کیا تمہارے پاس؟

گورا رنگ صرف ہم لڑکیوں پر ہی جچتا ہے۔۔۔تم سفید انڈے لگتے ہو۔

اور قد دیکھا ہے اپنا کتنے لمبے ہو؟

ایسے جیسے کوئی کھمبا گھر میں لگا دیا گیا ہو۔

6.2 Inches My hight...

اور تم پانچ فٹ پانچ انچ۔۔۔پہلے میرے برابر آجاو پھر بات کرنا۔

exponovels

تیمور کے جواب پر وہ تپ گئی۔

رہنے دو مجھے ضرورت نہی ہے تمہارے برابر آنے کی۔

بڑے آئے تم۔۔۔۔

ہاں تب ہی تو بی بی جان سے میری تعریفیں کرتی تھی؟

میں نے کوئی تعریفیں نہی کی تمہاری سمجھے؟

واک کرتے کرتے دونوں ایک دوسرے کی ٹانگ کھچائی کر رہے تھے۔

ویسے ملائیشا میں بہت لڑکیاں مرتی تھیں مجھ پر۔

آنکھ دبا کر بولتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

تو ان سے ہی شادی کر لینی تھی ناں میری زندگی کیوں برباد کی؟

وہ تیمور کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کی ناکام کوشش کرتی ہوئی بولی۔

کیونکہ وہ بہت تیز چل رہا تھا۔

اب تمہاری زندگی تو برباد ہو گئی لیکن میں اپنی زندگی برباد نہی کر سکتا۔

اچھا آئیڈیا دیا ہے تم نے۔۔۔۔ کرتا ہوں کسی ملائیشن دوست سے۔

exponovels

دیکھنا کیسے لائن لگ جاتی رشتوں کی۔

تم نہی تو کوئی اور سہی۔۔۔۔

تم آرام سے بیٹھنا اپنی بی بی جان کے پاس۔

خرچہ ورچہ سب ملے گا تمہیں۔

میرے ہوتے ہوئے فکر نہ کرنا۔

مجھے تمہارا خرچہ نہی چاہیے سمجھے؟؟؟؟

وہ منہ پھلائے اندر بھاگ گئی اور تیمور مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے چل دیا۔

ایک گلاس پانی ملے گا؟

وہ جانتا تھا کہ نمرہ کچن میں ہی گئی ہو گی اس لیے وہاں چلا گیا۔

بی بی جان دیکھ رہی تھیں اور نا چاہتے ہوئے بھی نمرہ نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھا دیا۔

گلاس تھامے مسکراتے ہوئے کچن سے باہر آ گیا۔

بی بی جان کو باہر جاتے دیکھا تو ان کو سہارا دیتے ہوئے تخت پوش تک لے آیا۔

تب ہی دوسری حویلی کا گیٹ کھلنے کی آواز آئی اور وہ دونوں اس طرف متوجہ ہوئے

exponovels

تیمور پانی کا گلاس میز پر رکھتے ہوئے دونوں بازو سینے پر فولڈ کیے گیٹ کھلنے کا انتظار کرنے لگا۔

جب گیٹ کھلا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

تینوں بھائی گیٹ پار کرتے ہوئے ادھر ہی آ رہے تھے۔

ارے واہ بی بی جان آج سورج کہاں سے نکلا ہے؟

تینوں سالے صاحب ادھر آ رہے ہیں۔

کہی میں کوئی خواب تو نہی دیکھ رہا بی بی جان؟

جتنی خوشی اس کے چہرے پر تھی اتنی ہی خوشی اور حیرانگی بی بی جان کے چہرے پر تھی۔

وہ تینوں تیمور کو اگنور کرتے ہوئے بی بی جان کی طرف بڑھ گئے۔

سلام بی بی جان۔۔۔ تینوں باری باری ان سے گلے ملے۔

تیمور کندھے اچکاتے ہوئے بی بی جان کی طرف مڑا۔

بی بی جان ہم آپی سے ملنے آئے ہیں۔

نہی مل سکتے۔۔۔۔ تیمور کی آواز پر تینوں حیرت سے اس کی جانب پلٹے۔

اکبر کے چہرے پر غصے کی لہر اٹھی اور وہ غصے بھری نظروں سے تیمور کو گھورنے لگا۔

exponovels

آپ سے کسی نے پوچھا بھی نہی۔۔۔۔بنا کوئی لحاظ کیے بولا۔

تیمور حیرت زدہ انداز میں کبھی اسے تو کبھی بی بی جان کو دیکھنے لگا۔

میں نے کہاناں نہی مل سکتے۔۔۔اگر ملنا ہے تو میری اجازت لینی ہو گی۔

جب تک میں نہی چاہوں گا آپ کی آپی باہر نہی آئیں گی۔

مگر تیمور؟؟؟

بی بی جان نے کچھ کہنا چاہا لیکن تیمور کا اشارہ سمجھتی ہوئی چپ ہو گئیں۔

ہمیں ہمارے دشمن سے اجازت لینے کی کوئی ضرورت نہی چلو تم دونوں یہاں سے۔

دونوں بھائیوں کا ہاتھ تھامے وہاں سے چل دیا مگر تیمور ان کے راستے میں آ رکا۔

میں دشمن نہی ہوں۔۔۔بڑا بھائی ہوں تم تینوں کا۔

اور صرف بہنوئی والا رشتہ ناں ذہن میں رکھنا ء بڑا بھائی ہونے کے ناطے غلط بات پر تھپڑ بھی لگا سکتا ہوں۔

کسی میں اتنی ہمت نہی ہے جو چوہدری ہلال کے بیٹوں پر ہاتھ اٹھا سکے۔

بہت تیز زبان چلتی ہے آپ کی چوہدری اکبر۔۔۔وہ اس کا دایاں کان دباتے ہوئے بولا۔

exponovels

اتنی دیر میں نمرہ دوڑتی ہوئی آئی۔

کیاہورہاہے یہ؟

تیزی سے اکبر کو آزاد کروایااور خوشی خوشی بھائی کو گلے سے لگالیا۔

اصغر اور اکرم بھی بہن سے لپٹ گئے۔

نمرہ روناشروع ہوگئی اور اس کی بھائیوں کے لیے محبت دیکھ کر تیمور مسکرادیا۔

آپی آپ چلو ہمارے ساتھ گھر۔۔۔میرے ہوتے ہوئے کوئی زبردستی نہی رکھ سکتا آپ کو یہاں۔

ایسے کیسے لے جاوگے؟

"بیوی ہے میری"۔۔۔۔سمجھے؟

میری مرضی کے بغیر یہاں سے نہی لے جاسکتے تم اسے۔

لے کر جاسکتے ہیں ءہمت ہے تو روک کر دکھاو ہمیں۔۔۔وہ نمرہ کا بازو تھامے چل دیا مگر نمرہ رک گئی۔

سر نفی میں ہلایا۔

اب یہی میرا گھر ہے۔

چھوڑو یہ سب۔۔۔یہ بتاو بابا سرکار اور بی بی سرکار کیسے ہیں؟

exponovels

ٹھیک ہیں مگر آپ سے بہت ناراض ہیں بابا سرکار اور اب مجھے لگ رہا ہے کہ ان کا آپ سے ناراض ہونا بلکل سہی تھا۔

بہن کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے غصے سے حویلی کی طرف بڑھ گیا۔

گیٹ پر پہنچ کر واپس پلٹا۔۔۔ آجاو جلدی تم دونوں۔

میں گیٹ بند کرنے لگا ہوں اگر بابا سرکار اور بی بی سرکار گھر آ گئے تو ڈانٹ پڑے گی۔

وہ دونوں بھی تیزی سے گیٹ کی طرف بھاگ گئے۔

اس سے پہلے کہ وہ گیٹ بند کرتا تیمور نے گیٹ کے درمیان اپنا پاوں اڑکا دیا۔

اتنی بھی کیا جلدی ہے بھاگنے کی؟

ابھی تو آئے ہیں آپ سالے صاحب خدمت کا موقع تو دیں ہمیں۔

ہمیں کوئی ضرورت نہی ہے دشمن سے خدمت کروانے کی ء آپ اپنا پاوں پیچھے کریں۔

یہ کیا دشمن دشمن لگا رہی ہے شرم نہی آتی بڑے بہنوئی کو دشمن بولتے ہوئے؟

ہم نے خود تھوڑی بیاہی تھی آپ کے ساتھ اپنی بہن؟

آپ نے تو زبردستی کی ہے ہمارے ساتھ۔

exponovels

جو بھی ہو اب ہوں تو میں تم سب کا بہنوئی۔

عزت کیا کرو میری۔۔۔ورنہ اچھا نہی ہو گا۔

ہم ڈرتے نہی آپ سے۔۔۔

ناڈرو مگر ایک بات یاد رکھنا یہ تم تینوں کی وجہ سے جو میری بیوی کی آنکھوں میں آنسو آئے ہیں ناں اس کی سزا تو ضرور ملے گی تم تینوں کو۔

ہم سزا سے نہی ڈرتے۔

اکبر تو جواب دے چکا تھا مگر اصغر اور اکرم ڈر کے مارے تیمور کو دیکھنے لگے۔

نہی نہی بھائی ہم نے کچھ نہی کیا۔۔۔یہاں آنے کا فیصلہ اکبر بھائی کا تھا۔

وہ دونوں سچ میں پریشان ہو چکے تھے تیمور کی باڈی دیکھ کر۔۔۔انہیں لگا اب یہ ہم سب کو پیٹے گا۔

ان کی بات پر تیمور مسکرا دیا۔

فیصلہ چاہے جس کا بھی ہو سزا تم تینوں کو ملے گی اور سزا یہ ہے کہ تم تینوں کو مجھ سے دوستی کرنی پڑے گی۔

بولو منظور ہے؟؟؟؟

exponovels

دایاں ہاتھ ان کی طرف بڑھایا۔

اکرم اور اصغر نے تیزی سے اس سے ہاتھ ملا لیا مگر اکبر ویسے ہی اکڑ میں کھڑا تھا۔

تیمور نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا مگر وہ چہرہ دوسری طرف موڑے کھڑا رہا۔

دشمن سے ہاتھ ملانا میری فطرت میں نہی ہے۔

اچھا تو وہ چوہدری خرم بڑا دوست ہے تمہارا جو اس کے ساتھ گاڑیوں میں گھومتے ہو؟

خبر دار جو آئیندہ میں نے تمہیں اس کے ساتھ دیکھا تو برداشت نہی کروں گا میں۔

ایک بات اور۔۔۔۔یہ مت سمجھنا کہ چاچو سرکار مجھ سے نفرت کرتے ہیں تو میں تم لوگوں پر نظر نہی رکھوں گا۔

بڑا بھائی ہونے کا مطلب اچھی طرح سمجھتا ہوں۔

اب گیٹ بند کر سکتے ہو۔

جا و اندر اور خبر دار جو گیٹ سے باہر قدم رکھنے کی کوشش بھی کی۔

میری نظر ہے تم تینوں پر۔۔۔۔رعب دار انداز میں بولتے ہوئے اپنا پاوں گیٹ سے ہٹا دیا۔

جیسے ہی اس نے پاوں ہٹایا اکبر نے غصے سے گیٹ بند کر دیا۔

exponovels

وہ واپس پلٹا تو نظر نمرہ پے پڑی جو بی بی جان سے لپٹ کر آنسو بہا رہی تھی۔

افسوس سے سر ہلایا اور کرسی کھینچتے ہوئے وہی بیٹھ گیا۔

اچھا بھلا سکون آنے ہی والا تھا زندگی میں کہ ان سالوں نے سارا سکون برباد کر دیا۔

بی بی جان اور نمرہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

کیا؟؟؟؟

اس نے سوالیہ انداز میں کندھے اٹھائے۔

نہی نہی۔۔۔ گالی نہی دی میں نے یہ واقعی میرے سالے ہیں۔

نمرہ نے بی بی جان کی طرف دیکھا اور غصے سے وہاں سے چلی گئی۔

میں سچ کہہ رہا ہوں بی بی جان۔۔۔ اب سالے ہیں تو انہیں سالے ہی کہوں گا ناں؟

کیا ضرورت تھی بولنے کی؟

اب جاو مناو اپنی بیوی کو؟

وہ مانی ہوئی بی بی جان آپ فکر مت کریں۔

میں فریش ہونے جا رہا ہوں پھر ملتے ہیں ناشتے کی میز پر۔

exponovels

پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگائے تیزی سے اندر چلا گیا۔

پتہ نہی یہ دونوں کب سدھریں گے ؟؟

بی بی جان پریشان ہو گئیں۔

فریش ہو کر ناشتہ کرنے نیچے آیا تو سب موجود تھے سوائے نمرہ کے۔

نمرہ کہاں ہے ؟؟؟

تیمور نے بی بی جان سے سوال کیا۔

کچن میں ہے۔۔۔بلایا بھی تھا میں نے مگر نہی آ رہی۔

کہہ رہی ہے ابھی بھوک نہی ہے۔

سارے بہانے ہیں اس کے بی بی جان۔

ہنیزہ۔۔۔۔بھابی کو بلا لاو بیٹا۔

بی بی سرکار کے کہنے پر ہنیزہ منہ پھلائے کچن کی طرف بڑھ گئی۔

بی بی سرکار بلا رہی ہیں آپ کو۔۔۔وہ کچن کے دروازے میں ہی بول کر پلٹ آئی۔

اس کو کیا ہوا؟

exponovels

اس طرح بات کرتے ہیں بھلا بھابی سے ؟

شبو کو بڑی حیرت ہوئی ہنیزہ کے رویے پر۔

چھوڑو تم بچی ہے۔۔۔چائے ڈال دو تا کہ میں جلدی سے لے جاوں۔

آج شبو کافی دن بعد اس حویلی آئی تھی۔

نمرہ بی بی آپ جائیں ءناشتہ شروع کریں۔

چائے میں لے آوں گی۔

نہی چائے میں لے جاوں گی۔

میں اس کی موجودگی میں نہی جانا چاہتی وہاں۔

جب وہ چلا جائے گا تب ہی جاوں گی۔

پہلے چائے دے آتی ہوں اور پھر پراٹھوں کے بہانے واس آجاوں گی اور تائی سرکار نے بھی بلایا ہے ان کی بات بھی سن لیتی ہوں۔

کیوں کر رہی ہیں آپ تیمور بھائی کے ساتھ ایسا؟

آپ تو محبت کرتی ہیں ان سے۔

exponovels

پہلے تو دن رات دعائیں مانگتی نہی تھکتی تھیں کہ اللہ انہیں آپ کی قسمت میں لکھ دے اور جب اللہ نے آپ کی سن لی ہے تو آپ ناشکری کر رہی ہیں۔

غلط تھی میں جو تیمور سے محبت کی۔۔۔لیکن اب نفرت ہے مجھے اس سے اور خود سے بھی جو میں نے اس کے لیے دعائیں کی۔

نمرہ بی بی وہ۔۔۔شبو نے کچھ کہنا چاہا مگر تیمور کے اشارے سے چائے کے کپ ٹرے میں رکھتی ہوئی کچن سے باہر نکل گئی۔

ارے میں نے تم سے کہا تھا کہ میں لے جاوں گی اور تم خود ہی چل دی۔۔۔۔جیسے ہی وہ پلٹی نظر دروازے سے ٹیک دونوں بازو سینے پر فولڈ کیے چہرے پر گہری سنجیدگی لیے کھڑے تیمور پر پڑی۔

تیزی سے دروازے کی طرف بڑھی مگر تیمور اس کے راستے میں آرکا۔

"محبت ایک بار ہو جائے تو پھر واپسی ناممکن ہے"

تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ اب تمہیں مجھ سے محبت نہی؟

نفرت کی چادر اوڑھ کر تم محبت کو چھپا تو سکتی ہو مگر ختم نہی کر سکتی۔

جو دل میں کہہ کیوں نہی دیتی؟

exponovels

کہہ دو شاید کچھ بوجھ ہلکا ہو جائے۔

مجھے کچھ نہی کہنا آپ سے۔۔۔۔بس میرا راستہ چھوڑ دیں۔

نہی چھوڑ سکتا میں تمہارا راستہ۔۔۔۔اب ہمارا راستہ بھی ایک ہے اور منزل بھی۔

کل کچھ سمجھایا تھا میں نے یاد ہے؟

صبح صبح ہی پہلی غلطی کر دی تم نے۔

اب بتاو خود چل رہی ہو یا اٹھا کر لے جاوں؟

میں تو جا رہی تھی مگر آپ راستے میں آ گئے۔

ٹھیک ہے۔۔۔ آو چلتے ہیں ءہٹ گیا میں راستے سے مگر ایک بات یاد رکھنا چاہے میں راستے سے ہٹ ہی کیوں نا جاوں منزل پھر بھی میں ہی ہوں چاہے تم جتنے مرضی راستے بدل کر دیکھ لو۔

ان دونوں کو ساتھ واپس آتے دیکھ ہنیزہ نے ناشتہ وہی چھوڑ دیا۔

بی بی سرکار مجھے لگتا ہے مجھے دیر ہو رہی ہے۔

ٹی وی لاونج کے صوفے سے اپنا بیگ اٹھا کر کندھے پر لٹکائے آنسو بہاتی ہوئی تیزی سے باہر بھاگ گئی۔

اسے کیا ہوا؟

exponovels

میں زرا دیکھ کر آتا ہوں۔

وہ تیزی سے ہنیزہ کے پیچھے چل دیا مگر جب تک وہ باہر پہنچا گاڑی گیٹ سے باہر جا چکی تھی۔

شام کو ملتے ہیں پرنسس،،،، مسکراتے ہوئے واپس اندر چلا گیا۔

ناشتہ کرنے کے بعد بابا سرکار کے ساتھ باہر چلا گیا اور نمرہ کچن میں آ گئی۔

شبو بی بی سرکار اور بابا سرکار کیسے ہیں؟

ٹھیک ہیں بس بی بی سرکار کا بی پی تھوڑا اوپر نیچے ہوتا رہتا ہے ء چوہدری صاحب انہیں شہر لے کر گئے ہیں ٹیسٹ کروانے۔

ماں کی طبیعت کا سن کر نمرہ آنسو بہانے لگی۔

بی بی سرکار روئیں تو ناں اللہ خیر کرے وہ بلکل ٹھیک ہیں۔

بس تھوڑی کمزوری ہے اس لیے اور پریشانی والی کوئی بات نہی۔

شبو کیا بابا سرکار کو میری یاد نہی آتی؟

آتی ہے جی کیوں نہی آئے گی بھلا؟

بس وہ کسی کو بتاتے نہی ہیں ء چپ چاپ سارا درد اندر ہی اندر چھپائے پھرتے ہیں۔

exponovels

اور بی بی سرکار؟

بی بی جی سب سے چھپ چھپ کر آپ کی یاد میں آنسو بہاتی رہتی ہیں ان کا دل چاہتا ہے آپ سے ملنے آئیں مگر چوہدری صاحب کی وجہ سے مجبور ہیں۔

مگر آپ فکر نا کریں چوہدری صاحب کا غصہ بہت جلد ختم ہو جائے گا۔

آپ بس غلط نا سمجھیں تیمور بھائی کو ان کا یقین کریں۔

وہ تو شکر ہے اس دن میں حویلی میں تھی اور چوہدری صاحب کی ساری باتیں سن لیں اور جلدی سے تیمور بھائی کو بتا دیا ورنہ غضب ہو جاتا۔

آپ کا نکاح اس چوہدری خرم سے ہو جاتا۔

نمرہ چونک گئی اس کی بات پر۔

تو یہ سب تم نے بتایا تھا تیمور کو؟

ہاں جی۔۔۔۔ایسے کیسے یہ نکاح ہونے دیتی میں؟

بچپن کی سہیلیاں ہیں ہم آپ کی زندگی برباد ہوتے ہوئے نہی دیکھ سکتی تھی میں۔

سہیلی؟؟؟؟

exponovels

سہیلی نہی میری سب سے بڑی دشمن توں ہے شبو۔

تو جانتی نہی تو نے کیا کیا ہے؟

اس فساد کی سب سے بڑی جڑ تو توں ہے۔

ناں توں تیمور کو سب بتاتی اور ناں یہ سب ہوتا۔

آپ کے کہنے یا میرے ناں بتانے سے کچھ نہی ہوتا نمرہ بی بی۔

یہ رشتے تو مالک کی مرضی سے بنتے ہیں۔

اللہ نے مجھے وسیلہ بنایا۔

میں نے وہی کیا جس میں آپ کی خوشی تھی۔

میری خوشی۔۔۔اور بابا سرکار کی عزت کا کیا شبو؟؟؟؟؟

وہ آنسو بہاتی ہوئی کچن سے باہر نکل گئی اور باہر بی بی جان کے پاس بیٹھ گئی۔

یہ کیا ہر وقت روتی رہتی ہے توں؟

ابھی ابھی شوہر گھر سے نکلا ہے اس کی سلامتی کے لیے دعا کرنے کی بجائے رو رہی ہے۔

شاید میری قسمت میں اب آنسو ہی لکھے ہیں بی بی جان۔

exponovels

اللہ نا کرے۔۔۔کیوں ایسا بول رہی ہے صبح صبح؟

کچھ نہی بی بی جان۔۔۔۔آنسو پونچھ دیے اور ان کی طرف پلٹی۔

آپ مجھے ایک بات بتائیں زرا؟

آپ کو کیا ضرورت تھی تیمور کو وہ سب بتانے کی؟

کیا بتایا ہے میں نے اسے؟

کچھ بتائے گی تو پتہ چلے گا ناں؟

یہی کہ میں اسے پسند کرتی ہوں۔۔۔جو جو باتیں میں نے آپ کو بتائیں آپ نے سب اسے بتا دیں۔

کیوں؟

کیونکہ بتانا ضروری تھا۔۔۔۔وہ سمجھ رہا تھا شاید اس نے تم سے نکاح کر کے تمہارے ساتھ بہت بڑی زیادتی کر دی۔

مگر پھر میں نے اسے سمجھایا کہ توں بھی اسے پسند کرتی ہے۔۔۔تو اس میں غلط کیا ہے؟

کچھ غلط نہی ہے بی بی جان۔۔۔۔سب سہی ہیں۔

آپ سب کی عظمت کو سلام۔

exponovels

غصے میں وہاں سے چل دی۔

کرتی ہوں کچھ۔۔ورنہ تم دونوں یونہی لڑتے رہو گے۔

کرتی ہوں بات تم دونوں کی شادی کی آج۔

بات آگے بڑھے گی تو ایک دوسرے کے لیے محبت پیدا ہو گی تم دونوں کے دل میں ورنہ یونہی آگ برساتے رہو گے دونوں۔

تم دونوں کو سدھارتی ہوں میں ءزرا تھوڑا صبر کرو۔

دوپہر کے تین بج رہے تھے اور نمرہ بی بی جان کے لیے کھانا اور دوائی لے کر آئی۔

پتہ نہی آپ اندر کیوں نہی بیٹھتیں؟

کتنی گرمی ہے باہر اور آپ کی ضد ہے کہ بس یہی بیٹھنا ہے۔

ہاں کیونکہ مجھے سکون ملتا ہے یہاں۔

وہ ابھی بات کر رہی تھیں کہ گاڑی کا ہارن بجا اور گیٹ کھلا۔

گاڑی اندر نہی آئی بلکہ باہر سے ہی پلٹ گئی اور تیمور حویلی میں داخل ہوا۔

سلام بی بی جان۔۔۔ مسکراتے ہوئے ان کے پاس بیٹھ گیا۔

exponovels

نمرہ کھانے کی ٹرے میز پر رکھتی ہوئی سائیڈ پر کھڑی ہو گئی۔

کیا ہوا ہے تجھے آنکھیں کیوں لال ہیں اور یہ چہرہ لال ٹماٹر کیوں بنا ہوا ہے؟

بی بی جان کے سوال پر نمرہ اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

کچھ نہی بی بی جان بس سر میں زرا درد ہے اور ہلکا سا بخار ہے۔

ہلکا سا بخار۔۔۔تپ رہے ہو بخار سے اور کہہ رہے ہو ہلکا سا بخار ہے۔

کچھ نہی ہو تا بی بی جان دوائی کھا کر تھوڑا آرام کروں گا تو ٹھیک ہو جاوں گا۔

آپ فکر مت کریں۔

ایسے کیسے فکر نا کروں میں؟

توں یہاں منہ اٹھائے کیوں کھڑی ہے؟

جا کر ٹھنڈا پانی اور رومال لے کر آء ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کروں میں۔

بی بی جان کی تیمور کے لیے فکر مندی دیکھ کر نمرہ تیزی سے اندر کی طرف بھاگی۔

بی بی جان رہنے دیں۔

کیا ضرورت تھی اسے ڈانٹنے کی؟

exponovels

اب وہ گھنٹہ بیٹھ کر روتی رہے گی۔

نہی روئے گی اتنی بھی کمزور نہی ہے وہ جتنی نظر آتی ہے۔

تم لیٹ جاو یہاں۔

نہی بی بی جان میں کمرے میں جاتا ہوں کچھ دیر آرم کروں گا تو ٹھیک ہو جاوں گا آپ فکر مت کریں۔

وہ وہاں سے اٹھ کر اندر چلا گیا۔

نمرہ ٹھنڈا پانی اور رومال لے کر واپس آئی تو تیمور وہاں تھا ہی نہی۔

اتنی دیر لگا دی توں نے ؟

اب وہ کمرے میں چلا گیا ہے۔

یہ سب لے جا کمرے میں اور پٹیاں کر ماتھے پر تا کہ بخار کم ہو۔

بی بی جان میں ؟

یہاں پر تیرے سوا اور کوئی ہے ؟

نہی۔۔۔اس نے سر نفی میں ہلایا۔

تو؟؟؟؟

exponovels

تجھے ہی کہوں گی ناں۔

مگر بی بی جان میں کیسے ؟

کیا مطلب کیسے ؟

شوہر ہے تیرا تو ں نہی کرے گی تو اور کون کرے گا ؟

جا جلدی سے آ رہی ہوں میں بھی تیرے پیچھے۔

وہ غصے سے پیر پٹختی ہوئی اندر کی طرف چل دی اور بی بی جان مسکرا دیں۔

نمرہ ڈرتی ڈرتی قدم اٹھاتی کمرے کی طرف بڑھی۔

ڈر تھا کہی تیمور یہ ہی نا کہہ دے کہ کیوں آئی ہو میرے کمرے میں ؟

خیر دروازہ ناک کرتی ہوئی کمرے میں پہنچی۔

تیمور کمرے میں تھا ہی نہی۔

پانی کا باول میز پر رکھ دیا اور خود صوفے پر بیٹھ گئی اس کے انتظار میں۔

exponovels

کچھ دیر بعد واش روم کا دروازہ کھلا اور تیمور بلیک ٹراوزر اور بلیک شرٹ پہنے تولیے سے بال خشک کرتے ہوئے باہر آیا۔

سامنے نمرہ کو کو دیکھ کر اسے کوئی حیرانگی نہی ہوئی بلکہ اسے نظر انداز کرتے ہوئے بیڈ کی طرف بڑھا۔

فون پر الارم سیٹ کیا اور لیٹ گیا۔

دایاں بازو آنکھوں پر رکھے سونے کی کوشش کرنے لگا مگر کمرے کی لائٹ آنکھوں میں پڑنے کی وجہ سے بے سکون ہو رہا تھا۔

اب اٹھنے کی بھی ہمت نہی پڑ رہی تھی اور نمرہ کو بھی نہی کہہ سکتا تھا۔

نمرہ اس کے نظر انداز کرنے پر غصے سے اس کی طرف آئی۔

باول اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور خود اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گئی۔

تیمور کا بازو ہٹایا اور پٹی ماتھے پر رکھ دی۔

تیمور نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا اور پٹی اتار کر تکیے پر رکھ دی۔

Its ok i will manage....

عادت ہے مجھے۔

exponovels

کسی وقتی سہارے کی ضرورت نہی ہے مجھے۔

اس کی سرخ آنکھیں اور تپش سے سرخ ہوتے گال دیکھ کر نمرہ کے دل کو کچھ ہوا۔

وقتی سہارا ہی سہی پر یہ میرا فرض ہے۔

وہ پٹی دوبارہ پانی میں ڈپ کرتے ہوئے تیمور کے ماتھے پر رکھ چکی تھی۔

میں نے کہا نہ رہنے دو میں خود کرلوں گا۔

تمہیں میری فکر کرنے کی ضرورت نہی ہے۔

مجھے بھی کوئی شوق نہی ہے آپ کی خدمت کرنے کا۔۔۔بی بی جان نے بولا تھا تو آگئی۔

آپ کے نخرے ہی ختم نہی ہو رہے۔

اسی لیے تو کہہ رہا ہوں کہ رہنے دو۔۔۔۔یہاں کونسا بی جان تمہارے سر پے کھڑی ہیں؟

رشتے زبردستی نہی نبھائے جاتے۔۔۔۔ورنہ رشتے بوجھ بن جاتے ہیں۔

بہت شکریہ تم یہاں تک آئی۔۔۔لیکن اب جاو مجھے آرام کرنا ہے۔

As you wish

وہ غصے سے اٹھی اور باول اٹھا کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

exponovels

اسے جاتے ہوئے افسوس سے دیکھا اور اٹھ کر لائٹ بند کر کے دوبارہ لیٹ گیا۔

ایک گھنٹے بعد الارم کی آواز پر آنکھ کھلی تو ماتھے پر کچھ ٹھنڈ اٹھنڈ امحسوس ہوا۔

ہاتھ لگایا تو وہی پٹی تھی۔۔۔۔اٹھ کر کمرے کی لائٹ آن کی تو نمرہ بیڈ سے ٹیک لگائے سو رہی تھی۔

چہرے پر انتہا کی معصومیت تھی۔

ناچاہتے ہوئے بھی تیمور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

لائٹ بند کرتے ہوئے واپس بیڈ پر چلا گیا اور اس کے سر کو تھوڑا آگے کیا اور سر کے نیچے تکیہ رکھ دیا تو وہ

سکون سے تکیے پر سر رکھے سکون سے لیٹ گئی اور ساتھ ہی تیمور کا ہاتھ بھی تھام لیا۔

تیمور مسکرا دیا اور اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے۔

وہ تھوڑا سا ہلی اور پھر منہ دوسری طرف موڑ لیا۔

یہ لمحہ انتہائی خوبصورتی سے نمرہ کے لیے تیمور کے دل میں پیار کا دیا جلا چکا تھا۔

لڑتی بھی ہو ء نفرت بھی کرتی ہو مگر فکر بھی کرتی ہو۔

i like it....

مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

exponovels

نیچے آیا تو بی بی سرکار اسی کا انتظار کر رہی تھیں۔

کیسی طبیعت ہے اب میرے بیٹے کی؟

پیار سے اس کا ماتھا چھوتے ہوئے بولیں۔

اب ٹھیک ہوں بی بی سرکار۔

کھانا کھلا دیں پلیز۔۔۔۔بہت بھوک لگی ہے۔

میں بی بی جان کے پاس ہوں باہر وہی بھجوا دیں۔

اچھا ٹھیک ہے وہ مسکراتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئیں۔

تیمور کو آتے دیکھ بی بی جان مسکرا دیں۔

وہ بھی مسکراتے ہوئے ان کے پاس بیٹھ گیا۔

بی بی جان کیا ضرورت تھی نمرہ کو بھیجنے کی؟

مجھے اچھا نہی لگتا اس طرح اس سے خدمت کروانا۔

بہت شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔

شرمندگی کس بات کی بھلا؟

exponovels

بیوی ہے وہ تیری۔۔۔ تیرا خیال رکھنا اس پر فرض ہے۔

مگر بی بی جان ابھی وہ اس رشتے کو قبول نہی کر سکی۔

ہمیں اسے کچھ وقت دینا ہو گا۔۔۔ اس طرح زبردستی کرنا اچھی بات نہی ہے۔

کچھ زبردستی نہی کی میں نے۔۔۔۔ اولاد جب غلط راہ پر چل رہی ہو تو ماں باپ کو ہی انہیں سیدھا راستہ دکھانا پڑتا ہے۔

اس کی زمہ داریاں اسے سکھانی پڑیں گی۔

اس طرح تو تم دونوں زندگی میں آگے نہی بڑھ سکو گے۔

ہم بڑوں کو ہی کوئی فیصلہ لینا پڑے گا۔

آج ہی بات کرتی ہوں تیرے بابا سرکار سے تم دونوں کی شادی کی۔

شادی؟

مگر اتنی جلدی بی بی جان؟

نمرہ ابھی تیار نہی ہو گی اور یہ زیادتی ہو گی اس کے ساتھ۔

وہ تیار نہی ہے تم تو تیار ہو ناں؟

exponovels

تم سمجھدار ہو سمجھادو گے اسے مجھے بھروسہ ہے۔

مگر بی بی جان ابھی مجھے بہت کچھ کرنا ہے۔

میں پی_ایچ_ڈی میں ایڈمیشن لینے کا سوچ رہا ہوں۔

ہاں تو کرتے رہنا ڈی_ایچ_بی ہمیں کوئی اعتراض نہی۔

ڈی_ایچ_بی نہی بی بی جان پی_ایچ_ڈی۔۔۔ان کی معصومیت پر مسکرا دیا۔

ہاں ہاں جو بھی ہے۔۔۔کر لینا تم۔

ہم نے پڑھائی سے کب روکا ہے تمہیں؟

بی بی جان وہ بہت مشکل پڑھائی ہے اور اس کے لیے دماغ کا سکون بہت ضروری ہوتا ہے اور اگر یہ آفت کی پڑیا میرے کمرے میں آگئی تو میں پڑھ نہی سکوں گا۔

کیوں نہی پڑھ سکو گے؟

اس نے کونسی تمہاری کتابیں چھین لینی ہیں؟

ویسے بھی وہ خود بھی پڑھی لکھی ہے تمہیں پڑھا بھی دیا کرے گی۔

سچ بی بی جان؟؟؟

exponovels

کہی وہ مجھے سچ میں پڑھا ہی نا دے۔

ہاں تو اور کیا؟

پوری چودہ جماعتیں پڑھی ہے میری پوتی۔۔۔وہ فخریہ انداز میں بولیں۔

اور آپ کا پوتا سولہ جماعتیں پڑھا ہے بی بی جان اور آگے پڑھنے کا بھی ارادہ ہے۔

ماشااللہ۔۔۔تم اس سے دو جماعتیں زیادہ پڑھے ہو۔

یہ تو خوشی کی بات ہے۔

ہاں ناں بی بی جان یہی تو میں آپ کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ مجھے پڑھنا ہے۔

ابھی اس آفت کو مجھ سے دور ہی رکھیں۔

کیوں دور رکھیں؟

وہ کوئی چڑیل ہے جو تمہیں چمڑ جائے گی؟

کسی چڑیل سے کم بھی نہی ہے بی بی جان۔

ہاں وہ تو ہے۔۔۔وہ خود بھی ہنس دیں۔

آپ کی مہربانی بی بی جان اس بات کو یہی ختم کر دیں۔

exponovels

تھوڑا رحم کریں مجھ پر۔

نہی اب میں تم دونوں کی نہی سنوں گی اور ویسے بھی تم بھی تو کہہ رہے تھے کہ نمرہ کو میرے کمرے میں رہنے دیں۔

یہ زیادتی ہے میرے ساتھ وغیرہ وغیرہ۔۔۔بھول گئے؟

نہی بی بی جان مجھے یاد ہے۔۔۔میں تو بس مزاق کر رہا تھا۔

آپ کی مہربانی بابا سرکار سے اس بارے میں کوئی بات مت کیجئے گا آپ اس بارے میں۔

ابھی میری عمر تو دیکھیں۔۔۔چوبیس سال بھی کوئی عمر ہے شادی کی؟

اس عمر میں ہمارے گاوں کے لڑکے پانچ پانچ بچوں کے باپ بن جاتے ہیں اور تم شادی سے گھبرا رہے ہو؟

رہنے دیں بی بی جان۔۔۔اس نے دونوں ہاتھ ان کے سامنے جوڑ دیے۔

میرا ایسا کوئی ارادہ نہی ہے ابھی ایسا۔

ابھی مجھے پڑھنا ہے زندگی میں آگے بڑھنا ہے۔

کیوں ابھی کسی چیز کی کمی ہے تیرے پاس؟

exponovels

یہ گھر، گاڑیاں، دولت سب تمہارا ہی تو ہے۔

نہی بی بی جان یہ سب تو بابا سرکار کی محنت سے کمایا ہوا مگر میں اپنے لیے خود بھی کچھ کرنا چاہتا ہوں۔

ہمارے اس گاوں کی ترقی کے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔

میں چاہتا ہوں یہاں کے ہر گھر سے، ایک ڈاکٹر، انجینئر اور بزنس مین نکلے۔

گاوں کے لوگوں میں شعور پیدا کرنا چاہتا ہوں میں۔

اس گاوں کی لڑکیوں کو آگے بڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں میں۔

اب ہر کسی کے پاس اتنا پیسہ تو ہے نہی جو اپنے بچوں کو شہر کے کسی بڑے سکول میں بھیج سکیں۔

اسی لیے میں نے یہاں ایک سکول بنانے کا سوچا ہے۔

بابا سرکار سے بات ہو چکی ہے میری اور اس پراجیکٹ کے لیے انجینئرز سے بھی بات ہو چکی ہے میری۔

بہت جلد یہ کام مکمل ہو جائے گا اور میری پڑھائی بھی مکمل ہو جائے گی چند سالوں میں۔

اس کے بعد میں شادی کا سوچوں گا۔

اچھا۔۔۔کتنے سال لگ جائیں گے تیری پڑھائی ختم ہونے میں؟

تقریباً پانچ سے آٹھ سال بس۔۔۔

exponovels

مطلب توں چاہتا ہے کہ تیری بی بی جان تیرے بچوں کو دیکھے بغیر ہی اس دنیا سے رخصت ہو جائے؟

اللہ نا کرے بی بی جان۔۔۔ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ؟

تو پھر مان جاو میری بات۔۔۔۔ میری زندگی میں ہی اپنے بچوں کی شکل دکھا دو مجھے۔

لیکن بی بی جان۔۔۔؟

لیکن کیا؟

سہی تو کہہ رہی ہیں بی بی جان۔۔۔۔ بی بی سرکار کھانے کی ٹرے میز پر رکھتی ہوئی بولیں۔

کتنے سال ہو گئے اس گھر میں بچوں کی ہنسی نہی گونجی۔

اب نکاح ہو ہی چکا ہے تو پھر شادی میں کیا حرج ہے؟

حرج میری پڑھائی کا ہے بی بی سرکار۔

کچھ نہی ہوتا تمہاری پڑھائی کو اب تو بس دل چاہتا ہے اس آگن میں بھی ننھے منے پھول کھلکھلائیں۔

کان ترس گئے ہیں ہمارے تو۔

مجھے نہی بیٹھنا آپ دونوں کے پاس۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہاں سے اندر کی طرف چل دیا۔

exponovels

اور ان دونوں کے قہقے گونجے۔

شرما گیا ہے۔۔۔۔بی بی جان مسکرا دیں۔

ہاں جی۔۔۔میں زرا یہ کھانا اسے کمرے میں دے آوں۔

ہاں اور دوائی بھی لے جاو اس کے لیے۔

ٹھیک ہے بی بی جان۔۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی ٹرے اٹھائے اندر کی طرف چل دیں۔

تیمور کمرے میں آیا اور لائٹ آن کی تو نمرہ ابھی تک سو رہی تھی۔

اسے سوتے دیکھ مسکرا دیا۔

میرا سکون تباہ کر کے کتنے آرام سے سو رہی ہے۔

وہ اس کی طرف بڑھا ہی تھا کہ بی بی سرکار کمرے میں داخل ہوئی۔

آہمم آہمم۔۔۔۔تو یہ سب چل رہا ہے یہاں؟

نہی بی بی سرکار۔۔۔۔میں تو اسے جگا رہا تھا بس۔

ہاں وہ تو میں دیکھ رہی ہوں مگر یہ تمہارے کمرے میں کر کیا رہی ہے؟

کچھ نہی بی بی سرکار یہ مجھے پٹیاں کر رہی تھی ٹھنڈے پانی کی تا کہ میرا بخار کم ہو اور سو گئی۔

exponovels

اچھا۔۔۔تو ہوا بخار کم؟

جی ہو گیا۔۔۔شرمندگی سے سر جھکائے صوفے پر بیٹھ گیا اور کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا۔

دیکھا میاں بیوی ایک دوسرے کا سکون ہوتا ہیں ءایک کو کچھ ہو جائے تو دوسرے کی جان کو بن جاتی ہے۔

لاکھ نفرتوں کے باوجود بھی نمرہ سے تمہاری تکلیف برداشت نہی ہوئی اور تم یونہی ڈر رہے ہو شادی سے۔

بی بی سرکار کی آواز پر نمرہ کی آنکھ کھلی تو وہ دوبارہ آنکھیں بند کیے لیٹ گئی۔

جی بی بی سرکار۔۔۔تیمور مسکرا دیا۔

ٹھیک ہے اب کھانا کھاو جلدی سے میں دوائی بھی بھیجتی ہوں۔

وہ ایک نظر نمرہ پر ڈالتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئیں۔

ان کے کمرے سے جاتے ہی نمرہ تیزی سے اٹھ گئی اور کمرے سے باہر دوڑ لگا دی۔

تیمور اس کے سامنے تو سنجیدہ رہا مگر جیسے ہی وہ کمرے سے باہر گئی مسکرا دیا۔

ابھی وہ کھانا کھا ہی رہا تھا کہ فون بجنا شروع ہو گیا۔

exponovels

پہلے تو تو اس نے اگنور کیا مگر جب مسلسل کال آتی رہی تو ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے سائیڈ ٹیبل کی طرف بڑھا۔

سویرا کا نام سکرین پے جگمگا رہا تھا۔

اس نے کال اٹینڈ کی تو وہ رو رہی تھی۔

کیا ہوا سویرا؟

Why you are crying?

کچھ دیر وہ روتی رہی رہی اور پھر بولنا شروع ہو گئی۔

Tim....Mom.....

تیمور کو وہ Tim کہہ کر ہی بلاتی تھی۔

what happen???

وہ پریشان ہو چکا تھا۔

Tim...She is no more....

اِنَّاللّٰہِ وَاِنَّ-اِلَیۡہِ رَاجِعونَ

exponovels

تیمور بس اتنا ہی بول پایا۔

کب ہوا یہ؟

Before a week she left me alone in this whole world

سویرا پلیز۔۔۔۔۔

Stop crying

میں ہوں تمہارے ساتھ۔

Dont worry...i am coming

No Tim....you dont come here

i am leaving in a hotel

ہوٹل میں کیوں؟

کیونکہ دونوں بھائیوں نے مجھے گھر سے نکال دیا ہے۔

مام کے اس دنیا سے جاتے ہی میں انہیں بوجھ لگنے لگی ہوں۔

کیا میں تمہارے پاس آسکتی ہوں؟

exponovels

اس ک سوال پر تیمور سوچ میں پڑ گیا۔

Tim....Ans me?

کیا میں پاکستان آسکتی ہوں تمہارے پاس؟

Sure....No problem ءYes

تم آجاو میں ائیر پورٹ سے پک کرلوں گا تمہیں۔

Thank alot Tim.

You Are so Great and humble person

تیمور مسکرا دیا۔

No need your Thanks....After All we are best friends

By take care...i m waiting for you.

اس نے کال کاٹ دی اور دوبارہ کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا۔

کھانا کھا کر فری ہوا تو نمرہ دروازہ ناک کرتی ہوئی کمرے میں اور چپ چاپ میڈیسن میز پر رکھ دیں۔

تیمور نے وہ اٹھائی اور چپ چاپ کھالیں۔

exponovels

نمرہ کھانے کی ٹرے اٹھائے کمرے سے باہر نکل گئی تو تیمور مسکرا دیا۔

اب سے تمہارے ساتھ ایسے ہی رہنا پڑے گا مجھے کیونکہ میری نرمی کو تم میری کمزوری سمجھتی ہو۔

****

شام کو چوہدری صاحب گھر آئے تو بی بی جان نے ان سے تیمور اور نمرہ کی شادی کی بات چھیڑی۔

بی بی جان کہہ تو آپ سہی رہی ہیں لیکن میں چاہتا ہوں نمرہ اپنے گھر سے شان و شوکت سے رخصت ہو کر آئے۔

جیسے ہر لڑکی کا خواب ہوتا ہے۔

میں نہی چاہتا کہ اس کے دل میں یہ خواہش ادھوری رہ جائے۔

اس کے ساتھ کسی قسم کی زیادتی نہ ہو۔

تو جاو پھر اس کے باپ سے بات کرو۔

یا پھر ایسا کرو مجھے ساتھ لے کر جاو۔

میں خود بات کرتی ہوں اس سے۔

اس وقت بی بی جان؟

exponovels

ہاں اسی وقت۔۔۔۔ چلو چلتے ہیں۔

وہ دونوں بیرونی گیٹ کی طرف بڑھ گئے۔

گیٹ پر دستک دی تو بی بی جان کو سامنے دیکھ چوکیدار نے دروازہ کھول دیا۔

سلام بی بی جان۔۔ سلام چوہدری صاحب۔

وہ دونوں دونوں کو سلام کرتے ہوئے راستے سے ہٹ گیا۔

وعلیکم اسلام۔۔ دونوں نے جواب دیا اور اندر کی طرف چل دیے۔

جیسے وہ دونوں اندر داخل ہوئے نمرہ کی ماں خوشی خوش بی بی جان کی طرف بڑھیں۔

سلام بی بی جان۔۔۔۔ سلام بھائی صاحب۔

ان کی آواز پر ہلال چوہدری کی نظر ٹی وی سے ہٹی اور وہ سامنے بھائی کو دیکھ کر غصے سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

وہی رک جاو۔۔۔ میرے گھر میں میری عزت کا جنازہ نکالنے والے کے لیے کوئی جگہ نہی۔

تو پھر ٹھیک ہے میں بھی چلتی ہوں۔۔۔ جس گھر میں میرے بیٹے کے لیے کوئی جگہ نہی وہاں میرا کیا کام؟

نہی بی بی جان آپ رک جائیں۔۔۔ وہ تیزی سے ماں کی طرف بڑھے۔

exponovels

آپ آسکتی ہیں مگر۔۔۔۔۔

مگر کیا؟؟؟

تمہارے گھر میں دشمن کے لیے تو بہت جگہ ہے مگر بڑے بھائی کے لیے نہی؟

کوئی بات نہی بی بی جان آپ آرام سے بیٹھ کر بات کریں میں باہر انتظار کر لیتا ہوں۔۔۔وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے باہر نکل گئے۔

شرم آنی چاہیے تمہیں۔۔۔۔مگر سمجھانے کا کوئی فائدہ نہی ہے تمہیں۔

جب اتنے سالوں میں میری بات نہی مانی تو اب کیا خاک مانو گے؟

بی بی جان آپ ہمیشہ مجھے ہی غلط کہتی ہیں اس نے جو کیا ہے وہ بھی تو دیکھیں۔

سب جانتی ہوں اس نے جو کیا ہے اور جو تم نے کیا ہے۔۔۔کوئی بات مجھ سے چھپی نہی ہے۔

جو اس نے کیا بہت اچھا کیا اور جو تم نے کیا وہ بہت بڑی غلطی ہوتی تمہاری۔

خیر میں اس بات پر بحث نہی کرنا چاہتی۔

بی بی جان آپ بیٹھ جائیں۔۔۔تھک جائیں گی۔

تم خاموش رہو بہو۔۔۔۔جس گھر میں میرے بیٹے کی کوئی عزت نہی میں وہاں نہی بیٹھ سکتی۔

exponovels

میں تو بس اتنا کہنے آئی تھی کہ بیس دن بعد نمرہ اور تیمور کی شادی طے کی ہے میں نے۔

میری خواہش تھی کہ وہ اپنے ماں، باپ کے گھر سے رخصت ہو کر اس حویلی میں آئے۔

میں نہی چاہتی کہ بچی کے دل کا کوئی ارمان ادھورہ رہ جائے۔

بتانا میرا فرض تھا آگے جیسے تمہاری مرضی۔

تم اسے لینے آجاو تو ٹھیک ورنہ اس کی دادی زندہ ہے ابھی۔

کرلے گی سارے ارمان پورے اپنی پوتی کے۔

چلتی ہوں خدا حافظ۔۔۔۔غصے میں حویلی سے باہر نکل آئیں۔

چوہدری صاحب باہر ہی ٹہل رہے تھے۔

جب وہ آئی تو انہیں ساتھ لیے حویلی کی طرف چل دیں۔

پتہ نہی میری تربیت میں کونسی کمی رہ گئی تھی جس کی سزا مل رہی ہے مجھے؟

نہی بی بی جان ایسا مت بولیں آپ۔۔۔۔آپ بہت اچھی ماں ہیں۔

فکر نہی کریں وہ ضرور آئے گا۔۔۔۔نمرہ سے بہت پیار کرتا ہے۔

اللہ کرے آجائے۔۔۔اللہ سوہنا ہدایت دے اسے۔

exponovels

دونوں حویلی میں واپس آ گئے۔

تیمور کہاں ہے بی بی جان نظر نہی آ رہا؟

اس کی طبیعت کیسی ہے اب؟

ٹھیک ہے اب پہلے سے۔

سلام تایا سرکار۔۔۔ نمرہ ان کے لیے پانی لے کر آئی۔

وعلیکم اسلام۔۔۔ کیسی ہے میری بٹیا رانی؟

انہوں نے پیار سے اس کے سر پے ہاتھ رکھا۔

میں ٹھیک ہوں تایا سرکار۔

مسکراتی ہوئی جواب دے کر کچن کی طرف بڑھ گئی مگر بی بی جان کی آواز پر رک گئی۔

زرا تیمور کو بلا لاو۔

جی بی بی جان۔۔۔۔ اب تایا سرکار کے سامنے انکار نہی کر سکتی تھی۔

وہ تو اس وقت جم میں ہے میں کیسے؟

افففف جانا تو پڑے گا ورنہ تایا سرکار سمجھیں گے کہ میں بہت بد تمیز ہوں۔

exponovels

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کمرے کی طرف بڑھی۔

دروازہ کھلا تھا پہلے سے ہی۔۔۔دوازہ ناک کرتی ہوئی آگے بڑھی مگر پھر آنکھوں پر رکھ کر پلٹ گئی۔

تیمور شرٹ لیس بایاں بازو کمر پر فولڈ کیے پش اپ کرنے میں مصروف تھا۔

نمرہ کی حرکت پر مسکرا دیا اور اٹھ کر اس کی طرف بڑھا۔

ٹاول سے پسینہ صاف کیا اور ٹی شرٹ پہن کر اس کے سامنے آگیا۔

میں شرٹ پہن چکا ہوں اب تم آنکھیں کھول سکتی ہو۔

اس نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا اور سکھ کا سانس لیا۔

وہ ببببی بی جان بلا رہی ہیں آپ کو۔

اچھا۔۔۔تو اس میں اتنا گھبرانے والی کیا بات ہے؟

نہی میں کہا گھبرا رہی ہوں۔۔۔۔آپ آجائیں جلدی بی بی جان بہت غصے میں ہیں۔

سائیڈ سے نکلتی ہوئی تیزی سے کمرے سے باہر آئی اور سانس بحال کیا۔

تیمور مسکراتے ہوئے چپل پہنے تیزی سے اس کے پیچھے چل دیا۔

بی بی جان غصے میں کیوں ہیں؟

exponovels

اللہ خیر کرے۔۔۔نمرہ کی بات پر تیمور پریشان ہو گیا اور جلدی سے ٹی وی لاونج میں پہنچا۔

لیکن یہاں تو سب نارمل تھا۔

سلام بابا سرکار۔۔۔وہ سلام کرتے ہوئے بی بی جان کے پاس بیٹھ گیا۔

بی بی جان آپ نے بلایا مجھے۔۔۔سب خیریت؟

ہاں بیٹا سب خیریت ہے۔

پہلے ہی تمہاری طبیعت خراب ہے کیا ضرورت ہے اتنی ورزش کی؟

اس کی سرخ ہوتی آنکھیں دیکھتی ہوئی بولیں۔

نہی بی بی جان اب میں ٹھیک ہوں۔

عادت ہو چکی ہے مجھے اب ورزش کی۔۔۔نہ کروں تو تھکن سی محسوس ہونے لگتی ہے۔

بلکہ آپ لوگ بھی آئیں کل سے میرے ساتھ۔

نہی بھئی ہم ایسے ہی ٹھیک ہیں۔۔۔چوہدری صاحب مسکراتے ہوئے بولے۔

ہاں اور نہی تو کیا۔۔۔اس عمر میں ہڈیاں نہی تڑوانی میں نے۔۔۔بی بی جان بھی ہنس دیں۔

exponovels

ایسا کر اپنی ماں کو لے جایا کر ساتھ دیکھ تو سہی بیٹھی بیٹھی کیسے بھینس بنتی جا رہی ہے۔۔۔۔بہو کو آتے دیکھ ان سے چپ نہی رہا گیا۔

اچھا مزاق کر لیتی ہیں آپ بی بی جان۔۔۔میں تو کہتی ہوں آپ بھی ساتھ چلیں۔

دونوں ساس بہو ساتھ ہو گی تو وقت بھی اچھا گزر جائے گا۔

ان کی باتوں پر سب ہنس رہے تھے اور تیمور کی نظر مسکراتی ہوئی نمرہ کے چہرے پے ہی اٹک گئی۔

نکاح کے بعد جب سے وہ اس گھر میں آئی تھی آج پہلی بار مسکراتے دیکھ رہا تھا اسے۔

نمرہ کی نظر اس پے پڑی تو سیریس ہو کر نظریں جھکا گئی اور تیمور بھی بی بی جان کی طرف متوجہ ہو گیا۔

توں وہاں کیوں کھڑی ہے؟

یہاں آ کر بیٹھ میرے پاس۔۔۔۔بی بی جان کے کہنے پر نا چاہتے ہوئے بھی نمرہ ان کے پاس بیٹھ گئی۔

ارے یہ،ہنیزہ کہاں ہے؟

نظر ہی نہی آتی آج کل؟

بی بی جان وہ اپنے کمرے میں ہے ء پڑھائی پر بہت دھیان دے رہی ہے آجکل۔

بی بی سرکار نے جواب دیا۔

exponovels

ہاں یہ تو اچھی بات ہے مگر اس سے کہو کچھ دیر ہمارے پاس بھی بیٹھا کرے۔

جی بی بی جان میں ابھی بلا کر لاتی ہوں اسے۔

تائی سرکار آپ بیٹھیں۔۔۔۔میں جاتی ہوں۔

نمرہ تیزی سے اٹھ کر ہنیزہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

ہم نے ایک ضروری کام سے بلایا ہے تمہیں یہاں۔

جی بی بی جان بتائیں۔

تیمور ان کی طرف موجہ ہوا۔

شادی طے کر دی ہے تمہاری بیس دن بعد تمہیں کوئی اعتراض تو نہی ہے؟

ان کے سوال پر تیمور چونک گیا۔

بی بی جان اس بارے میں ہماری بات ہو چکی ہے صبح اور میں اپنے اعراضات بتا چکا ہوں۔

لو کر لو بات تیری سوئی ابھی ڈی_ایچ_بی پے ہی اٹکی ہے۔

اب تم ہی سمجھاو کچھ بیٹے کو چوہدری بلال ءمیری تو کوئی بات نہی سن رہا یہ۔

تیمور نے مدد کن نگاہوں سے باپ کی طرف دیکھا۔

exponovels

وہ مسکرا دیے۔۔۔ہم تاریخ طے کر چکے ہیں میرے شیر۔۔۔اب انکار کی کوئی گنجائیش نہی ہے۔

پڑھائی کرنے سے کوئی نہی روک رہا تمہیں۔

جو جی چاہے پڑھو لیکن شادی سے انکار نہی کرنا۔

بی بی سرکار آپ ہی سمجھائیں بابا سرکار کو۔۔۔اب وہ مدد طلب نگاہوں سے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

چوہدری صاحب کا حکم سر آنکھوں پر۔۔۔تمہاری ماں ہونے سے پہلے میں ایک بیوی ہو اور بیوی کا فرض ہے شوہر کی اطاعت کرنا۔

سہی ہے بی بی سرکار۔۔۔اگر آپ سب نے مل کر مجھے برباد کرنے کا پلان بنا ہی لیا ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں؟

سب کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے مسکرا دیا۔

بی بی جان ہو سکے تو ایک بار اپنی لاڈلی پوتی سے بھی پوچھ لیں کہی اسے کوئی اعتراض تو نہی؟

اسے کیوں اعتراض ہو گا؟

وہ خوش ہے اس گھر میں بس ایک کمرے سے رخصت ہو کر دوسرے کمرے میں ہی تو جانا ہے اس نے۔

تم زیادہ مت سوچو اس بارے میں۔۔۔جیسا میں چاہوں گی وہ ویسا ہی کرے گی۔

exponovels

ٹھیک ہے بی بی جان جیسی آپ کی مرضی۔

بابا سرکار مجھے آپ سے ایک اجازت لینی تھی؟

ہاں بولو بیٹا ایسی کیا بات ہو گئی جو چوہدری بلال کو اپنے بابا سرکار کی اجازت کی ضرورت پڑ گئی؟

بابا سرکار دراصل بات یہ ہے کہ ایک ہفتہ پہلے ممانی کا انتقال ہو گیا۔

اِنّاللہِّ وَاِنّ-ا اِلَیہِ رَاجِعون

سب نے ایک ساتھ بلند آواز میں پڑھا۔

جیسے ہی ممانی کے انتقال کی خبر ملی ان کے دونوں بیٹے گھر واپس آ گئے ہیں اپنی بیویوں کے ساتھ اور گھر پر قبضہ جما لیا ہے۔

ویسے تو انہوں نے کبھی مڑ کر ماں اور بہن کا حال تک نہی پوچھا لیکن اب جائیداد پر پورا قبضہ کر چکے ہیں اور سویرا کو گھر سر نکال دیا ہے۔

وہ اکیلی ہوٹل میں رہ رہی ہے۔۔۔مجھے یہ سب سن کر بہت دکھ ہو رہا ہے۔ہے

آج صبح اس کی کال آئی تھی۔

آپ سے اجازت یہ لینی تھی کہ کیا وہ کچھ دن ہمارے ساتھ رہ سکتی ہے؟

exponovels

جب اس کا مسئلہ حل ہو جائے گا تو واپس چلی جائے گی۔

ہاں ٹھیک ہے بیٹا اس میں پوچھنے والی کون سی بات ہے ؟

تم بلا لو اسے۔۔۔ آخر کو اس کے ماں باپ کے بھی کتنی احسان ہیں ہم پر۔

شکریہ بابا سرکار۔۔۔۔مجھے امید تھی آپ انکار نہی کریں گے۔

میں کال کر کے پوچھتا ہوں اسے کہ کب تک ویزہ مل جائے گا اسے۔

وہ مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

نمرہ دروازہ ناک کرتی ہوئی ہنیزہ کے کمرے میں داخل ہوئی۔

کیسی ہو ؟

وہ مسکراتی ہوئی اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گئی۔

ہنیزہ پورے بیڈ پر کتابیں پھیلائے پڑھائی میں مصروف تھی۔

کیسی ہو سکتی ہوں میں نمرہ آپی ؟

نمرہ کے سوال کا الٹا جواب دیا۔

exponovels

نمرہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

کیاہوا کسی نے کچھ کہا ہے کیا تم سے ؟

اتنے غصے میں کیوں ہو ہنیزہ؟

مجھے کوئی کیوں کچھ کہے گا نمرہ آپی؟

تو پھر ایسا رویہ کیوں ؟

مجھ سے کسی بات پر ناراض ہو کیا؟

آپ سے کیوں ناراض ہونے لگی میں بھلا؟

مجھے تو غصہ اپنے بھائی پر ہے کہ وہ آپ کو اس گھر میں لے آئے ہیں اور آپ کسی بن بلائے مہمان کی طرح یہاں پڑی ہیں۔

نمرہ حیرت سے اس دیکھنے لگی۔

تو کیا تم خوش نہی ہو میرے یہاں آنے سے ؟

خوش؟؟؟؟۔۔۔خوش نہی بہت پریشان ہوں میں آپ کے آنے سے۔

جس کو دیکھو بس آپ ہی کی فکر ہے ءمیں کیسی ہوں اس بات سے کسی کو کوئی فرق نہی پڑتا۔

exponovels

سب کی توجہ بس آپ پر ہے۔

سب سے بڑھ کر تیمور بھائی۔۔۔وہ ہر وقت آپ کے ارد گرد منڈلاتے رہتے ہیں۔

چھوٹی بہن کے لیے زرا بھی وقت نہی ہے ان کے پاس۔

جب سے آپ اس گھر میں آئی ہیں وہ مجھ سے دور ہو گئے ہیں۔

اب انہیں بہن سے زیادہ بیوی کی فکر ہے۔

ایسا نہی ہے ہنیزہ وہ مصروف رہتے ہیں۔۔۔نمرہ حیران تھی ہنیزہ کے دل میں اپنے لیے اتنی نفرت دیکھ کر۔

ہاں۔۔۔میں بھی تو یہی کہہ رہی ہوں کہ وہ مصروف رہتے ہیں آپ کے نکھرے اٹھانے میں۔

کبھی آپ کو شاپنگ پر لے جا رہے ہوتے ہیں تو کبھی آپ کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف ہوتے ہیں۔

کبھی آپ کے ساتھ واک پر جاتے ہیں تو کبھی جم۔

میرے لیے تو وقت ہے ہی نہی ان کے پاس۔

نہی ہنیزہ وہ تو میں بس آج ہی گئی تھی ان کے ساتھ اور جم میں مجھے بی بی جان نے بھیجا تھا ان کو بلانے۔

exponovels

بس بس رہنے دیں آپ۔۔۔۔مجھے جھوٹی کہانیاں مت سنائیں۔

وہ ایک دم چلائی۔

چلی جائیں یہاں سے مجھے آپ کے چہرے سے بھی نفرت ہے۔

نمرہ تیزی سے بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

اتنی بے عزتی پر آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور تیزی سے کمرے سے باہر نکلی۔

کمرے کا دروازہ کھولا ہی تھا کہ تیمور پر نظر پڑی وہ بھی یہی آ رہا تھا۔

اسے دیکھ کر آنسوؤں میں مزید روانی آ گئی اور تیزی سے سائیڈ سے نکلنا چاہا مگر تیمور اس کا ہاتھ تھام چکا تھا۔

پوچھنا چاہتا تھا کہ کیا ہوا؟

کیوں رو رہی ہو؟

مگر نہی بول پایا کیونکہ ہنیزہ کے چلانے کی آواز سن چکا تھا۔

نمرہ اپنا ہاتھ کھینچتی ہوئی تیزی سے وہاں سے چلی گئی۔

تیمور گہری سانس لیتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا۔

exponovels

Why are you behaving like this?

Beacause i hate Nimrah Api....

اور اب آپ سے بھی نفرت ہونے لگی ہے مجھے۔

اگر آپ اپنی بیوی کی وجہ سے مجھ سے جگھڑنے آئے ہیں تو برائے مہربانی یہاں سے چلے جائیں کیونکہ میرا آپ سے بحث کا کوئی ارادہ نہی ہے۔

ویسے بھی اپنا بھائی ہی سگا ہوتا ہے آپ نے سوتیلے اور سگے کا فرق اچھی طرح سمجھا دیا ہے مجھے۔

ہنیزہ کی بات پر تیمور کا سر چکرا گیا۔

Why are you Talking like This?

Your are my little Princess

وہ اس کی طرف بڑھا ہی تھا کہ وہ زور سے چلائی۔

No....i am not your Princess....

آپ کو اگر کسی کی پرواہ ہے تو وہ ہے بس آپ کی بیوی۔

وہ اتنا ہی بولی تھی کہ ایک زوردار تھپڑ اس کے گال پے پڑا اور وہ لڑکھڑاتی ہوئی بیڈ پے جا گری۔

exponovels

بی بی سرکار اس کے چلانے کی آواز پر کمرے میں آ گئی۔

بد تمیز۔۔۔۔اتنی بد لحاظ ہو گئی ہو کہ بڑے بھائی سے زبان لڑا رہی ہو؟

بی بی سرکار یہ کیا کیا آپ نے؟

ہاتھ اٹھانے کی کیا ضرورت تھی؟

میں سنبھال لیتا آپ نے خوامخواہ۔۔۔۔وہ اسے اٹھانے کے لیے آگے بڑھا مگر ہنیزہ نے اس کے ہاتھ جھٹک دیے اور گال پے ہاتھ رکھے آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

چھوڑ دو اسے تیمور۔۔۔۔ہم سب کے لاڈ پیار نے اسے کچھ زیادہ ہی سر چڑھا رکھا ہے۔

تم چلو میرے ساتھ کھانا لگ چکا ہے اور سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔

لیکن بی بی سرکار؟؟؟

تم جا رہے ہو یا نہی؟

یا پھر تمہیں بھی ایک تھپڑ لگاوں؟

جی بی بی سرکار جا رہا ہوں میں مگر آپ بھی میرے ساتھ چلیں۔

آ رہی ہوں میں تم چلو۔۔۔۔

exponovels

نہی بی بی سرکار۔۔۔۔ آپ میرے ساتھ ہی چلیں۔

ہنیزہ آپ بھی آو فریش ہو کر جلدی سے نیچے ہم سب انتظار کر رہے ہیں۔

وہ بی بی سرکار کو زبردستی کمرے سے باہر لے گیا۔

بی بی سرکار بچی ہے۔۔۔اور اس کا حق ہے مجھ پر۔

کوئی بات نہی اگر اس نے کچھ کہہ بھی دیا تھا تو میں سنبھال لیتا۔

اس کی یہ پہلی غلطی تھی تیمور۔۔۔اور اگر اولاد کو پہلی غلطی پر ہی روک لیا جائے تو یہ پہلی غلطی آخری ثابت ہو سکتی ہے لیکن اگر پہلی غلطی پر ہی ڈھیل دے دی جائے تو اولاد زندگی بھر وہی غلطی کرتی ہے۔

بی بی سرکار پھر تو غلطی میری بھی ہے مجھے بھی ایک تھپڑ لگائیں تاکہ مجھے بھی آئیندہ اپنی غلطی یاد رہے۔

میں پچھلے کچھ دنوں سے اتنا مصروف تھا کہ ہنیزہ کے لیے وقت ہی نہی نکال پایا۔

بس اسی لیے ناراض ہے وہ مجھ سے اور کوئی بات نہی۔

تم پر سوزمہ داریاں ہیں ءاسے یہ بات سمجھنی چاہیے۔

پتہ نہی نمرہ کو کیا بولوں گی میں۔۔۔وہ کیا سوچ رہی ہو گی میری تربیت کے بارے میں؟

کہ کیسی تربیت کی ہے تائی سرکار نے اپنی بیٹی کی؟

exponovels

وہ کچن میں گئی ہے روتی ہوئی۔

وہ ایسا کچھ نہی سوچے گی بی بی سرکار آپ فکر مت کریں۔

میں سنبھال لوں گا اسے۔

آپ کھانا لگوایں میں ہنیزہ کو لے کر آتا ہوں۔

انہیں کچن کے دروازے میں چھوڑ کر واپس ہنیزہ کے کمرے میں بھاگ گیا۔

وہ سر گھٹنوں پے گرائے آنسو بہا رہی تھی۔

My little princess please stop crying Right now،Hey

i am really sorry

I promise

کل کا پورا دن ہم ساتھ گزاریں گے اور شاپنگ پر جائیں گے صرف ہم دونوں اور کوئی نہی۔

ہنیزہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

پکا؟؟؟

ہاں بھئی پکا۔۔۔اب چلیں کھانا کھانے سب انتظار کر رہے ہو گے؟

exponovels

I am sorry too bhai

مجھے آپ سے ایسے بات نہی کرنی چاہیے تھی۔

Its ok

میں تم سے ناراض نہی ہوں پر نسس مگر بی بی سرکار ناراض ہیں ان کو ضرور منالینا۔

جی بھائی۔۔۔وہ خوشی آنسو پونچھتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔

نہی ایسے نہی۔۔۔پہلے واش روم جاو اور پھر فریش ہو کر نیچے آو۔

ٹھیک ہے۔۔۔وہ واش روم میں بھاگ گئی اور تیمور نیچے آگیا۔

اس کی نظریں نمرہ کی تلاش میں تھیں مگر سب موجود تھے سوائے نمرہ کے۔

ہنیزہ بابا سرکار اور بی بی جان کو سلام کرتی ہوئی اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

وہ مسکرادیا مگر نظریں ابھی بھی نمرہ کو ڈھونڈ رہی تھیں ءڈر تھا کہ کہی گھر کے کسی کونے میں بیٹھی آنسو نا بہارہی ہو۔

مگر ایسا نہی تھا وہ بی بی سرکار کے ساتھ مسکراتی ہوئی یہی آرہی تھی۔

اسے آتے دیکھ تیمور کی جان میں جان آئی۔

exponovels

ماں کو آتے دیکھ،ہنیزہ شرمندگی سے نظریں جھکا گئی مگر نمرہ کے لیے دل میں نفرت مزید پختہ ہو گئی۔

شروع کریں؟؟

تیمور اس کی نظروں کا زاویہ دیکھ چکا تھا اسی لیے جلدی سے بولا تو وہ کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی۔

کھانا کھانے کے بعد چائے پی کر سب اپنے کمروں میں چلے گئے جبکہ نمرہ شبو کے ساتھ کچن میں چلی گئی۔

بی بی جی ناراض ہیں مجھ سے ؟

نمرہ کو چپ چاپ بیٹھے دیکھ کر شبو سے رہا نہی گیا۔

نہی شبو تم سے کیوں ناراض ہونا ہے میں نے ؟

میں تو خود سے ہی ناراض ہوں آجکل۔۔۔۔پتہ نہی کچھ سمجھ نہی آرہا یہ زندگی نے کس موڑ پے لا کھڑا کیا ہے مجھے۔

اللہ سوہنا سب بہتر کرے گا بی بی جی۔۔۔۔زیادہ نا سوچا کریں۔

تیمور نے کچن کے دروازے پر دستک دی تو دونوں دروازے کی طرف متوجہ ہوئیں۔

اسے دیکھ کر نمرہ نے منہ دوبارہ دوسری طرف موڑ لیا۔

شبو اگر آپ کی اجازت ہو تو کیا میں آپ کی چھوٹی بی بی کو کچھ دیر کے لیے اپنے ساتھ لے جاوں؟

exponovels

ہاں ہاں لے جائیں ویسے بھی ویلی بیٹھی ہیں یہاں پر۔

اس کے جواب پر تیمور مسکرا دیا اور نمرہ نے اسے گھورا۔

بس مزاق کر رہی تھی بی بی جی۔۔۔ آپ کو ہنسانے کے لیے قسم سے۔

نمرہ کے گھورنے پر تیزی سے بولی۔

مسز تیمور چوہدری آپ خود ساتھ چلیں گی یا پھر میں۔۔۔۔ اگلی بات آپ جانتی ہیں۔

نمرہ پیر پٹختی ہوئی کرسی سے اٹھ گئی۔۔۔ آ رہی ہوں۔

آیئے۔۔۔۔ مسکراتے ہوئے بولا تو نمرہ چپ چاپ اس کے ساتھ قدم سے قدم ملاتی حویلی سے باہر نکل گئی۔

سوئمنگ پول کے کنارے دونوں بیٹھ گئے۔

ہنیزہ کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں۔

اس کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔ وہ میری چھوٹی بہن ہے۔

اگر غصے میں کچھ کہہ بھی دیا تو کوئی بات نہی۔

ہمم۔۔۔۔ تیمور مسکرا دیا امید بھی اسی جواب کی تھی اسے نمرہ سے۔

exponovels

تھوڑی واک کریں؟

وہ کھڑا ہوا تو نمرہ بھی کھڑی ہو گئی اور اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگی۔

چلتے چلتے تیمور نے اس کا ہاتھ تھام لیا تو نمرہ چونک کر اس کی طرف دیکھا اور نظریں جھکا لیں۔

بابا سرکار نے ہماری شادی طے کر دی ہے بیس دن بعد۔

نمرہ خاموش رہی اور چپ چاپ چلتی رہی۔

میں نے بہت کہا ہے سب سے کہ تمہیں اس رشتے کو سمجھنے کے لیے کچھ وقت چاہیے مگر کسی نے میری نہی سنی۔

تو سوچا تم سے پوچھ لوں تمہیں کوئی اعتراض تو نہی؟

جب آپ نے نکاح کرتے وقت مجھ سے اجازت نہی مانگی تو اب کیوں؟

وہ اس لیے تب تم انکار کر دیتی اس لیے اجازت لینا ضروری نہی سمجھا۔

لیکن اب چوہدری تیمور اپنے پورے ہوش حواس میں اجازت مانگ رہا ہے بولو قبول ہے؟

اگر میں ناں کہوں تو آپ مان لیں گے؟

تیمور کے بڑھتے قدم رک گئے اور پلٹ کر نمرہ کو دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

exponovels

کیا میں اتنا برا ہوں جو مجھ سے شادی سے انکار کرو گی؟

اتنا ہینڈسم شوہر ہر کسی کو نہی ملتا مسز تیمور۔

آپ خوش قسمت ہیں جو آپ کو چوہدری تیمور ملا ورنہ ایک دنیا مرتی ہے مجھ پر۔

ناجانے کتنی لڑکیوں کے دل دھڑکتے ہیں مجھے دیکھ کر اور میرا دل تو بس تمہارے لیے دھڑکتا ہے۔

کیا مجھے میری غلطی سنوارنے کا ایک موقع نہی مل سکتا؟

اگر اس ایک موقع سے میرے بابا سرکار کی کھوئی ہوئی عزت واپس مل سکتی ہے تو میں نے آپ کو ایک موقع دیا۔

تیمور کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچتی ہوئی بولی اور تیزی میں وہاں سے بھاگ آئی اور تیمور مٹھی میں بالوں کو جکڑے خاموشی سے واپسی کے لیے مڑ گیا۔

اگلی صبح نمرہ فجر کی نماز پڑھ کر باہر آئی یہ سوچ کر کہ تیمور جاگ چکا ہو گا اور گارڈن میں واک کر رہا ہو گا۔

پورے تیس منٹ انتظار کیا مگر تیمور آیا ہی نہی۔

جب انتظار کر کر کے تھک گئی تو اندر چلی آئی۔

exponovels

واپس کمرے میں آئی تو بی بی جان تسبیح پڑھ رہی تھیں۔

کیا ہوا ایسے منہ کیوں لٹکا رکھا ہے؟

کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟

وہ نمرہ کے لیے فکر مند ہو گئیں۔

نہی بی بی جان ایسا کچھ بھی نہی ہے۔۔۔مجھے کسی نے کیا کہنا ہے؟

میں تو اس لیے پریشان ہوں کہ تیمور۔۔۔

بی بی جان نے اسے گھورا۔

میرا مطلب ہے آپ کے لاڈلے پوتے چوہدری تیمور صاحب ابھی تک اپنے کمرے سے باہر نہی آئے۔

ویسے تو اس وقت روز باہر ہوتے ہیں مگر آج نہی ہیں۔

تو اس کے کمرے میں جا کر دیکھ آناں۔

طبیعت خراب ہے کل سے اس کی۔

جا دیکھ کر آ کیوں نہی آیا کمرے سے باہر؟

میری بوڑھی ہڈیوں میں تو ہمت نہی ہے سیڑھیاں چڑھنے کی ورنہ تیرے ساتھ چلتی۔

exponovels

بی بی جان میں جاوں ؟

ہاں تو کیا ہوا؟

توں بیوی ہے اس کی ءتوں اس کا خیال نہی رکھے گی تو کون رکھے گا؟

نہی نہی بی بی جان میں ہر گز نہی جاوں گی۔

کل گئی تھی آپ کے کہنے پر اتنی بے عزتی ہوئی تھی کہ بتا نہی سکتی آپ کو۔

اب دوبارہ اپنی بے عزتی کروانے کا کوئی شوق نہی ہے۔

اے کمبخت۔۔۔کیوں فضول بول رہی ہے صبح صبح؟

تجھے پتہ بھی ہے شوہر کا کیا مقام ہوتا ہے ؟

وہ تیری اتنی فکر کرتا ہے مگر تیرے نخرے ہی ختم نہی ہوتے۔

جائے گی یا اٹھاوں لاٹھی میں؟؟؟

بی بی جان یہ زیادتی ہے میرے ساتھ۔۔۔۔آپ کو پوتے کی فکر ہے مگر پوتی کا زرا خیال نہی ہے۔

کیا مجھے بے عزت کرنے کے لیے اس گھر میں لایا گیا ہے ؟

جب دیکھو تب تیمور تیمور تیمور۔۔۔۔اور مجھے تو سب نے جیسے اس کی غلام سمجھ لیا ہے۔

exponovels

پہلے اس کی باتیں سنوں اور پھر آپ کی۔۔۔۔میں تو صرف باتیں سننے کے لیے ہی رہ گئی ہوں۔

بیوی کے فرائض سمجھا رہی ہوں تجھے کچھ غلط نہی کر رہی میں جو اتنی باتیں سنا رہی ہے مجھے۔

بی بی جان آپ سارے فرائض مجھے ہی سمجھا دیں ءاپنے پوتے کو کچھ مت سکھایئے گا۔

وہ دن رات جو مجھ پر حکم چلاتا ہے اس کا کیا؟

سچ پوچھیں بی بی جان تو میں تنگ آگئی ہوں یہ سب سن سن کر۔

تو میں کیا تیری دشمن لگتی ہوں تجھے؟

اچھا ٹھیک ہے آج کے بعد میں تجھے کچھ نہی کہوں گی۔

جو دل میں آتا ہے کرو۔۔۔۔جب وقت ہاتھ سے نکل جائے گا ناں پھر میرے پاس مت آنا۔

بی بی جان میرا وہ مطلب نہی تھا۔۔۔میں تو بس یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ اس کو بھی تھوڑا ڈانٹا کریں۔

ان کے گلے میں بانہیں ڈالتی ہوئی ان سے لپٹ کر آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

پگلی وہ شوہر ہے تیرا۔۔۔۔اس کی خدمت کرنا فرض ہے تیرا۔

جو باتیں میں تجھے سمجھا رہی ہوں ناں کوئی نہی سمجھائے گا۔

نکاح چاہے جن حالات میں بھی ہوا ہے ءاب وہ تیرے سر کا سائیں ہے۔

exponovels

اس کے دل میں اپنا کوئی مقام بنا۔

بدزبان اور بدلحاظ عورت کبھی گھر نہی بسا سکتی۔

جس طرح میرے سامنے بولتی ہے اسی طرح اگر اس کے سامنے بولتی رہی تو وہ آہستہ آہستہ تجھ سے بیزار ہونے لگے گا۔

پھر اس کا دھیان باہر کی عورتوں میں جائے گا جو اس کی عزت کرے گی اور پیار سے بھی بات کرے گی۔

اگر تو نے اس کے دل میں جگہ نہ بنائی تو کوئی اور بنا لے گی۔

پھر مجھے نہ کہنا بی بی جان یہ کیا ہو گیا میرے ساتھ؟

شوہر کے دل کو وہی بیوی بھاتی ہے جو اس کی خدمت گار اور محبت کرنے والی ہو۔

مجھ سے نہی ہو گا یہ سب۔۔۔۔میری طرف سے چاہے دس لڑکیاں دل میں بسا لے مجھے فرق نہی پڑتا۔

لاحول ولا قوۃ۔۔۔۔جا چلی جا یہاں سے صبح صبح پتہ نہی کیا بولتی جا رہی ہے۔

جا رہی ہوں بی بی جان۔۔۔تائی سرکار انتظار کر رہی ہو گی میرا کچن میں۔

اے کمبخت ماری میں تجھے کچن میں جانے کا نہی کہہ رہی تیمور کے کمرے میں جانے کا کہہ رہی ہوں۔

میرے اتنا سمجھانے کا بھی کوئی اثر نہی ہوا تجھ پر۔

exponovels

خبر دار جو ایک لفظ بھی اور بولی تو۔۔۔۔اگر تو ابھی وہاں ناں گئی تو دوبارہ میرے کمرے میں مت آنا۔

نمرہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ بی بی جان نے اسے ٹوک دیا۔

اور پھر توں جانے اور تیرا شوہر جانے۔۔۔۔اس سے کہہ دوں گی کہ لے جائے تجھے اپنے کمرے میں۔

بی بی جان جا رہی ہوں میں۔۔۔۔غصے سے پیر پٹختی ہوئی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔

ناچاہتے ہوئے بھی سیڑھیوں کی طرف بڑھی اور تیمور کے کمرے کے باہر رک گئی۔

ابھی دروازہ کھولا ہی تھا کہ دوسری طرف سے تیمور نے بھی دروازہ کھول دیا اور دروازہ سیدھا اس کے ماتھے پے لگا۔

سر تھام کر کھڑی ہو گیا۔

Ohh I am sorry

مجھے نہی پتہ تھا دروازے کی اس طرف آپ ہیں۔

تیمور نے بھنویں اچکاتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔

آنکھیں کھول کر کام کیا کرو۔

وہ شیشے میں ایک نظر اپنے ماتھے پر ڈالتے ہوئے پلٹا۔

exponovels

اس کے ماتھے پر سرخ نشان پڑ چکا تھا۔

مجھے باہر جانا تھا۔۔۔اب اس نشان کے ساتھ باہر کیسے جاوں گا میں ؟

کیا بتاوں گا سب کو؟

اگر دروازہ کھولنا بھی تھا تو آرام سے کھول لیتی۔

اتنے غصے سے دروازہ کھولنے کی کیا ضرورت تھی۔

وہ غصے میں مگر آہستہ آواز میں بول رہا تھا اور نمرہ کا پارہ ہائی ہو چکا تھا۔

اب میرے پاس غائبانہ علم تو ہے نہی جو مجھے پہلے سے ہی پتہ چل جاتا کہ دروازے کے اس طرف آپ ہیں۔

ہمدردی کا تو زمانہ ہی نہی رہ گیا۔۔۔میں تو ہمدردی کرنے آئی تھی مگر فضول۔

مجھے بھی کوئی شوق نہی تھا اس کمرے میں آنے کا۔۔۔وہ تو آپ آج واک پر نہی آئے تو مجھے لگا کہی طبیعت تو خراب نہی ہے آپ کی۔

بس یہی دیکھنے آئی تھی۔۔۔مگر اب مجھے لگ رہا ہے کہ میں نے بہت بڑی غلطی ہو گئی۔

اور اب دروازہ لگ بھی گیا تو میرا کیا قصور؟

exponovels

آپ ہیں ہی اتنے نازک کے زرا سا دروازہ کیا لگا نشان ہی پڑ گیا۔

اب اس میں میرا کیا قصور؟

نہی نہی جناب آپ کا کوئی قصور نہی ہے۔۔۔ قصور تو اس دروازے کا ہے جو میرے منہ پے آ لگا۔

آپ سے تو کوئی غلطی ہو ہی نہی سکتی۔۔۔ سہی کہاں؟

مل گیا سکون؟

Clear????

اب میں جا سکتا ہوں؟

نمرہ حیران و پریشان سی اسے دیکھتی رہ گئی اور تیزی سے کمرے سے باہر بھاگ گئی۔

آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگے۔

اب دوبارہ نہی آوں گی میں اس کمرے میں چاہے بی بی جان جو مرضی کہتی رہیں۔

غصے سے کچن میں گھس گئی اور ناشتہ بنانے میں شبو کی مدد کرنے لگی۔

تیمور ایک نظر شیشے میں خود کو دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

ناشتے کی میز پر آیا تو بی بی جان نے غور سے اسے دیکھا۔

exponovels

یہ تمہارے ماتھے پر کیا ہوا ہے؟

کچھ نہی بی بی جان غلطی سے الماری کا دروازہ لگ گیا تھا۔

جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔

آپ فکر نہی کریں۔

اچھا۔۔۔اور تمہاری طبیعت کیسی ہے اب؟

ٹھیک ہوں بی بی جان۔۔۔ سنجیدگی سے جواب دیا اور ایک نظر نمرہ کی خالی کرسی پر ڈالی۔

خاموشی سے ناشتہ کیا اور بابا سرکار کے ساتھ حویلی سے باہر نکل گیا۔

نمرہ گاڑی کی آواز پر چونک گئی اور کچن کی کھڑکی سے تیمور کو تایا سرکار کے ساتھ جاتے دیکھ کر چونک گئی۔

اسے لگا تھا کہ تیمور اسے منانے آئے گا اور اپنی غلطی پر معافی مانگے گا مگر ایسا کچھ نہی ہوا۔

آیئے جناب بیٹھیے۔۔۔۔ تھانے دار نے کھڑے ہو کر ان دونوں کا استقبال کیا۔

چوہدری صاحب آپ نے خود آنے کی زحمت کیوں کی؟

exponovels

مجھے بلا لیتے آپ۔۔۔۔خادم آپ کی خدمت میں خود حاضر ہو جاتا۔

بات ہی کچھ ایسی تھی کہ ہم دونوں کو خود آنا پڑا۔

چوہدری ہلال کا بڑا بیٹا کل رات سے گھر نہی آیا۔

اسی کی ایف_آئی_آر کٹوانے آئے ہیں۔

اچھا کس کے نام دینا ہے پرچہ؟

کس پے شک؟

چوہدری فضل دین اور اس کے بیٹے چوہدری خرم کے نام۔

آپ کو پورا یقین ہے چوہدری صاحب؟

جی مجھے پورا یقین ہے کل دوپہر چوہدری تیمور نے خود اسے چوہدری خرم کی گاڑی میں دیکھا تھا۔

اس کے بعد وہ گھر نہی آیا۔

آپ کی بات ٹھیک ہے چوہدری صاحب لیکن اگر چوہدری صاحب خود آتے بیٹے کے لیے پرچہ دینے تو زیادہ بہتر ہوتا۔

وہ نہی آئے گا کیونکہ اسے ڈر ہے کہ کہی اس کے بیٹے کو کچھ ہو نا جائے۔

exponovels

آپ چوہدری فضل دین اور اس کے بیٹے کے خلاف پرچہ کاٹیں اور ہمارے ساتھ اس کی حویلی چلیں اس سے پہلے کہ دیر ہو جائے۔

ٹھیک ہے چوہدری صاحب آپ فکر نہی کریں ہم ابھی نکلتے ہیں۔

وہ دونوں پولیس کو ساتھ لیے چوہدری فضل دین کی حویلی پہنچے۔

چوہدری فضل دین غصے میں آپے سے باہر ہو گیا۔

ابھی تو ہم پہلے کیس سے ہی فارغ نہی ہوئے جو الزام ان باپ بیٹے نے میرے بیٹے پر لگائے تھے اور نئ کہانی شروع ہو گئ۔

چوہدری خرم ابھی بھی ظمانت پر باہر ہے۔

وہ سب ٹھیک ہے چوہدری صاحب لیکن چوہدری تیمور نے کل چوہدری اکبر کو آپ کے بیٹے کی گاڑی میں جاتے دیکھا تھا اور اسی ثبوت کی بنا پر پرچہ کٹوایا ہے۔

وہ میرے ساتھ تھا لیکن میں نے اسے زمینوں پر چھوڑ دیا تھا اس کے بعد وہ کہاں گیا مجھے نہی پتہ۔

باقی باتیں تھانے جا کر ہو گی۔۔۔ابھی مجھے آپ دونوں کو گرفتار کرنا پڑے گا۔

چوہدری فضل دین نے غصے سے تیمور کی طرف دیکھا۔

exponovels

کل کا آیا چھوکرا اب مجھے جیل کی ہوا کھلائے گا؟

چوہدری بلال سمجھا دو دو اپنے بیٹے کو۔۔۔یہ مقدمہ واپس لے لے ورنہ تمہیں پچھتانے کا موقع بھی نہی ملے گا۔

ساری زندگی پچھتاوے کے سوا کچھ نہی بچے گا تمہارے پاس۔

کیوں اپنے اکلوتے بیٹے کی جان کے دشمن بن رہے ہو؟

کون پچھتائے گا اور کون نہی۔۔۔۔یہ تو وقت ہی بتائے گا فضل دین۔

وہ غصے سے جواب دیتے ہوئے تیمور کو ساتھ لیے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔

چوہدری فضل دین اور اس کے بیٹے چوہدری خرم دونوں کی جیل کی سلاخوں کے پیچھے قید کر دیا گیا۔

چوہدری فضل دین غصے میں آگ بگولہ ہوئے چکر کاٹ رہے تھے جبکہ چوہدری خرم دیوار سے ٹیک لگائے سکون سے بیٹھا تھا۔

ارے ابا بیٹھ بھی جاو کتنے چکر لگاو گے؟

چکر لگانے سے ہمیں آزادی تھوڑی ناں مل جائے گی؟

exponovels

جیب سے ماچس نکالتی ہوئے سگریٹ سلگائی اور آگ بجنے کی بعد تیلی زمین سے مسل کر کان میں مارتے ہوئے بولا۔

اے نالائق ہم جیل میں ہیں کسی میلے میں نہی آئے جو تو آرام سے سگریٹ سلگائے بیٹھ گیا ہے۔

ہمارے خاندان میں آج تک ایسا نہی ہوا کہ کسی کو جیل کی سلاخیں دیکھنی پڑیں۔

آج تک اگر ہم کبھی تھانے آئے ہیں تو دشمن کے خلاف سازش کرنے مگر آج اس چھوکرے کی وجہ سے سلاخوں کے پیچھے ہوا کھا رہے ہیں۔

تو کیا کروں ابا اب سگریٹ چھوڑ کر بھنگڑا ڈالوں کیا؟

میں نے تو کہا تھا تجھ سے کہ کوئی چال چلنے دے مجھے اس چھوکرے کے خلاف مگر تو نے میری ایک نہی سنی۔

اب بھگت خود بھی اور ساتھ مجھے بھی بھگتا۔

سہی وقت کا انتظار کرو ابھی بھی۔

پتہ نہی کیا سوچ ہے تمہاری ابا؟

مجھے تو تیری زرا سمجھ نہی آتی۔

exponovels

کیونکہ تیرے سر میں دماغ کی جگہ گھاس بھری ہوئی ہے چوہدری خرم۔

میں گرم دماغ سے نہی ٹھنڈے دماغ سے سوچتا ہوں ہمیشہ۔

گرم آگ میں ہاتھ ڈالو گے تو جل جاو گے۔

پھونک مار کر کھانا سیکھو۔

اس چھورے کو راستے سے کیسے ہٹانا ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں۔

توں فکر نا کر۔

اس کی یہ چال اسی پے الٹی نہ ڈالی تو میر انام بھی فضل دین نہی۔

اچھا۔۔۔وہ کیسے ابا؟

بس توں فون نکال اور نمبر ملا چوہدری ہلال کا۔

ارے چھوڑ ابا وہ بڈھا کیا کرے گا؟

اس پے تو مجھے پہلے ہی بڑا غصہ ہے۔۔۔جی چاہتا ہے گردن مڑوڑ دوں اس کی۔

مڑوڑ لینا گردن لیکن سہی وقت آنے پر ابھی جو کہا ہے وہ کر۔

اس نے نمبر ملا کر فون باپ کی طرف بڑھا دیے۔

exponovels

چوہدری صاحب اور تیمور تھانے دار سے کسی بات پر بحث کر رہے تھے کہ اچانک چوہدری ہلال وہاں آ گئے مگر اکیلے نہی ان کے ساتھ اکبر بھی تھا۔

ان دونوں کو آتے دیکھ وہ دونوں اپنی کرسی سے اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔

تیمور نے چونک کر بابا سرکار کی طرف دیکھا۔

بابا سرکار میں سچ کہہ رہا ہوں میں نے کل رات چاچو سرکار کو اکبر کی تلاش میں گھر سے نکلتے ہوئے دیکھا تھا۔

میں نے ان سے کہا تھا کہ میں بھی ساتھ چلتا ہوں تو انہوں نے منع کر دیا۔

صبح بھی میں نے چاچو سرکار کو پریشان حال یہی کہتے ہوئے تھا کہ اکبر پوری رات گھر نہی آیا۔

اسی لیے تو میں نے آپ سے بات کی کیونکہ میں نے کل اکبر کو خرم کی گاڑی میں جاتے دیکھا تھا۔

یہ سچ کہہ رہا ہے۔۔۔۔چوہدری ہلال نے تیمور کی بات کی تصدیق کی تو چوہدری فضل دین اور اس کے بیٹے کے ماتھے پر بل پڑے۔

مانا کہ تم سچے ہو مگر اس کا یہ مطلب بھی نہی کہ کسی پر بھی الزام لگا دو۔

دوسروں کی بھی کوئی عزت ہوتی ہے۔

exponovels

میرا بیٹا کل بتائے بغیر کسی دوست کے بھائی کی شادی میں چلا گیا تھا اور واپسی پر دیر ہو گئی تو تو رات وہی رکنا پڑا۔

چوہدری فضل دین اور اس کے بیٹے خرم کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہی تھانے دار صاحب آپ ان دونوں کو رہا کر دیں۔

کچھ سکھاو اپنے بیٹے کو چوہدری بلال۔۔۔بڑے بھائی کو نام سے پکارتے ہوئے بولے۔

ابھی اسے یہاں آئے جمعہ جمعہ آٹھ دن نہی ہوئے اور یہ میرے معاملات میں ٹانگ اڑکانے لگا ہے۔

سمجھاو اسے کہ شہری اور دیہاتی زندگی میں بہت فرق ہوتا ہے۔۔۔یہاں فیصلے جزبات سے نہی دماغ سے ہوتے ہیں۔

آئیندہ میرے یا میرے بچوں کے معاملات سے دور ہی رہے تو بہتر ہے۔

پرچہ منسوخ کر دیں تھانے دار صاحب۔۔۔چوہدری بلال واپس کرسی پر بیٹھ گئے۔

تیمور غصے کو ظبط کرتے ہوئے اکبر کی طرف بڑھا۔

دوبارہ اگر میں نے تمہیں اس کے ساتھ دیکھا تو اپنی خیر منالینا مجھ سے۔۔۔خرم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

exponovels

تم ہوتے کون ہو میرے بیٹے پر حکم چلانے والے ؟

چوہدری ہلال غصے سے چلائے۔

اس کا بڑا بھائی۔۔۔اور پورا حق رکھتا ہوں اسے غلط کام سے ٹوکنے کا۔

آپ نے بھلے ہی اپنے بڑے بھائی سے تعلق ختم کر دیا ہو مگر میں یہ تعلق کبھی ختم نہی ہونے دوں گا۔

رہنے دو ہمیں کوئی ضرورت نہی ہے تمہارے تعلق کی۔۔۔بہتر یہی ہے کہ تم ہر کام میں اپنے باپ سے اجازت لینے کا ہنر سیکھ لو۔

کبھی مار نہی کھاو گے۔

چوہدری ہلال نے درخواست منسوخ کی تو چوہدری فضل دین اور خرم کو رہا کر دیا گیا۔

وہ دونوں باپ بیٹے اکڑ دکھاتے ہوئے چوہدری ہلال سے گلے ملتے ہوئے تھانے سے باہر نکل گئے۔

معزرت بابا سرکار میری وجہ سے آپ کو یہ سب سننا پڑا۔

تیمور ان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا۔

جو کچھ ہوا اس میں تمہاری کوئی غلطی نہی بیٹا۔

تمہیں جو بہتر لگا تم نے وہی کیا اور مجھے فخر ہے اپنے بیٹے پر کہ تم کبھی بھی کوئی غلط قدم نہی اٹھا سکتے۔

exponovels

اب چھوڑو یہ سب اور مجھے پنچائیت چھوڑ کر شہر جاو اپنا علاج کرواو۔

بخار ہو رہا ہے تمہیں۔۔۔گھر بیٹھے دوائیاں کھانے سے علاج نہی ہوتا جا کر اچھی طرح ڈاکٹر کو چیک کرواو۔

جی ٹھیک ہے بابا سرکار۔۔۔انہیں پنچائیت پر چھوڑا اور ایک گارڈ ان کے ساتھ بھیج کر دوسرے گارڈ کو ساتھ لیے شہر کی طرف گاڑی موڑ دی۔

سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔۔گاڑی سائیڈ پے روک دی اور گارڈ سے ڈرائیونگ کرنے کو بول کر خود پچھلی سیٹ سے سر ٹکائے بیٹھ گیا۔

ڈاکٹر کو چیک کروایا اور میڈیسن لے کر گھر واپس آ گیا۔

بی بی جان باہر ہی بیٹھی تھیں۔۔۔اس کے ماتھے پر بینڈ تیج دیکھ کر پریشان ہو گئیں۔

یہ کیا ہو گیا؟

زیادہ چوٹ آئی ہے کیا؟

نہی بی بی جان آپ فکر مت کریں۔۔۔ہلکا سا نشان بن گیا تھا تو میں نے میڈیکل سٹور سے یہ بینڈ تیج خرید کر لگا لی تا کہ کسی کی نظر نا پڑے۔

exponovels

کوئی بات نہی پریشان نہ ہو ٹھیک ہو جائے گا میرے چاند کا مکھڑا۔

دھیان سے الماری کھولا کرو۔

الماری نہی بی بی جان دروازہ لگا ہے صبح۔۔۔۔ آپ کی لاڈلی نے گرہن لگا دیا آپ کے چاند کو۔

بی بی جان مسکرا دیں۔۔۔۔ یہ لڑکی پوری آفت ہے۔

بھیجا تو تھا میں نے کہ جا کر تمہاری طبیعت کا پوچھے لیکن یہ تو الٹا تمہیں چوٹ دے آئی۔

بی بی جان آپ نے بھیجا تھا اسے ؟

ہاں تو اور کیا۔۔۔۔ وہ خود آنے والی لگتی ہے تمہیں ؟

بی بی جان نا کیا کریں۔۔۔ ان کی گود میں سر رکھے لیٹ گیا۔

جب تک اس کے دل میں خود ہمارے رشتے کے لیے احساس پیدا نہی ہو گا آپ کا سمجھانا بے کار ہے۔

آپ خوا مخواہ خود کو ہلکان مت کیا کریں۔

اسے وقت لگے گا ابھی بہت اس رشتے کو سمجھنے کے لیے۔

تو کیا اسے اس کے حال پر چھوڑ دوں ؟

یہ کیا تمہیں تو بہت تیز بخار ہے۔۔۔۔ جیسے ہی اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا چونک گئیں۔

exponovels

جی بی بی جان ابھی دوائی لے کر آیا ہوں ڈاکٹر سے شام تک ٹھیک ہو جاوں گا۔

تو پھر یہاں نہی اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو۔

نہی بی بی جان میں یہی ٹھیک ہوں۔

نہی نہی اٹھو شاباش اندر جاو اور سکون سے لیٹو۔

یہاں روشنی میں کیا سو سکو گے۔

میں نمرہ کو بھیجتی ہوں کچھ کھانے کو دیتی ہے تمہیں پھر دوائی کھانا۔

نہی بی بی جان اس کی ضرورت نہی ہے۔

میں دوائی وہی کھا چکا ہوں باقی شام کو کھاوں گا۔

آپ اسے مت بھیجئیے گا ورنہ میں آپ سے ناراض ہو جاوں گا۔

اٹھ کر اندر کی طرف چل دیا۔

بی بی جان نے افسوس سے سر ہلایا پتہ نہی کب بنے گی ان دونوں کی آپس میں۔

وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا الماری کا دروازہ کھلا دیکھ کر آگے بڑھا تو وہاں نمرہ کھڑی تھی۔

کیا کر رہی ہو یہاں؟

exponovels

اس کی آواز پر نمرہ ایک دم چونک کر اس کی طرف پلٹی اور اس سے ٹکرا گئی۔

میرا پرفیوم چرانے آئی ہو کیا؟

ماتھے پے پٹی ء سرخ آنکھیں اور سرخ ہوتی ناک۔۔۔ تیمور کی حالت دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا۔

ننہنی تو۔۔۔۔مجھے تائی سرکار نے بھیجا تھا آپ کے کپڑے پریس کروائے تھے تو وہی رکھنے آئی تھی۔

صبح کے لیے سوری۔۔۔۔میں تھوڑا جلدی میں تھا۔

نمرہ کی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کیونکہ تیمور حرکت ہی ایسی کی۔

اسے سینے سے لگائے اعتراف جرم کر رہا تھا۔

گھبراہٹ کے مارے نمرہ کے پسینے چھوٹنے لگے۔

وہ میں۔۔۔۔ مجھے جانا ہے تائی سرکار نے بلایا ہے۔

جب اور کوئی بہانہ نہ ملا تو بول کر تیزی سے پیچھے ہٹی مگر تیمور کی گرفت مظبوط تھی۔

مجھ سے دور جانے کے بہانے مت بنایا کرو۔

آپ کو بخار ہے۔۔۔۔وہ تیمور کے ماتھے پر ہاتھ رکھتی ہوئی چونک گئی۔

میں کیا بول رہا ہوں اور تم کیا کہہ رہی ہو۔

exponovels

کچھ نہی ہوتا مجھے ٹھیک ہوں میں ءدوائی کھائی ہے ٹھیک ہو جاوں گا۔

تم یہی رہو میرے پاس بس پھر جلدی ٹھیک ہو جاوں گا میں۔

ناچاہتے ہوئے بھی نمرہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

اسے مسکراتے دیکھ تیمور بھی مسکرا دیا۔

بلکل پاگل ہو تم۔۔۔جب میں تمہارے نصیب میں نہی تھا تو مجھے قسمت میں لکھوانے کے لیے دعائیں مانگا کرتی تھی اور اب جب تمہاری قسمت میں لکھ دیا گیا ہوں تو دور بھاگتی ہو مجھ سے۔

وجہ جان سکتا ہوں؟

وجہ ہیں آپ کی یہ فضول حرکتیں۔۔۔اب چھوڑیں مجھے۔

جانے دیں کوئی دیکھے گا تو۔۔۔

تو؟؟؟؟

تو کیا سوچے گا؟؟؟؟

کچھ نہی سوچے گا کوئی۔۔۔بس یہی سوچے گا کہ تیمور چوہدری ایک عدد بیوی کی محبت میں قید ہو چکا ہے۔

exponovels

اس کے لہجے میں اتنی محبت تھی کہ نمرہ چند سیکنڈز اس کی آنکھوں میں دیکھنے پر مجبور ہو گئی مگر اگلے ہی پل چونک گئی تائی سرکار۔۔۔۔۔۔

تیمور کی گرفت ڈھیلی پڑی اور اس نے چونک کر دوازے کی طرف دیکھا لیکن وہاں کوئی نہی تھا اور نمرہ موقع کا فائدہ اٹھاتی ہوئی تیزی سے بھاگ نکلی۔

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے مسکرا دیا اور الماری بند کر دی۔

لائٹ بند کرتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا۔

نمرہ مسکراتی ہوئی تیزی سے نیچے پہنچی اور پیچھے پلٹ کر دیکھتی ہوئی چل رہی تھی کہ ہنیزہ سے ٹکرا گئی۔

دیکھ کر نہی چل سکتی آپ؟

Sorry

میں تھوڑی جلدی میں تھی۔۔۔تم سکول نہی گئی آج؟

میں جاوں یا نا جاوں آپ سے مطلب؟

ہاں آپ کو تو جلن ہو گی۔۔۔ تیمور بھائی مجھے شاپنگ پر لے کر جائیں گے آج اسی لیے جلدی گھر آ گئی۔

لیکن ان کی طبیعت خراب ہے اور وہ آرام کر رہے ہیں۔

exponovels

نمرہ کی بات پر ہنیزہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

آپ تو چاہتی ہی یہی تھیں۔۔۔۔اب خوش ہو جائیں۔

کیسی باتیں کر رہی ہو ہنیزہ؟

میں ایسا کیوں چاہوں گی؟

تیمور بھائی ہے تمہارا اور تمہارا مجھ سے زیادہ حق ہے اس پر۔۔۔۔مجھے غلط کیوں سمجھ رہی ہو؟

حق تو ہے میرا لیکن آپ وہ حق مجھ سے چھین رہی ہیں۔

ایک بات میں آپ کو صاف صاف بتا دوں۔

اگر آپ اس گھر میں آسکتی ہیں تو جا بھی سکتی ہیں۔۔۔۔مجھ سے الجھنے کی کوشش مت کریں۔

کیا ہو رہا یہ سب؟؟؟

تیمور ہنیزہ کی آواز سن کر نیچے آ گیا۔

نمرہ نے بے بسی سے اس کی طرف دیکھا اور خاموش سے وہاں سے چلی گئی۔

تیور نے گہری سانس لی اور ہنیزہ کے پاس آ رکا۔

کچھ نہی ہوا بھائی۔۔۔۔نمرہ آپی مجھ سے کہہ رہی تھیں کہ میں آپ کے کمرے میں نا جاوں۔

exponovels

آپ کو ڈسٹرب نا کروں۔

اب آپ ہی بتائیں کیا میں آپ کی دشمن ہوں؟

آپ ہی نے مجھ سے کہا تھا شاپنگ پر جانے کے لیے۔

میرا ٹیسٹ تھا آج تو میں نے چھٹی نہی کی بلکہ ہالف ٹائم لیو پر گھر آگئی اور ان سے میرا گھر آنا برداشت نہی ہوا۔

مجھے کہہ رہی تھیں کہ خبردار جو میں آپ کے کمرے میں گئی۔

تیمور یہ جانتے ہوئے بھی کہ ہنیزہ جھوٹ بول رہی ہے چپ چاپ سب سنتا رہا۔

پر نسس میری طبیعت واقعی خراب ہے اور میں نے ہی کہا تھا نمرہ سے کہ میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں۔

غلطی اس کی نہی ہے میری ہے۔

i am sorry

ہم آج نہی جا سکیں گے۔

But i promise

exponovels

کل ہم ضرور جائیں گے۔

So dont be angry

اب اپنی بھابھی سے بحث مت کرنا اس بات پر۔

میں جارہا ہوں اپنے کمرے میں۔۔۔۔مجھے واقعی آرام کی ضرورت ہے۔

ہنیزہ غصے سے پاوں پٹختی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

وہ کب سے گھر بیٹھی تیمور کا انتظار کر رہی تھی اور اس کے منع کرنے پر دکھی ہو گئی۔

دل تو چاہ رہا تھا کہ سارا غصہ نمرہ پر نکال دے مگر ماں کی موجودگی کا سوچ کر رک گئی۔

تیمور کمرے میں آکر سر تھام کر بیٹھ گیا۔

زرا سا ہمارا رشتہ بہتر ہونے لگتا ہی ہے کہ کوئی نا کوئی درمیان میں آجاتا ہے۔

اتنے دنوں کے بعد آج نمرہ کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھی تھی میں نے اور ہنیزہ کی وجہ سے پھر سے اس کا موڈ خراب ہو گیا۔

پتہ نہی پرنسس کو کیا ایشو ہے نمرہ سے؟

exponovels

کچھ سمجھ نہی آرہا مجھے۔۔۔۔خیر کل اسے شاپنگ پر لے کر جاتا ہوں اور راستے میں اس معاملے پر بات کروں گا ورنہ معاملہ مزید پیچیدہ ہوتا جائے گا۔

اگلی صبح ناشتہ کرنے کے بعد تیمور ہنیزہ کو تیار ہونے کا بول کر بی بی جان کو ساتھ لیے باہر آ گیا۔

اب طبیعت تو ٹھیک ہے ناں تمہاری؟

جی بی بی جان طبیعت بلکل ٹھیک ہے آپ کی دعا سے۔

بی بی جان ایک چھوٹا سا مسئلہ ہے۔۔۔۔سوچا آپ سے مشورہ لوں۔

ہاں ہاں بتاو اس میں جھجکنے والی کون سی بات ہے؟

بی بی دراصل بات ہنیزہ کی ہے۔۔۔۔وہ نمرہ کے ساتھ بہت برے طریقے سے پیش آ رہی ہے آجکل۔

اس دن جو ہوا آپ کو یاد ہی ہو گا۔۔۔اور کل پھر وہ نمرہ سے الجھ رہی تھی۔

ان دونوں کے درمیان کوئی جھگڑا ہوا ہے کبھی؟

میرا مطلب کبھی نمرہ نے کسی بات پر اسے ڈانٹا ہو؟

یا کچھ اور؟

نہی تو ایسا تو کبھی نہی ہوا بلکہ نمرہ تو بہت پیار کرتی ہے اس سے۔

exponovels

پتہ نہی پھر کیوں ہنیزہ ایسا کر رہی ہے اس کے ساتھ ایسا؟

یہی بات تو میری بھی سمجھ میں نہی آ رہی بی بی جان۔۔۔۔اگر نمرہ کا تھوڑا سا موڈ ٹھیک ہوتا ہے تو ہنیزہ کا موڈ بن جاتا ہے اور ان دونوں کے جھگڑے میں سب سے زیادہ نقصان میرا ہو رہا ہے۔

ہنیزہ میری چھوٹی بہن ہے اس کا مجھ پر حق ہے اور نمرہ میری بیوی ہے اس کا بھی مجھ پر حق ہے۔

نمرہ تو سمجھدار ہے وہ سمجھتی ہے مگر ہنیزہ کو سنبھالنا بہت مشکل ہو رہا ہے میرے لیے۔

اب کل سے نمرہ میرے سامنے نہی آ رہی۔

رات کو بھی میں آیا تھا آپ کے کمرے میں مگر وہ سو چکی تھی۔

صبح ناشتے کے لیے بھی نہی آئی۔

نہی ایسی کوئی بات نہی ہے۔۔۔۔وہ رات کو نماز پڑھ کر جلدی سو گئی تھی کیونکہ اسے صبح روزہ رکھنا تھا۔

ناشتے پر کیسے آتی روزے کی حالت میں ؟

اچھا یہ بات تھی۔۔۔۔مجھے لگا شاید مجھ سے ناراض ہو گئی ہے وہ۔

بی بی جان مسکرا دیں۔

تم نمرہ کی زیادہ فکر کرتے ہو یہ بات ہنیزہ کو اچھی نہی لگتی کیونکہ وہ تمہاری توجہ چاہتی ہے۔

exponovels

اتنے سالوں بعد اس کا بھائی واپس آیا ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ وقت تمہارے ساتھ گزارنا چاہتی ہے۔

دن بھر میں تھوڑا وقت اس کے لیے نکال لیا کرو۔

آہستہ آہستہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گی۔

نمرہ کے پاس تو تین بھائی تھے مگر وہ اکیلی پلی بڑھی ہے۔

آج جب اتنے سال بعد اس کا بھائی واپس آیا ہے تو وہ اپنے بھائی کی توجگی چاہتی ہے۔

تم تھوڑا وقت اس کے ساتھ گزار لیا کرو تاکہ اس کے دل سے یہ ڈر ختم ہو جائے کہ نمرہ اسے تم سے الگ کرنا چاہتی ہے۔

سہی کہہ رہی ہیں بی بی جان۔۔۔۔میں کچھ زیادہ ہی مصروف ہو چکا ہوں۔

خیر آج سے اس بات کا دھیان رکھوں گا میں۔

لیں آگئی آپ کی چھوٹی لاڈلی۔

چلیں بھائی؟؟؟

ہنیزہ خوشی خوشی تیار ہو کر آگئی۔

جی چلیں۔۔۔۔خدا حافظ بی بی جان۔

exponovels

خدا حافظ بی بی جان۔۔۔۔ہنیزہ بھی خوشی خوشی گاڑی کی طرف بھاگی۔

فی امان اللہ۔۔۔۔بی جان ان کو جاتے دیکھ کر مسکرا دیں۔

جیسے ہی ان کی گاڑی اور گارڈز کی گاڑی گیٹ سے باہر نکلی نمرہ بی بی جان کے پاس آگئی۔

بی بی جان آپ کی دوائی۔۔۔۔دوائی اور پانی کا گلاس ان کی طرف بڑھایا۔

ادھر بیٹھو میرے پاس۔۔۔وہ جانے کے لیے پلٹی ہی تھی کہ بی بی جان نے اسے روک لیا۔

جی بی بی جان۔۔۔ مسکراتی ہوئی بیٹھ گئی۔

ایک بات کرنی تھی تم سے ہنیزہ کے بارے میں۔

ہنیزہ کے نام پر وہ مسکرا دی۔

جی بی بی جان بتائیں کیا سفارش کرنی ہے آپ کو اپنی پوتی کی؟

بی بی جان بھی مسکرا دیں۔

اس کی باتوں کو دل پے نہ لینا تم۔۔۔۔ تیمور بہت پریشان ہے اس کی وجہ سے۔

مجھ سے یہی مشورہ کر رہا تھا کہ کیسے سنبھالوں میں اس معاملے کو؟

بہت زیادہ پریشان ہے۔۔۔۔ہنیزہ نے تم سے بدتمیزی کی۔

exponovels

وہ سمجھ رہا تھا کہ تم ناراض ہو اس سے۔

نہی بی بی جان میں اب کسی سے بھی ناراض نہی ہوتی۔

ناراض وہاں ہوا جاتا ہے جہاں منانے والا کوئی ہو۔

یہاں میرے بابا تو نہی ہیں ناں اب جو مجھے بار بار منائیں گے۔

اب ان سب کی عادت ڈالنی ہو گی مجھے۔

آئیندہ ہنیزہ کے سامنے نہی آوں گی میں۔۔۔تا کہ اس کے دل سے یہ ڈر ختم ہو جائے کہ تیمور سے اسے الگ نہی کرنا چاہتی میں۔

پتہ نہی کیوں اس کے دل میں میرے لیے اتنی نفرت ہے؟

شاید اسے میرا اس گھر میں آنا اچھا نہی لگا۔

اس میں تو کچھ نہی کر سکتی میں لیکن اتنا تو کر سکتی ہوں کہ جب وہ بہن بھائی ساتھ ہو تو ان کے راستے میں نہ آوں میں۔

میں چلتی ہوں بی بی جان۔۔۔کہی دودھ ابل نا جائے۔

لیکن میری بات تو سنتی جا؟

exponovels

بی بی جان نے کچھ کہنا چاہا مگر وہ واپس نہی مڑی۔

بی بی جان حیران و پریشان سی اسے جاتے دیکھنے لگی۔

سہی کہہ رہا تھا تیمور یہ معاملہ مجھے خراب ہی لگ رہا ہے۔

ہنیزہ کے کان بھی کھینچنے پڑیں گے مجھے۔

یہ لڑکی بھی بہت سر پر چڑھتی جا رہی ہے۔

اے شبو۔۔۔یہ کپڑوں کا تھیلہ اٹھا کے تو کہاں چلی؟

بی بی جان کی نظر شبو پے پڑ گئی۔

آئے ہائے آ گئی میری کمبختی۔۔۔بڑبڑاتی ہوئی ان کی طرف بڑھی۔

سلام بی بی جان۔۔۔وہ میں یہ کپڑوں کا تھیلہ اماں کو دینے جا رہی تھی چھوٹے چوہدری صاحب کی حویلی۔

اب سے اماں وہی رہے گی۔

کیوں؟

exponovels

وہ کیا ہے ناں بی بی جان میرا دل نہی لگتا وہاں چھوٹی بی بی کے بغیر۔۔۔تو میں اپنا بوریا بستر اا ٹھا کر یہی آ گئی۔

اے کمبخت ماری۔۔۔کل کو اپنے گھر نہی جانا توں نے ؟

کیا وہاں سے بھی بوریا بستر اا ٹھا کر آ جائے گی واپس ؟

کوئی حال نہی تیرا۔۔۔

ہاں نہی تو کیا آ جاوں گی۔۔۔مجھے نہی جانا یہاں سے کہی۔

میں تو اپنی چھوٹی بی بی کے ساتھ ہی رہوں گی۔

واہ واہ بڑی آئی چھوٹی بی بی کے ساتھ رہنے والی۔۔۔شکورے سے بات کرتی ہوں تیرے ہاتھ پیلے کرنے کی تیاری کرے۔

اب کیا ساری زندگی یہی بیٹھی رہے گی۔

ہم تو تک چکے ہیں تیرے ہاتھ کے کھانے کھا کھا کر اب جا اپنے گھر والے کو کھلا رنگ برنگے کھانے۔

اگر آپ نے ابا سے ایسا ویسا کچھ کہا تو میں آپ کے اس تالاب میں چھلانگ لگا کر ڈوب جاوں گی بی بی جان۔۔۔ہاں نہی تو۔

exponovels

بتا رہی ہوں آپ کو۔۔۔۔غصے سے پیر پٹختی ہوئی گیٹ کی طرف بڑھ گئی اور بی بی جان کھکھلا کر ہنس دیں۔

* *

بھائی ہم کہاں جا رہے ہیں ؟

ہم جا رہے ہیں لانگ ڈرائیو پر۔۔۔۔یہاں سے بہت دور۔

تقریباً دو گھنٹے کا سفر ہے۔

کیا سچ میں ؟

وہ خوشی سے اچھلی۔

جی سچ میں۔۔۔۔ایک پلے لینڈ ہے ہم وہاں جا رہے ہے۔

مگر آپ کو اتنے راستوں کا پتہ بھی ہے بھائی ؟

ہم لوگ گم تو نہی ہو جائیں گے ؟

تیمور مسکرا دیا۔

نہی مجھے راستے کا نہی پتہ۔

کیا؟؟؟؟

exponovels

اگر آپ کو راستے کا نہی پتہ تو رہنے دیں۔۔۔ہم یہی پاس والے شہر میں گھوم آتے ہیں۔

نہی ہر نسس یہاں ہم پہلے بھی گھوم چکے ہیں۔

آج کسی نئ جگہ چلتے ہیں۔

فکر نہی کرو۔۔۔مجھے راستے کا نہی پتہ لیکن گوگل کو پتہ ہے۔

یہ بتائے گا ہمیں راستہ۔۔۔۔اس نے فون کی طرف اشارہ کیا۔

یہ تو لائینز بنی ہیں بھائی اس سے تو کچھ سمجھ نہی آ رہی۔

نہی یہ لائینز نہی روڈ ہیں۔۔۔۔ہمیں کونسی سڑک پر جانا ہے کونسی نہی یہ خود ہمیں بتائے گا۔

اس کے علاوہ اگر ہم غلط راستے پر ہو تو بھی یہ فوراً ہمیں بتا دے گا۔

اچھا۔۔۔۔مطلب یہ بولنے والا نقشہ ہے۔

ہاں وہی۔۔۔۔تیمور مسکرا دیا۔

تو اب ہم کہاں جا رہے ہیں بھائی؟

ہم لوگ جا رہے لاہور کے جوائے لینڈ میں۔

جوائے لینڈ؟

exponovels

وہاں کیا ہے؟

وہاں بہت سارے جھولے ہو گے۔۔۔ہم لوگ جھولے انجوائے کریں گے اور اچھا سا لنچ کریں گے۔

کچھ شاپنگ کرنی ہو تو وہ بھی کریں گے اور اس کے بعد گھر واپس۔

اگر تمہیں اچھا لگا تو ہم دوبارہ پھر آئیں گے یہاں۔

اور مجھے لاہور کا چڑیا گھر بھی دیکھنا ہے بھائی۔

میری ایک دوست ہے اس کی خالہ رہتی ہیں لاہور میں وہ جب بھی ان سے ملنے جاتی ہے چڑیا گھر جاتی ہے۔۔۔۔مجھے بھی جانا ہے۔

Ok Princess

وہاں بھی چلیں گے۔

پہلے جوائے لینڈ چلتے ہیں۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی سیٹ سے ٹیک لگائے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

ایک بات پوچھوں؟

جی تیمور کے سوال پر گردن اس کی طرف گھماتی ہوئی بولی۔

exponovels

ناراض تو نہی ہو گی ؟

نہی ہوتی ناراض آپ پوچھیں ؟

ہمممم ٹھیک ہے۔۔۔۔ دیکھ لینا اگر ناراض ہوئی تو میں چڑیا گھر نہی لے کر جاوں گا۔

نہی ہوتی آپ بتائیں۔۔۔۔ ہنستی ہوئی بولی۔

نمرہ پر اتنا غصہ کیوں آتا ہے پرنسس کو ؟

نمرہ کے نام پر وہ منہ پھلائے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگ گئی۔

کچھ پوچھا ہے میں نے پرنسس ؟

کیونکہ مجھے وہ ذہر لگتی ہیں،،،، ایک دم چلائی۔

Cool down princess

یہاں بس ہم دونوں ہیں وہ گھر پر ہے۔

وہ ہمیشہ مجھے جلاتی رہتی تھیں اکبر بھائی میرے لیے یہ لایا ہے وہ لایا ہے۔۔۔۔ آج میری سالگرہ پے یہ گفٹ ملا بھائیوں کی طرف سے وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔۔۔۔۔

میرا بھائی مجھ سے دور تھا اسی لیے مجھے چڑاتی رہتی تھیں۔

exponovels

اور آج جب میرے بھائی واپس آ گئے ہیں تو زبردستی اس گھر میں آ گئیں۔۔۔میرے بھائی کو مجھ سے دور کرنا چاہتی ہے۔

تیمور نے گہری سانس لی اور افسوس سے ہنیزہ کی طرف دیکھا اور پھر ڈرائیونگ پر دھیان دیا۔

پرنسس کو ایسا نہی لگتا کہ اس کی نمرہ آپی اسے جلانے کی بجائے اپنی چھوٹی چھوٹی خوشیاں ان سے شئیر کرنے آتی تھیں؟

وہ اپنا ہر گفٹ پرنسس کو ہی کیوں دکھاتی تھیں؟

چلو میں بتا دیتا ہوں۔۔۔۔وہ اس لیے کہ ان کے پاس کوئی بہن نہی تھی وہ سب بانٹنے کو اور وہ پرنسس کو اپنی چھوٹی بہن سمجھ کر اپنی ہر چھوٹی بڑی خوشی شئیر کرتی تھی۔

am i right?

ہنیزہ گہری سوچ میں کھو گئی اور چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔

آپ کو تو اپنی بیوی ہی سہی لگے گی۔۔۔۔سہی کہتی ہے میری دوست بھابھی کے آتے ہی بھائی بدل جاتے ہیں اور بہنوں کے دشمن بن جاتے ہیں۔

What????

exponovels

اس کی بات پر تیمور چونک گیا۔

یہ کس طرح کی فرینڈ ہے؟

اس طرح کی فرینڈز سے دور ہی رہنا چاہیے۔

کوئی بھائی چینج نہی ہوتا شادی کے بعد۔۔۔یہ بس دقیانوسی سوچ ہے اور کچھ نہی۔

بہنوں کو بھی رسپیکٹ کرنی چاہیے بھابھی کی۔

وہ بھی تو اپنا گھر اپنے بہن بھائی سب چھوڑ کر ہمارے پاس آتی ہے۔

ہمیں اپنی فیملی سمجھتی ہے تو پھر ہم ایسے بی ہیو کیوں کریں؟

کیا ایسا نہی ہو سکتا کہ میری خاطر تم نمرہ کے لیے پازیٹو سوچو؟

اچھا ٹھیک ہے بھابھی بعد میں پہلے اسے ایک کزن کی طرح ٹریٹ کرو۔

یہ سمجھو کہ وہ ہمارے گھر میں مہمان آئی ہے۔

مہمان ایک دو دن کا ہوتا ہے بھائی۔۔۔۔وہ تو ایک مہینے سے ہمارے گھر پر ہیں۔

ہاں تو جب پتہ ہے کہ اب اس نے ہمارے ساتھ ہی رہنا ہے تو کیوں ناں خوشی خوشی رہا جائے؟

پرانی باتیں بھول کر آنے والے دنوں کو بہتر بنایا جائے۔

exponovels

تو آپ مجھے یہاں اس لیے لائے ہیں تا کہ اس احسان کے بدلے نمرہ آپی کو معاف کر دوں میں ؟

نہی۔۔۔۔میں بس اتنا چاہتا ہوں کہ تم دونوں کو خوش رکھوں۔

میری وجہ سے ناں تو میری بہن کی آنکھوں میں نمی آئے اوع ناں ہی میری بیوی کی آنکھوں میں۔

امید ہے آہستہ آہستہ سب سمجھو گی تم۔۔۔۔خیر ابھی ہم جہاں جا رہے وہاں کا سوچتے ہیں باقی باتیں بعد میں۔

Let's Go

ہنیزہ پھیکا سا مسکرا دی کیونکہ اس کا موڈ خراب ہو چکا تھا۔

لیکن جیسے ہی وہ لوگ پلے لینڈ میں پہنچے اس کی خوشی دوبالا ہو گئی۔

دونوں نے خوب فن کیا۔۔۔۔ان کے ساتھ گارڈز کو دیکھ کر سب لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے۔

کئی لڑکیوں نے ان کے ساتھ ہاتھ بھی ملایا سیلفیز بھی لیں اور نمبر ایکسچینج کرنے کا بھی بول رہی تھیں مگر تیمور نے معزرت کر لی۔

ایک لڑکی تو جان ہی نہی چھوڑ رہی تھی۔۔۔ہنیزہ کو چڑ ہونے لگی اس سے۔

غصے سے آگے بڑھی اور تیمور کا ہاتھ تھام لیا۔

exponovels

میرے بھائی شادی شدہ ہیں اور اگر ان کی بیوی کو پتہ چل گیاناں تو تم سب کی ٹانگیں توڑ دے گی۔

تو اب سب جائیں انجوائے کریں اور ہمیں بھی انجوائے کرنے دی۔

تیمور اس کی بات پر مسکرا دیا۔

چلیں بھائی یہاں سے۔۔۔۔اسے کھینچتی ہوئی دور لے گئی۔

عجیب پاگل لڑکیاں ہیں۔

ہمممم تو کسی نے بھابھی کی دھمکی دی ہے ابھی ابھی۔۔۔۔

ہاں تو۔۔۔۔یہ سچ ہے بھائی اپنی خیر منائیں۔

اگر میں نے نمرہ آپی کو بتا دیاناں تو آپ کی خیر نہی۔۔۔۔

میرا کیا قصور ہے بھئی اس میں؟

وہ خود ہی سیلفیاں لے رہی تھیں۔

اب پرسنیلٹی ہی اتنی اچھی ہے میری۔۔۔۔میں کیا کروں؟

آپ کچھ نہی کریں چلیں یہاں سے۔۔۔۔مجھے بھوک لگی ہے۔

ٹھیک ہے بابا چلو چلتے ہیں۔۔۔۔اس کے بعد چڑیا گھر اور پھر واپس گاوں۔

exponovels

نہی چڑیا گھر نہی کھانا کھا کر گھر چلتے ہیں بس۔۔۔۔وہاں بھی یہی سب کچھ ہو گا جو یہاں ہو رہا ہے۔

جیسے ہی وہ دونوں گاڑی کی طرف بڑھے وہ لڑکی پھر سے وہاں آ گئی۔

گارڈز نے اسے روک دیا۔

مگر تیمور نے انہیں اشارہ کیا تو وہ جلدی سے ان کی طرف بھاگی۔

پلیز مجھے آپ کا نمبر مل سکتا ہے؟

میں آپ کو ماڈلنگ میں ایک چانس دلا سکتی ہوں۔

اس کی بات پر تیمور نے ہنیزہ کی طرف دیکھا اور دونوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔

Sorry I am not intrsted

مسکراتے ہوئے دونوں گاڑی میں بیٹھ گئے۔

Go to the hell.....

کب سے پیچھے پیچھے بھاگ رہی ہوں اور نخرے ہی ختم نہی ہو رہے اس کے۔۔۔۔وہ غصے میں وہاں سے چل دی اور تیمور نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔

بھائی سوچیں اگر میں نے نمرہ آپی کو بتا دیا تو کیا ہو گا؟

exponovels

ہنیزہ چہکتی ہوئی بولی۔

بتا دینا۔۔۔میں کونسا اس سے ڈرتا ہوں۔

ویسے بھی اس میں میرا کوئی قصور نہی تھا۔

وہ لڑکیاں پاگل ہیں۔۔۔مجھے کوئی سیلبرٹی سمجھ بیٹھی تھی شاید۔

جبکہ میرا دور دور تک شوبز سے کوئی تعلق نہی ہے۔

وہ اس لیے کہ میرا بھائی ہیرو ہے۔

ہر کوئی دیکھتے ہی آپ پے فدا ہو جاتا ہے۔

بدلے میں تیمور نے اسے گھوری ڈالی۔

Can we change the topic?

بچوں کو ایسی باتیں نہی کرنی چاہیے۔

بدلے میں ہنیزہ کھکھلا کر ہنس دی۔

تیار ہو جائیں آپ اپنی لڑاکا بیوی سے پٹنے کے لیے۔

گھر چل کر بتاتی ہوں سب۔

exponovels

پھر دیکھنا کیسا جھگڑا ہوتا آپ دونوں میں۔

میں تو بہت انجوائے کرنے والی ہوں۔

جب آپ کے یہ خوبصورت سٹائلش ہیئرز نمرہ آپی کی مٹھی میں ہوگے اور آپ چلا رہے ہوگے۔

ایسا کبھی نہی ہوگا پرنسس۔۔۔وہ زیادہ سے زیادہ موڈ آف کر لے گی جھگڑ لے گی مگر میرے بالوں کو ٹچ نہی کرے گی۔

ہنیزہ نے قہقہ لگایا۔۔۔لگتا ہے آپ ابھی نمرہ آپی کو جانتے نہی ہیں۔

کیا مطلب؟

تیمور حیران ہوا اس کے ہنسنے پر۔

مطلب یہ کہ ابھی تو وہ دکھی ہیں اسی لیے چپ چپ رہتی ہیں لیکن جب اپنی پرانی حالت میں واپس آ گئیں تو آپ کی خیر نہی۔

جتنی لڑاکا اور موڈی وہ ہیں ناں اتنی کوئی ہمارے پورے خاندان میں نہی ہے۔

اچھا۔۔۔ہمارا اور خاندان بھی ہے؟

جی بابا سرکار کے کزنز اور بی بی سرکار کی کزنز وغیرہ بہت بڑا خاندان ہے ہمارا۔

exponovels

ابھی آپ سب سے ملے ہی کہاں ہیں؟

خیر کوئی بات نہی آپ کی شادی پر سب آئیں گے۔

ہمم ٹھیک ہے دیکھ لیں گے۔

Lets go for a yummy lunch

گاڑی ریسٹورنٹ کے باہر پارک کی اور ریسٹورنٹ میں چلے گئے۔

گارڈز بھی ان کے ساتھ اندر آ گئے۔

تیمور نے ان دونوں کے لیے کھانا آرڈر کیا مگر وہ انکار کر رہے تھے۔۔۔کہ ڈیوٹی ٹائم میں کھانا نہی کھا سکتے۔

ہم حویلی پہنچ کر کھا لیں گے۔

لیکن جب تیمور نے غصے سے کہا تو چپ چاپ کھانے بیٹھ گئے۔

بھائی تین بج رہے ہیں اب ہمیں واپس چلنا چاہیے۔

شام ہونے سے پہلے پہلے ورنہ خطرہ ہو سکتا ہے۔

آہستہ بولو پرنسس لوگ سن رہے ہیں۔۔۔یہ لوگ سوچیں گے شاید ہم دونوں کریمینلز ہیں۔

exponovels

ہاں وہ تو ہم ہیں بھائی۔

تیمور اسے تھپکی لگاتے ہوئے پیمنٹ کرتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

واپسی کے لیے گاڑی میں بیٹھ گئے۔

بھائی ویسے آپس کی بات ہے باربی کیو بہت مزے کے تھے۔

گاوں میں کہاں ملتے ہیں ایسے کھانے۔۔۔جی چاہ رہا ہے روز یہاں آوں۔

اور اگر ریسٹورنٹ خود چل کے پرنسس کے پاس آجائے تو؟

ایسا کیسے ہو سکتا ہے بھلا؟

شیف آپ کے سامنے ہے پرنسس۔۔۔سینے پے ہاتھ رکھے تھوڑا سا جھکتے ہوئے بولا تو ہنیزہ مسکرا دی۔

سارے کھانے بنانے آتے ہیں آپ کے بھائی کو۔

آملیٹ سے لے کر نہاری تک اور سینڈوچ سے لے کر پزا تک۔

Waoooo Amazing

پھر تو مزہ آئے گا بھائی۔

exponovels

آپ روز میرے لیے کچھ نا کچھ بنایا کریں گے آج سے۔

why not....

چلو پھر کچھ شاپنگ کرتے ہیں۔۔۔ تیمور نے گراسری سٹور سرچ کیا اور لوکیشن ڈال کر گاڑی لوکیشن کے مطابق آگے بڑھائی۔

ڈھیر ساری سپگٹیزء چیزء مایوء کیچپ اور مختلف چکن ورائیٹیز خریدی اور سامان گاڑی میں رکھوایا۔

اب چلیں بھائی۔۔۔ پانچ بج گئے ہیں۔۔۔ ہم بہت لیٹ ہو گئے ہیں۔

بس ایک چیز رہ گئی ہے پرنسس۔۔۔۔ الیکٹرانکس مارکیٹ ڈھونڈلوں ویٹ۔

یہ مل گئی لاہور کی سب سے بڑی الیکٹرانکس مارکیٹ عابد مارکیٹ۔

Lets go

بھائی بس کر دیں اب میں تھک گئی ہوں۔

ہمیں دیر ہو رہی ہے شام یہی ہو گئی ہے۔

Dont worry princess

ابھی مجھے کوکنگ رینج بھی خریدنی ہے۔

exponovels

وہ کیا ہوتی ہے بھائی؟

نان اسٹک برتن۔۔۔۔اور سپونز بھی۔

بھائی بس کریں شام ہو رہی ہے اور مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

میں ساتھ ہوں جب تو ڈرنے کی کیا ضرورت ہے؟

Dont worry

کچھ نہی ہو گا۔

بھائی آپ نہی جانتے۔۔۔شام کے بعد بہت چوریاں ہوتی ہیں گاوں کے راستے میں۔

بہت سنسان راستہ ہے اسی لیے تو بابا سرکار ہمیں شام کے بعد گھر سے باہر نہی جانے دیتے۔

کچھ نہی ہوتا پرنسس تم ڈرو نہی۔۔۔میرا انتظار کرو میں پانچ منٹ میں آیا۔

گاڑی ایک الیکٹرنکس شاپ کے باہر روک دی اور خود شاپ کی طرف بڑھ گیا۔

ہنیزہ پریشانی سے دھوپ کم ہوتی دیکھنے لگی۔

افففف یہ بھائی بھی ناں کن چکروں میں پڑ گئے ہیں۔

بابا سرکار سے بہت ڈانٹ پڑے گی آج ہمیں اور بی بی جان جو ہڈیاں توڑیں گی وہ الگ۔

exponovels

آخر کار بیس منٹ بعد اوون گاڑی میں رکھواتے ہوئے واپس ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔

اب چلیں بھائی؟

بس پانچ منٹ اور پرنسس یہی پاس ہی ایک شاپ ہے وہاں سے ناک اسٹک رینچ خرید لیں پھر چلتے ہیں۔

آگے گلی بہت تنگ ہے اور گاڑی لے جانا مشکل ہے۔

میں واپس آتا ہے ابھی۔

ایک گارڈ کو ساتھ لیے مزنگ کے مین بازار کی گلیوں میں چلتے ہوئے مطلوبہ دکان تک پہنچ گیا۔

اس کے ساتھ گارڈ کو دیکھ کر سب دکان دار اسے حیرت سے دیکھنے لگے۔

جی سر کیا چاہیے آپ کو؟

سب باری باری اس کی طرف بڑھے۔

تیمور مسکرا دیا اور نان اسٹک رینچ سپونز کٹنگ بورڈز خرید کر واپسی کے لیے چل دیا۔

سامان گاڑی میں رکھوایا اور گاڑی واپسی کے راستے پر موڑ دی۔

بھائی ویسے جو لڑکیاں صبح آپ کے ساتھ تصویریں بنا رہی تھیں اب آپ کو برتن ڈھونڈتے ہوئے دیکھ لیتی تو کیا سوچتیں؟

exponovels

یہی کہ کتنی خوش قسمت ہے یہ لڑکی جس کا بھائی اپنی بہن کو یمی ڈشیز کھلانے کے لیے برتن ڈھونڈ رہا ہے۔

ہاہاہاہا سہی ہے بھائی۔

آپ کے بس ہر بات کا جواب ہوتا ہے۔

ویسے ایک بات میں آپ کو بتادوں کہ آج گھر پہنچ کر ہماری ہڈیاں ٹوٹنے والی ہیں۔

وہ بھی اگر زندہ سلامت گھر پہنچ گئے ہم تو۔

وہ کیوں؟

وہ اس لیے بھائی کے جس راستے سے ہم نے جانا ہے وہاں ڈاکو ہوتے ہیں مغرب کے بعد۔

وہ لوگ درختوں کے پیچھے چھپے ہوتے ہیں اور جیسے ہی کوئی گاڑی قریب آتی ہے درخت نیچے گرا دیتے ہیں۔

گاڑی رک جاتی ہے اور پھر وہ سب کچھ لوٹ کر فرار ہو جاتے ہیں۔۔۔میری ایک دوست کے چاچو کے ساتھ ایسا ہو چکا ہے۔

کچھ نہی ہو گا ہمیں۔۔۔ہم بی بی جان کی دعا لے کر گھر سے نکلے ہیں اور جن کے سر پر بڑوں کی دعائیں ہو انہیں اللہ کے سوا کوئی نہی گرا سکتا۔

exponovels

آمین۔۔۔اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔۔۔۔ہنیزہ سیٹ سے سر ٹکائے آنکھیں بند کیے سو گئی۔

گاڑی شہر سے سنسان راستے پر پہنچی تو گارڈز نے گاڑی کا ہارن بجایا تیمور نے انہیں راستہ دے دیا کیونکہ وہ جانتا تھا یہ لوگ سنیں گے نہی۔

انہوں نے تیمور کی گاڑی کے آگے اپنے گاڑی لگا دی۔

ادھر حویلی میں سب کا پریشانی سے برا حال ہو رہا تھا۔

مغرب کب کی ہو چکی تھی اور اب تو عشا کی اذان ہو رہی تھی مگر وہ لوگ ابھی تک گھر نہی پہنچے تھے۔

چوہدری صاحب تیمور کو اور دونوں گارڈز کو فون کر کر کے تھک گئے مگر سب کے نمبر زبند تھے۔

بی بی جان فکر نہی کریں آپ لوگ۔۔۔وہ لوگ خیریت سے آجائیں گے۔

تیمور سمجھدار ہیں۔

سمجھدار تو ہے وہ مگر کبھی دشمن کے وار بھاری پڑ جاتے ہیں۔

اتنا خطرناک راستہ ہے اور ڈاکوؤں کا خوف تو الگ دشمن کا بھی ڈر ہے۔

وہ لگ یہاں سے کہی دور ہی گئے ہیں۔۔۔قریب والے شہر تو بندے ڈھونڈ ڈھونڈ کر واپس آ گئے ہیں۔

exponovels

اللہ خیر کرے۔

اس لڑکی کی توہڈیاں آج میں اچھی طرح توڑوں گی آنے دو اسے۔

تنگ کرتی ہے بھائی کو اور پھر اسے منانے کے لیے کہی نا کہی لے جاتا ہے۔

بی بی سرکار بھی بہت غصے میں تھیں۔

نہی تائی سرکار بچی ہے وہ آپ کچھ مت کہیے گا اسے۔

وہ پہلے ہی بہت ڈری ہوئی ہو گی۔

کسی وجہ سے دیر ہو گئی ہو گی انہیں۔۔۔ہو سکتا ہے گاڑی خراب ہو گئی ہو۔

دونوں گاڑیاں ایک ساتھ تو خراب نہی ہو سکتی؟

بی بی جان غصے سے بولیں تو نمرہ چپ ہو گئی۔

چوہدری صاحب بھی پریشانی میں ٹی وی لاونج کے چکر کاٹ رہے تھے۔

آخر کار ہارن کی آواز پر سب باہر کی طرف متوجہ ہوئے۔

چوہدری صاحب تیزی سے باہر کی طرف بڑھے۔

exponovels

گیٹ کھلا اور گاڑیاں حویلی میں داخل ہوئیں اور ان چاروں کو سہی سلامت دیکھ کر ان کی جان میں جان آئی۔

تیزی سے ان کی طرف بڑھے اور دونوں بچوں کو گلے سے لگالیا۔

آج تم دونوں نے بابا سرکار کی جان ہی نکال دی تھی۔

اللہ نا کرے بابا سرکار۔۔۔کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟

تیمور ان کے ہاتھ تھام کر ہونٹ سے لگا کر آنکھوں سے لگاتے ہوئے بولا۔

یہ تیمور چوہدری کی پہلی اور آخری غلطی ہونی چاہیے آئیندہ اگر شام کے بعد گھر سے باہر رہے تو سزا ملے گی۔

جی بابا سرکار۔۔۔تینوں مسکراتے ہوئے اندر چل دیے۔

اندر سب غصے میں ہیں خیر نہی تم دونوں کی آج۔ آج

بی بی سرکار تو لاٹھی اٹھائے بیٹھی ہیں۔

نہی نہی بابا سرکار آج بچالیں آئیندہ ایسا نہی ہو گا۔

تیمور مصنوعی ڈرتے ہوئے بولا تو چوہدری صاحب ہنس دیے۔

exponovels

وہ تینوں ٹی وی لاونج میں داخل ہوئے تو بی بی جان غصے سے بولنا شروع ہو گئیں۔

باہر ہی رہنے دو آج ان دونوں کو۔۔۔اندر لانے کی ضرورت نہی ہے۔

بی بی جان آپ غصے میں لگ رہی ہیں کیوں؟

تیمور ایکٹنگ کرتے ہوئے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔

بی بی جان نے لاٹھی اٹھا کر اس کے الٹے ہاتھ پر ماری۔

آہہہہ۔۔۔بی بی جان کیوں اتنی ظالم بن رہی ہیں؟

تیمور درد سے چلا اٹھا اور باقی سب ہنسنے لگے۔

تم دونوں کی ہڈیاں توڑوں گی میں آج۔۔۔۔باز نہی آتے پھرنے سے۔

ہم سب کی جان سولی پے لٹکا کر ہنس رہے ہو۔

اچھا ناں بی بی جان غلطی ہو گئی۔

آئیندہ خیال رکھوں گا آج معاف کر دیں۔

بی بی جان پلیز۔۔۔۔۔ہنیزہ دور سے ہی ہاتھ جوڑتی ہوئی بولی۔

رک جاتوں ادھر آمیرے پاس۔۔۔یہ ساری تیری گاریگریاں ہیں۔

exponovels

بی بی جان پلیز۔۔۔۔۔ تیمور ان کے کندھے پے سر ٹکائے بولا۔

اچھا ٹھیک ہے بند کرو اب تم دونوں یہ ڈرامے بازیاں۔

منہ ہاتھ دھو کر آو جلدی بھوک سے برا حال ہو رہا ہے ہمارا۔۔ تم دونوں کی فکر میں ہم لوگ کھانے سے بیٹھے ہیں۔

سوری بی بی جان۔۔۔۔ میں ابھی آتا ہوں فریش ہو کر۔

تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بھاگا پھر سیڑھیوں میں رک کر پلٹا۔

جسے ڈھونڈ رہے ہو وہ کچن میں ہے۔۔۔۔ بی بی سرکار کی آواز پر شرمندگی سے سر جھکائے مسکرا دیا۔

نہی بی بی سرکار میں تو ہنیزہ کو دیکھ رہا تھا یہ ابھی تک یہی کھڑی ہے۔

پرنسس جلدی کرو سب کھانے کا ویٹ کر رہے ہیں۔

بولتے ہوئے تیزی سے اوپر چل دیا۔

واپس آیا تو ڈائینگ ٹیبل پے سب تھے سوائے نمرہ کے۔

وہ نماز پڑھنے گئی ہے اس کا روزہ تھا تو شام کو ہی کھانا کھا لیا تھا اس نے۔۔۔۔ بی بی جان تیمور کی جائزہ لیتی نظریں دیکھ کر مسکراتی ہوئی بولیں۔

exponovels

کیابی بی جان۔۔۔میں نے کب پوچھا ہے ؟

شرمندگی سے نظریں جھکائے بولا تو باقی سب ہنس دیے سوائے ہنیزہ کے۔

نمرہ نماز پڑھ کر سونے کے لیے لیٹ گئی۔

تیمور بہانے سے بی بی جان کو کمرے میں چھوڑنے آیا تو اسے سوتے دیکھ مسکرا دیا۔

بی بی جان نے اسے گھورا تو مسکرا دیا۔

بی بی جان سب کے سامنے کیوں شرمندہ کرتی ہیں مجھے ؟

اس میں شرمندگی والی کون سی بات ہے ؟

بیوی کا خیال رکھنا تو اچھی بات ہے۔

یہ چادر اوڑھا دو میرے اوپر اور نماز پڑھ کر سو جاو۔

تھک گئے ہو گے کہی طبیعت پھر سے خراب نا کر لینا۔

جی بی بی جان۔۔۔۔ مسکراتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا لیکن پھر واپس پلٹا۔

بی بی جان کا منہ دوسری طرف تھا تو موقع کا فائدہ اٹھایا۔

نمرہ کے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے اور مسکراتے ہوئے پلٹ گیا۔

exponovels

اچھا لگتا ہے جب آپ کے چاہنے والے ہزاروں ہو مگر آپ کا دل بس کسی ایک کے لیے دھڑکے۔

جیسے ہی وہ کمرے سے باہر گیا نمرہ نے آنکھیں کھول دیں اور گھبرا کر بی بی جان کی طرف دیکھا۔

ان کا چہرہ دوسری طرف تھا یہ دیکھ کر اس کی جان میں جان آئی۔

چادر میں منہ چھپائے آنکھیں بند کر لیں۔

اگلی صبح ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اور موسم کافی خوشگوار تھا۔

نمرہ بی بی جان کو باہر چھوڑنے آئی اور واپس اندر چلی گئی۔

ان کی دوائی لے کر پھر سے واپس آ گئی۔

بی بی جان جلدی سے دوائی کھائیں پھر آپ کے لیے ناشتہ بھی لا رہی ہوں۔

ہم دونوں ناشتہ یہی کریں گے آج۔

اچھا کھالوں گی تم جاو۔

کھالوں گی نہی بی بی جان ابھی کھائیں۔۔۔۔ آپ کو پتہ تو ہے یہ دوائی ناشتے سے پہلے کھانا ضروری ہے۔

اگر اور دیر کی تو پھر ناشتہ دیر سے ملے گا۔

اچھا میری ماں کھا رہی ہوں۔۔۔ انہوں نے جلدی سے دوائی نگل لی اور گلاس نمرہ کی طرف بڑھایا۔

exponovels

وہ مسکراتے ہوئے اندر جانے کے لیے اٹھ گئی اور جیسے ہی پلٹی تیمور سے ٹکرا گئی۔

نظریں چراتی ہوئی تیزی سے اندر کی طرف دوڑ لگادی اور تیمور مسکراتے ہوئے بی بی جان کے پاس بیٹھ گیا۔

اسلام وعلیکم بی بی جان کیسی ہیں۔

وعلیکم اسلام۔۔۔میں ٹھیک ہوں تم اپنی سناو۔

الحمدللہ۔۔۔۔میں بھی ٹھیک ہوں۔

اب ناراض تو نہی ہیں آپ مجھ سے؟

اگر ناراض ہوتی تو تجھے اپنے پاس نہ بیٹھنے دیتی ابھی۔

بی بی جان آپ بہت ظالم ہیں کل دیکھ لیا میں نے۔

توں نے ابھی میرے ظلم دیکھے ہی کہاں ہیں؟

اپنے بیوی سے پوچھنا کبھی۔۔۔ مسکراتی ہوئی بولیں۔

پوچھوں کیسے بی بی جان ہر وقت تو آپ کے پاس بیٹھی رہتی ہے۔

exponovels

اکیلے میں ملتی ہی نہی۔۔۔۔ آنکھ دباتے ہوئے بولا اور بی بی جان کا لاٹھی کی طرف بڑھتا ہوا ہاتھ دیکھ کر تیزی میں وہاں سے دوڑ لگا دی۔

بی بی جان ہنس دیں۔

بڑا شوق ہے تجھے۔۔۔۔ فکر نا کر تھوڑے دن اور انتظار کر لو پھر دیکھنا تیرا کیا حال کرتی ہے۔

سوچ کر مسکرا دیں۔

ابھی اس کا لڑاکا روپ دیکھا ہی کہاں ہے تم نے۔

آدھے گھنٹے بعد نمرہ ناشتہ لے کر آ گئی۔

بی بی جان آلو کے پراٹھے۔۔۔ میں نے خود بنائے ہیں آج آپ کے لیے۔

اچھا۔۔۔۔ کھا کر دیکھتی ہوں کیسے بنے ہیں۔۔۔ ویسے کچھ میٹھا بنانے چاہیے تھا شادی کے بعد لڑکی اپنے گھر میں پہلی بار کچھ میٹھا پکاتی ہے تا کہ ساری زندگی اسی طرح رشتوں میں مٹھاس بانٹتی رہے۔

اس سے پہلے چائے بنائی تھی ایک دن آپ سب کے لیے۔

مجھے بھی ناشتہ کرنا ہے۔۔۔۔ تیمور کرسی کھینچتے ہوئے بیٹھ گیا۔

ہاں ہاں کیوں نہی کھا لو جتنا جی چاہے۔

exponovels

آج کا ناشتہ تمہاری بیوی کے ہاتھ کا بنا ہے۔

بی بی جان پراٹھے کا نوالہ منہ میں رکھتی ہوئی مسکرا دیں۔

بہت مزے دار بنایا ہے۔

شکریہ بی بی جان۔۔۔۔ سر جھکائے ہی بولی۔

بی بی جان کیسے کھاوں میں نے ہاتھ نہی دھوئے اور مجھے پراٹھا ابھی کھانا ہے۔

اس کی خوشبو اتنی اچھی ہے کہ میں مزید انتظار نہی کر سکتا۔

تو؟؟؟؟

بی بی جان سوالیہ انداز میں بولیں۔

تو کیا؟؟؟ آپ کھلائیں مجھے۔

میں اپنا کھا رہی ہوں اپنی بیوی سے بول کھلا دے تجھے اپنے ہاتھوں سے۔

نمرہ نے چونک کر بی بی جان کی طرف دیکھا۔

بی بی جان کیا کہہ رہی ہیں آپ؟

مجھے اور بھی کام ہیں۔۔۔ تائی سرکار کی مدد کرنی ہے ناشتہ بنانے میں۔

exponovels

نہی تم کھلاو مجھے بی بی سرکار برا نہی مانیں گی۔

ہاں کھلا دو نمرہ۔۔۔اچھا مجھ سے شرم آرہی ہے تو میں منہ دوسری طرف کر لیتی ہوں۔

وہ چہرہ دوسری طرف کیے بیٹھ گئیں۔

نمرہ نے غصے سے تیمور کی طرف دیکھا اور نوالہ غصے سے اس کی طرف بڑھایا۔

تیمور نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام لیا اور ہونٹوں سے لگا کر نوالہ واپس اس کی طرف بڑھایا۔

گھبراہٹ کے مارے نمرہ کے ہاتھ پیر پھولنے لگے۔

اس نے تیزی سے نوالہ منہ ڈال لیا اور اپنا ہاتھ چھڑاتی ہوئی بھاگنے لگی مگر تیمور نے روک لیا۔

کھلا بھی دو یار اور کتنے نخرے کرو گی؟

شوہر بھوکا بیٹھا ہے اور تم پتہ نہی کس سوچ میں گم بیٹھی ہو۔

نمرہ نے تیزی سے ایک نوالہ اس کی طرف بڑھایا۔

تیمور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

باقی خود ہی کھالیں مجھے نہی پتا۔۔۔تیزی میں وہاں سے اندر بھاگ گئی۔

exponovels

بی بی بھی مسکرا دیں اور دوبارہ چہرہ تیمور کی طرف موڑ لیا۔

کیوں تنگ کر رہے ہو میری پوتی کو؟

کچھ نہی بی بی جان۔۔۔۔مزہ آتا ہے اسے تنگ کرنے میں۔

آپ کھائیں پراٹھا واقعی بہت مزے دار ہے۔

ایک اور نوالہ منہ میں رکھتے ہوئے بولا۔

تمہارے تو ہاتھ گندے تھے ناں؟

تو اب کیسے کھا رہے ہو؟

کچھ نہی ایسے ہی مزاق کر رہا تھا بی بی جان۔

ہنستے ہوئے بولا تو بی بی جان بھی ہنس دیں۔

نہ تنگ کرو اس آفت کی پڑیا کو بعد میں بہت پچھتاو گے۔

گن گن کر سارے بدلے پورے کرے گی۔

ہائے۔۔۔۔پتہ نہی وہ دن کب آئے گا جب یہ کچھ کہے گی۔

پتہ نہی کب پہلے کی طرح اس کی ہنسی گونجے گی اس گھر میں؟

exponovels

آجائے گا وہ دن بھی پہلے اس کا باپ مان جائے۔

بہت محبت کرتی ہے اپنے بابا سرکار سے بس اس کی توہین برداشت نہی کر سکتی۔

ہم لوگ گئے تھے تیرے چاچو سرکار کو منانے کہ نمرہ کو گھر واپس لے جائے تا کہ ساری رسمیں پوری ہو

اور بیٹی اپنے گھر سے رخصت ہو کر شوہر کے گھر آئے۔

تا کہ بچی کے دل کا کوئی ارمان ادھورا نہ رہ جائے۔

مگر اس کی اکڑ جوں کی توں ہے۔

بی بی جان آپ لوگ کیوں گئے؟

مجھے بتا دیتے میں خود چلا جاتا۔۔۔۔ غلطی میری ہے تو معافی بھی مجھے مانگنی چاہیے تھی۔

چھوڑ اس بات کو ناشتہ کرو جلدی سے۔

آج ہاسپٹل جانا ہے میں نے تیرے بابا سرکار کے ساتھ۔

پیچھے سے گھر کا دھیان رکھنا اور جب تک ہم گھر واپس نہ آجائیں کہی باہر نا جانا۔

کیوں بی بی جان کیا ہوا آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟

طبیعت بلکل ٹھیک ہے بس تیرے باپ کو فکر رہتی ہے اسی لیے ہر مہینے ٹیسٹ کروانے لے جاتا ہے۔

exponovels

یہ تو اچھی بات ہے بی بی جان۔۔۔۔ آپ بے فکر ہو کر جائیں۔

میں گھر پر ہی رہوں گا۔

کچھ دیر بعد بی بی جان ہاسپٹل کے لیے نکل گئیں اور ہنیزہ سکول جا چکی تھیں۔

بی بی سرکار کو کال آئی کہ ان کے بھائی کو ہارٹ اٹیک آیا ہے وہ بھی گھر سے نکل گئیں۔

تیمور نے ان سے کہا کہ میں ساتھ چلتا ہوں مگر انہوں نے منع کر دیا کہ نمرہ گھر پے اکیلی ہے اور ہنیزہ بھی سکول سے واپس آ جائے گی تو تمہارا گھر پے رہنا ضروری ہے۔

وہ چپ چاپ اپنے کمرے میں چلا گیا۔

لیپ ٹاپ آن کیا اور ایڈمیشن کی انفارمیشن لینے بیٹھ گیا۔

کسی نمبر پر کال کی اور بادل گرجنے کی آواز پر تیزی سے کھڑکی کی طرف بڑھا۔

تیز ہوا کے ساتھ بارش ہو رہی تھی۔

کال نہی مل رہی تھی نمبر بند جا رہا تھا تو جلدی سے فون بیڈ پے پھینکتے ہوئے باہر ٹیرس پے نکل گیا اور بارش میں بھیگنے لگا۔

ٹیرس پے چلتے چلتے حویلی کی پچھلی سائیڈ والے گارڈن کو دیکھنے لگا۔

exponovels

رنگے برنگے پھول بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔

کچھ سوچتے ہوئے واپس اندر گیا اور نیچے کچن میں آیا کیونکہ نمرہ شبو کے ساتھ وہی بیٹھی تھی۔

وہ دروازہ ناک کیے بغیر ہی اندر آیا اور نمرہ کا ہاتھ تھامے باہر لے گیا۔

کہاں لے کر جا رہے ہیں مجھے ؟

باہر بارش ہو رہی ہے وہ چیختی رہ گئی مگر تیمور اس کی ایک بھی سنے بغیر اسے پیچھے والے گارڈن میں لے گیا۔

کیا کر رہے ہیں آپ؟

سارے کپڑے بھگو دیے میرے۔۔۔۔خود بارش میں بھیگنے کا شوق پے تو بھیگیں مجھے کیوں ساتھ کھینچ لائے ہیں؟

وہ اس لیے تا کہ اس بارش میں تمہارے سارے غم بہہ جائیں اور خوشیاں تم پر مہربان ہو۔

یہ دعا مانگنی تھی میں نے۔۔۔۔سنا ہے بارش میں کی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے۔

غم دینے والے کب سے خوشیوں کی بات کرنے لگے ہیں؟

وہ طنزیہ مسکراہٹ اچھالتی ہوئی درخت کے نیچے رک گئی۔

exponovels

اتنے رومینٹک موسم میں اس طرح کی جلی ہوئی باتیں بلکل اچھی نہی لگتیں۔۔۔اسے بازو سے کھینچتے ہوئے اپنے قریب لایااور دونوں بازو کمر میں ڈال کر فرار کی راہ منسوخ کر دی۔

کیا کر رہے ہیں آپ یہ؟

چھوڑیں مجھے کوئی دیکھ لے گا۔

اگر کوئی دیکھتا ہے تو دیکھ لے مجھے کوئی پرواہ نہی۔

اور دیکھے گا کون؟

بابا سرکار اور بی بی جان ہاسپٹل گئے ہیں ءہنیزہ سکول اور بی بی سرکار ہاسپٹل بھی ہاسپٹل گئی ہیں تو ایسے میں بچی شبو اور گارڈز۔۔۔ گارڈز اپنے کوارٹر میں بیٹھے ہیں اور شبو کچن میں مصروف ہے۔

باقی بچے ہم دونوں۔۔۔۔تو کیوں ناں مزے سے موسم انجوائے کریں بجائے کہ ان فضول باتوں میں وقت ضائع کریں۔

نہی مجھے نہی کرنا انجوائے آپ مجھے جانے دیں۔

ایسے کیسے جانے دوں؟

تم روز مجھ سے پیچھا چھڑانے کے لیے بی بی کے پاس چھپ جاتی ہو۔

exponovels

آج تو وہ بھی نہی ہیں گھر اب کیا کرو گی؟

نمرہ چند پل اس کی طرف دیکھتی رہی مگر پھر اچانک سے تیمور کے بال دونوں ہاتوں میں جکڑ لیے۔

بال گیلے ہونے کی وجہ سے ہاتھ میں نہی آ رہے تھے پھر بھی جتنا ہو سکا زور سے کھینچتی رہی۔

تم سچ میں پاگل ہو نمرہ۔۔۔۔بال چھوڑو میرے۔

مجھے درد ہو رہا ہے۔

پہلے آپ مجھے چھوڑیں۔۔۔۔غصے سے بولی۔

اچھا اگر یہ بات ہے تو لگا لو پھر جتنا زور لگانا ہے میں برداشت کر لوں گا۔

نمرہ بال کھینچ کھینچ کر تھک گئی مگر تیمور اپنی بات سے پیچھے نہی ہٹا۔

آخر کار اس نے تھک کر بال چھوڑ دیے اور اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑے سینے پے سر ٹکائے آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

کمال ہے درد مجھے ہوا ہے اور رو خود رہی ہو۔

تیمور کی بات پر ایک زوردار مکا اس کے کندھے پے مارا۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔۔

exponovels

میں نے کہاناں نہی چھوڑوں گا تم سے جو ہوتا ہے کرلو۔

چاہو تو کسی کو مدد کے لیے بلا سکتی ہوں۔

یہ سہولت دے رہا ہوں تمہیں۔

تیمور۔۔۔۔ نہی کریں ناں۔۔۔۔ پلیز

کیا کہا زرا پھر سے کہنا۔

کتنا پیارا لگتا ہے تمہارے ہونٹوں پر میرا نام۔۔۔۔ آج سے پہلے مجھے میرا نام اتنا پیارا کبھی نہی لگا۔

اس کی طرف جھکا ہی تھا کہ نمرہ نے تیزی سے چہرے پر ہاتھ رکھ لیے اور وہ اس کے ہاتھوں پر ہونٹ رکھتے ہوئے واپس پلٹ آیا۔

چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

ایک شرط پر چھوڑ سکتا ہوں تمہیں میرے لیے خود اپنے ہاتھوں سے پکوڑے بناوں گی۔

بولو منظور ہے؟؟

نمرہ نے منہ پے ہاتھ رکھے ہی سر ہاں میں ہلایا۔

تو پھر جاو جلدی اس سے پہلے کے میرا مائینڈ چینج ہو جائے۔

exponovels

جیسے ہی اس نے اپنے بازو ہٹائے نمرہ تیزی میں وہاں سے بھاگ اور تیمور ہنستے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا۔

فریش ہو کر کپڑے چینج کیے اور دوبارہ نیچے آ گیا۔

نمرہ بھی نہا کر کپڑے چینج کر کے کچن میں آ گئی اور شبو سے پکوڑے بنانے کو بولا۔

سارے کپڑے بھگو دیے میرے تیمور کے بچے نے۔

منہ میں بڑبڑائی لیکن شبو نے سن لیا۔

تو پھر مزہ آیا بی جی بارش میں نہانے کا؟

معنی خیز انداز میں مسکراتی ہوئی بولی۔

بدلے میں نمرہ نے اسے گھورا۔

ہاں بہت مزہ آیا تمہیں بھی چھوڑ کر آوں بارش میں؟

نہی نہی میں تو بس مزاق کر رہی تھی مجھے بہت کام ہیں کچن میں۔

آہمممم۔۔۔۔ تیمور نے دروازے کے باہر اپنی موجودگی کا احساس دلایا تو نمرہ تیزی سے کرسی سے اٹھ کر شبو کی طرف بڑھی۔

exponovels

مجھے دو میں کاٹ لوں گی پیاز تم کوئی اور کام کرو تب تک۔

لاو میں بناتا ہوں۔۔۔نمرہ کے ہاتھ سے چھری پکڑتے ہوئے اسے حیران کرتے ہوئے میز کی طرف بڑھ گیا۔

تیمور بھائی رہنے دین آپ کے بس کی بات نہی ہے پیاز کاٹنا۔

رہنے دیں آپ ہمیں ہمارا کام کرنے دیں آپ باہر انتظار کریں۔

شبو بولتی جا رہی تھی اور تیمور نے پیاز کاٹ کر پلیٹ اس کی طرف بڑھائی۔

شبو کی تو حیرت سے آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اور نمرہ کی حالت بھی اس سے کم نہی تھی۔

منہ دوسری طرف موڑے مسکرا دی اور پانی پینے بیٹھ گئی۔

اب تیمور ایپرن پہنے مصالحے مکس کر رہا تھا۔

شبو نے کڑاہی میں گھی ڈال کر چولہے پے رکھ دیا۔

واہ بی بی جی آپ کی تو لاٹری نکل آئی۔۔۔شبو نمرہ کے کان میں جھکتی ہوئی بولی۔

بدلے میں نمرہ بس مسکرا دی۔

لگتا ہے آپ امریسن کرنے کے لیے کر رہے ہیں کام۔۔۔

exponovels

اس کے الفاظ پر نمرہ مسکرا دی۔

امپریس ہوتا ہے شبو۔

وہ بولی تو تیمور نے پلٹ کر اس کی طرف دیکھا۔

کسی کو امپریس کرنے کے لیے نہی کر رہا میں کام۔

کوکنگ کرنا مجھے پسند ہے وہ تو جب سے یہاں آیا ہوں تب سے کچھ بنایا ہی نہی۔

سویرا کو میری کوکنگ بہت پسند تھی۔۔۔اسپیشلی یہ پکوڑے۔

اس نے پلیٹ نمرہ کی طرف بڑھائی۔

سویرا کے نام پر نمرہ اور شبو دونوں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں اور تیمور کو لگا شاید میں نے کچھ غلط بول دیا ہے۔

کیا؟؟؟؟

اس نے کندھے اچکائے۔

میری کزن ہے ماموں کی بیٹی۔۔۔کوئی گرل فرینڈ نہی جو اتنا حیران ہو تم دونوں۔

نمرہ نے کوئی جواب نہی دیا بلکہ ادھر ادھر دیکھنا شروع ہو گئی۔

exponovels

کیاہو رہاہے بھائی؟

کیابنارہے ہیں آپ؟

ہنیزہ بھی کچن میں آگئی۔

اسلام وعلیکم نمرہ آپی۔۔۔۔

نمرہ ابھی یہاں سے جانے ہی والی تھی کہ ہنیزہ کے سلام کرنے پر حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

وعلیکم اسلام۔۔۔ مختصر جواب دیااور پلیٹ اپنی طرف کھینچ لی۔

کچھ خاص نہی بس پکوڑے بنارہا تھا۔

آو بیٹھو تم بھی ٹیسٹ کرو۔

ہاں ضرور۔۔۔۔۔وہ کرسی کھینچتی ہوئی بیٹھ گئی اور نمرہ کی پلیٹ سے ایک پکوڑا اٹھالیا۔

Waoooo yummmyy

آپ کے ہاتھوں میں تو جادو ہے بھائی۔

نمرہ کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔پکوڑے واقعی مزے دار بنے تھے۔

نمرہ آپی آپ کو پتہ ہے کل ہم نے کتنا انجوائے کیا تھا؟

exponovels

ہم لوگ جہاں گئے تھے وہاں بہت جھولے تھے اور لڑکیاں۔۔۔۔لڑکیوں کا تو پوچھیں ہی مت۔

تیمور کے ہاتھ سے پلیٹ گرتے گرتے بچی اس نے ہنیزہ کی طرف دیکھ کر سر نفی میں ہلایا مگر ہنیزہ پر کچھ اثر نہی پڑا۔

لڑکیاں تو بھائی کے پیچھے ہی پڑ گئی تھیں اور انہوں نے بھی ان کے ساتھ خوب تصویریں بنائیں۔

ایک لڑکی تو ان کا نمبر مانگنے کے لیے ہمارا پیچھا کرتے ہوئے گاڑی تک آ گئی۔

نمرہ نے حیرت سے تیمور کی طرف دیکھا اور اس نے پریشانی سے سر نفی میں ہلایا۔

پکوڑوں کی پلیٹ وہی چھوڑتی ہوئی کچن سے باہر نکل گئی اور تیمور اپرن اتار کر کرسی پر رکھتے ہوئے تیزی سے اس کے پیچھا دوڑا۔

ہنیزہ نے زور سے قہقہ لگایا۔

اب آئے گا مزہ۔۔۔۔بڑے پکوڑے کھائے جا رہے تھے۔

اچھا نہی کیا یہ چھوٹی بی بی۔۔۔۔شبو غصے سے بولی۔

تم سے مطلب؟

اپنے کام سے کام رکھو سمجھی؟

exponovels

نوکر ہو تو نوکر ہی رہو۔۔۔مالکن بننے کی ضرورت نہی ہے۔

شبو حیرت زدہ سی ہنیزہ کو جاتے ہوئے دیکھنے لگی اور آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

نمرہ یار رک جاو۔۔۔میری بات تو سنو۔

جیسا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ بھی نہی ہے۔

ہنیزہ بس مزاق کر رہی تھی تمہارے ساتھ۔

وہ نمرہ کے پیچھے دوڑ رہا تھا مگر نمرہ بی بی جان کے کمرے میں جا کر دروازہ بند کر چکی تھی۔

تیمور بیچارا بنا کسی غلطی کے پھنس چکا تھا۔

نمرہ پلیز۔۔۔ایک بار میری بات تو سن لو۔

مجھے نہی سننی آپ کی کوئی بھی بات۔۔۔آپ جائیں انہی لڑکیوں کے پاس۔

میرے شوہر ہونے کا دعوی کرتے ہیں ایک طرف اور دوسری طرف لڑکیوں کو نمبر بانٹ رہے ہیں۔

ارے یار۔۔۔تیمور مسکرا دیا اس کے چڑنے پر۔

وہ نمبر مانگ رہی تھیں مگر میں نے نہی دیا۔۔۔تم چاہو تو میرا فون اپنے پاس رکھ لو لیکن اس طرح شک نہی کرو مجھ پر۔

exponovels

میں بہت سیدھا سادھا سا بندہ ہوں یار۔۔۔بس ایک آفت کی پڑیا کا قبضہ ہے مجھ پر اور کسی کی ضرورت ہی نہی ہے مجھے۔

یہ آفت کس کو بولا ہے آپ نے؟

نمرہ دروازہ کھول کر دونوں ہاتھ کمر پے رکھتے ہوئی بولی۔

کککککسی کو نہی۔۔۔۔ تیمور موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تیزی سے کمرے میں گھس گیا اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ دروازہ بند کر دیتی۔

اتنا بھی شک نہی کرنے چاہیے بیوی کو بیچارے شوہر پر۔۔۔۔دروازہ بند کرتے ہوئے دروازے سے ٹیک لگائے دونوں بازو سینے پے فولڈ کیے مسکراتے ہوئے بولا۔

کوئی بیچارے نہی ہیں آپ۔۔۔انجان لڑکیوں کے ساتھ تصویریں بنا آئے ہیں اور یقیناً نمبر بھی دے آئیں ہوگے انہیں اپنا۔

یاررررر۔۔۔۔۔ تیمور بے بسی سے سر تھام کر رہ گیا۔

تھوڑی سی غلط فہمی ہو گئی تھی ان کو۔۔۔وہ سمجھ رہی تھیں کہ شاید میں کوئی سیلبرٹی ہوں۔

بس اسی لیے میرے ساتھ پکچرز بنوا رہی تھیں۔

exponovels

مجھے اچھا نہی لگا منع کرنا۔

ہاں آپ کو اور کیا چاہیے تھا؟

آپ تو پہلے سے ہی موقع کی تلاش میں تھے۔

سوچا اچھا ہے یہاں کون سا کوئی گھر والا دیکھ رہا ہے۔

ایسی بات نہی ہے نمرہ۔۔۔مجھے تمہارا خیال تھا تب ہی تو نمبر نہی دیا یار ورنہ ایک لڑکی نے تو پارکنگ تک پیچھا کیا میرا۔

اوہ۔۔۔تو ساتھ گھر ہی لے آتے ناں اسے۔۔۔نمبر کی کیا ضرورت تھی۔

ویسے بھی میں تو ایک سادہ سی گاوں کی لڑکی ہوں۔

آپ کو تو اچھی لگتی ہو گی وہ جینز اور رنگ برنگے بالوں والیاں۔

ان کے سامنے میری کیا حیثیت بھلا؟

تیمور منہ پے ہاتھ رکھے پریشانی سے اسے دیکھنے لگا۔

نمرہ تم بات کو کہاں سے کہاں لے گئی ہو؟

ایک بات بتاو زرا اگر مجھے ایسی لڑکیاں پسند ہوتی تو ملائیشا میں خوبصورت لڑکیوں کی کمی نہی تھی۔

exponovels

اگر میں چاہتا تو وہاں سے ہی کوئی لڑکی پسند کر کے ساتھ لے آتا اور کہہ دیتا بابا سرکار سے کہ اس سے میری شادی کروادیں۔

میں نے تم سے نکاح کیا ہے اس خاندان کو جوڑنے کے لیے اور مجھے تم پسند ہو۔

تمہاری یہ سادگی ہی تمہاری اصل خوبصورتی ہے۔

مجھے خواہش نہی ہے ان لڑکیوں کو جو بازاروں میں ٹائٹ جینز پہنے اور بال کھلے چھوڑ کر اپنے جسم کی نمائش کرتی ہیں۔

نہ باپ کی شرم رہ گئی ہے اور نہ ہی بھائی کی۔

غلطی ان کے گھر کے مردوں کی ہے جن کا اپنی ءبہن ءبیٹی اور بیوی پر رعب نہی ہے۔

مجھے فخر محسوس ہوتا ہے جب تم ڈوپٹہ اوڑھ کر میرے سامنے آتی ہوں۔

تمہاری آنکھوں میں حیا ہوتی باپ کی ءبھائیوں کی اور تایا سرکار کی۔

میں شوہر ہوں تمہارا مجھ سے پردہ ضروری تو نہی باوجود اس کے آج تک کبھی میرے سامنے بھی تمہارے سر سے ڈوپٹہ نہی سرکا۔

ایسی بیوی میری قسمت بنی ہے سوچ کر قسمت پر رشک آتا ہے۔

exponovels

لاکھ لڑکیاں مرد کے ارد گرد منڈلائیں مگر مرد کو دل کے سکون بس اپنی بیوی کا چہرہ دیکھ کر ملتا ہے۔

اپنے دل سے یہ ڈر نکال دو کہ میں کسی اور کی طرف مائل ہو جاوں گا۔

نکاح تم سے کیا ہے اور شادی بھی تم سے ہی کروں گا۔

اب یہ تیمور چوہدری بس نمرہ چوہدری کا ہے۔

چاہو تو اس دل سے پوچھ لو۔۔۔ نمرہ کا ہاتھ تھامے سینے پے رکھتے ہوئے مسکرا دیا۔

نمرہ نے مسکراتے ہوئے ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

آپ کو تصویریں نہی بنوانی چاہیں تھیں اگر نظر لگ گئی تو؟

تو تم ہو ناں میری نظر اتارنے کے لیے۔۔۔۔ آج غلطی ہو گئی مجھ سے۔

پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر دو۔

آئیندہ ایسا نہی ہو گا۔۔۔۔ بلکہ میں تمہارے بغیر کہی جاوں گا نہی۔

I promise

دونوں کانوں پے ہاتھ رکھتے ہوئے معصومیت سے بولا۔

نمرہ مسکرا دی اور پیار سے اس کے گال پر تھپکی دی۔

exponovels

بہت ڈرامے کرتے ہیں آپ۔۔۔۔ چلیں معاف کیا۔

کیا یاد کریں گے۔

شکر ہے۔۔۔۔ تیمور دل پے ہاتھ رکھتے ہوئے گہری سانس لیتے ہوئے بولا۔

اب چلیں۔۔۔ہنیزہ کو کھانا دینا ہے اور مجھے بھی بھوک لگی رہی ہے۔

ہاں ہاں کیوں نہی پہلے زرا تصدیق تو کر لوں کہ معافی ملی ہے یا نہی۔

وہ کیسے ؟

نمرہ چونک گئی لیکن تیمور نے اسے کوئی موقع نہی دیا بچنے کا اور اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھامے پیار سے ماتھے پر ہونٹ رکھتے ہوئے مسکرا دیا۔

نمرہ کے گال بلش کرنے لگے اور وہ شرما کر نظریں جھکا گئی۔

بہت بد تمیز ہیں آپ۔۔۔ نظریں جھکائے بولی۔

بیوی کو پیار کرنا کوئی بد تمیزی نہی ہوتی بلکہ سرٹیفکیٹ ہوتا ہے شوہر کے پاس یہ بد تمیزی کرنے کا۔

ہٹیں سامنے سے۔۔۔۔ نمرہ مسکراتی ہوئی دروازہ کھول کر کمرے سے باہر نکل گئی اور تیمور بھی مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے کچن کی طرف بڑھ گیا۔

exponovels

نمرہ کچن میں گئی تو شبو کو آنسو بہاتے دیکھ کر تیزی سے اس کی طرف بڑھی۔

کیا ہوا شبو تم رو کیوں رہی ہو؟

کچھ نہی چھوٹی بی بی وہ شاید آنکھ میں کچھ لگ گیا ہے تب سے ہی آنکھوں سے پانی بہہ رہا ہے۔

شبو ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔۔ دونوں کندھوں سے تھامتے ہوئے اس کا رخ اپنی جانب موڑا۔

بتاو مجھے کیا ہوا ہے؟

تم جتنے مرضی جھوٹ بول لو لیکن مجھ سے نہی چھپا سکتی۔

بچپن سے ساتھ ہیں ہم۔۔۔۔۔ ہمارے کونسے آنسو خوشی کے ہیں اور کون سے غم کے ہیں ہم اچھی طرح پہچان سکتی ہیں۔

تو جلدی سے بتاو مجھے کیا ہوا ہے؟

ایک منٹ۔۔۔۔ کہی ہنیزہ نے تو کہا بولا کچھ؟

ننھنی نمرہ بی بی ایسا کچھ نہی ہے۔۔۔ آپ خوامخواہ فکر کر رہی ہیں۔

لڑکھڑاتی آواز میں نظریں جھکائے بولی۔

سہی میں سمجھ گئی۔۔۔۔ یہ ہنیزہ کا ہی کام ہے۔

exponovels

ابھی پوچھتی ہوں اس سے۔۔۔کچن سے باہر دوڑی اور ہنیزہ کے کمرے کی طرف بڑھی۔

نہی نمرہ بی بی اسے کچھ مت کہیے گا۔۔۔شبو بھی اس کے پیچھے چل دی اور تیمور ان دونوں کو ہنیزہ کے کمرے کی طرف جاتے دیکھ کر ان کے پیچھے چل دیا۔

نمرہ دروازہ ناک کیے بغیر کمرے میں داخل ہوئی۔

ہنیزہ ابھی ابھی چینج کر کے واش روم سے باہر آئی تھی۔

نمرہ کو کمرے میں دیکھ کر غصے سے اس کی طرف دیکھا۔

نمرہ آپی آپ کو مینرز نہی ہیں کسی کے کمرے میں آنے کے؟

دروازہ ناک کر کے آتے ہیں۔۔۔ٹاول صوفے پے پھیلاتی ہوئے بولی۔

تب ہی تیمور اور شبو بھی کمرے میں پہنچ گئے۔

ہنیزہ تم نے شبو سے ایسا کیا کہا کہ وہ رو رہی تھی؟

نمرہ کے سوال پر ہنیزہ نے پیچھے کھڑی شبو کو دیکھ کر اسے گھوری ڈالی۔

اوہ تو اس نے میرے خلاف آپ کے کان بھرے ہیں۔

اب نوکر کو نوکر نہی کہیں گے تو اور کیا کہیں گے؟

exponovels

آپ ہی بتادیں۔

اس سے پہلے کہ ہنیزہ مزید کچھ بولتی تیمور تیزی سے آگے بڑھا۔

wait a second.....

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں؟

وہ ہنیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

آپ ابھی بھی پوچھ رہے ہیں کیا ہو رہا ہے؟

آپ کے سامنے ہنیزہ نے ابھی ابھی شبو کی انسلٹ کی ہے۔

نمرہ غصے سے بولی۔

ہاں تو میں نے کچھ غلط تو نہی کہا ناں بھائی؟

You Are Wrong Princes

تیمور ابھی بھی اسے پیار سے سمجھا رہا تھا جبکہ نمرہ کا دل چاہ رہا تھا کہ آگے بڑھ کر اسے ایک تھپڑ لگائے۔

Say Sorry

میں کیوں معافی مانگوں بھائی؟

exponovels

میں نے کیا کیا ہے؟؟؟

ہنیزہ کی ڈھٹائی دیکھ کر نمرہ دھنگ رہ گئی۔

آئیندہ اگر شبو سے اس لہجے میں بات کی تو مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا ہنیزہ۔

نمرہ تقریباً چلائی۔

تیمور نے افسوس بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھا مگر نمرہ پر کوئی اثر نہی پڑا۔

یہ اس گھر کی نوکرانی نہی میری چھوٹی بہن ہے آئیندہ یاد رکھنا۔۔۔ہنیزہ کو انگی دکھاتے ہوئے وارن کیا اور شبو کا ہاتھ تھام کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

So Emberising.....

تیمور ہنیزہ کی طرف غصے سے دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

i am really

ہنیزہ کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں۔

تیمور شرمندگی سے سر جھکائے بولا۔

نہی تیمور بھائی ایسا نہ بولیں۔۔۔وہ بچی ہے کوئی بات نہی بچوں سے غلطیاں ہو جاتی ہیں۔

exponovels

نمرہ منہ پھلائے کرسی پے بیٹھی پانی کے دو گلاس پی چکی تھی مگر غصہ کسی صورت کم نہی ہو رہا تھا۔

تیسرا گلاس بھرنے ہی والی تھی کہ تیمور نے بوتل کھینچ لی۔

اتنا غصہ صحت کے لیے اچھا نہی ہوتا۔

کرسی کھینچتے ہوئے اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

یہی تو میں بھی سمجھا رہی ہوں ان کو مگر یہ سن ہی نہی رہی۔

شبو مسکراتی ہوئی بولی۔

اتنا سب کچھ ہونے کے بعد بھی آپ اتنے ریلیکس کیسے ہو سکتے ہیں؟

میرا بس چلتا تو میں ہنیزہ کو اس غلطی پر ایک تھپڑ ضرور لگاتی۔

ہمارے خاندان میں ایسی تربیت نہی دی جاتی کہ جو لوگ پوری زندگی آپ کی خدمت کریں انہیں اس طرح کے ناموں سے پکارا جائے۔

Cool down

تیمور تو حیران رہ گیا نمرہ کو اتنے غصے میں دیکھ کر۔

میں بھی ناراض ہوں ہنیزہ سے اس کی غلطی پر۔

exponovels

بہت جلد اسے اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا۔

احساس ہوتا نہی دلایا جاتا ہے چوہدری تیمور۔

جس انداز سے آپ اسے سمجھا رہے تھے اسے سمجھانا نہی بیگاڑنہ کہتے ہیں۔

تو کیا کرتا میں ؟

تمہاری سوچ کے مطابق اسے تھپڑ لگا دیتا؟

کیا ہوتا اس سے اگر وہ زبردستی معافی مانگ بھی لیتی تو اس کا کوئی فائدہ نہی تھا۔

میں جزبات سے نہی ٹھنڈے دماغ سے سوچتا ہوں۔

تنگ آ گیا ہوں یار میں تم دونوں کی روز روز کی یہ لڑائی دیکھ کر۔

Stop it....

ہنیزہ بچی ہے مگر تم نہی۔۔۔اس سے بات کرو۔

پوچھو اس سے کہ کیا ایشو ہے اسے تم سے ؟

کلئیر کرو اس ٹاپک کو۔۔۔۔ تیمور بھی غصے سے تپ چکا تھا۔

میں کلئیر کروں ؟

exponovels

نمرہ کو حیرت ہوئی تیمور کی سوچ پر۔

ظاہری سی بات ہے تم بڑی ہو۔۔۔اسے سمجھانا تمہارا فرض ہے۔

جب تک بات میری تھی میں چپ تھی اور یہ بات آپ بھی اچھی طرح جانتے ہیں،ہنیزہ نے میری کتنی انسلٹ کی اور میں نے چپ چاپ برداشت بھی کی۔۔۔۔۔مگر اب بات میری نہی شبو کی ہے اور اس معاملے میں کوئی کوتاہی برداشت نہی کروں گی میں۔

تو پھر ٹھیک ہے۔۔۔۔جو دل میں آئے کرو۔

تیمور غصے میں کچن سے باہر نکل گیا اور شبو مزید رونا شروع ہو گئی۔

میری وجہ سے ہوا ہے یہ سب۔۔۔۔نمرہ بی بی مجھے معاف کر دیں۔

وہ نمرہ کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑتی ہوئی بولی۔

نمرہ تیزی سے اس کی طرف بڑھی۔

نہی شبو اس میں تمہاری کوئی غلطی نہی ہے۔۔۔غلطی تو ہنیزہ کی ہے اور اسے تم سے معافی مانگنی ہی ہو گی۔

بی بی جی بات کو مزید نہ بڑھائیں۔۔۔تیمور بھائی بھی آپ سے ناراض ہو کر چلے گئے ہیں۔

کچھ نہی ہوتا شبو وہ ناراض نہی ہے مجھ سے بس غصے میں ہے۔

exponovels

جب غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا تو خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔

گاڑی کے ہارن پر نمرہ کچن سے باہر نکل گئی۔

بی بی جان اور تایا سرکار گھر واپس آئے تو نمرہ نے کھانا لگوایا۔

تیمور نے چپ چاپ کھانا کھایا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔

اگلی صبح سب ناشتہ کر رہے تھے کہ گاڑی کی آواز پر سب باہر کی طرف متوجہ ہوئے۔

اتنی صبح صبح کون آ گیا؟

بی بی جان حیرانگی سے بولیں۔

سویرا آئی ہے بی بی جان صبح گاڑی بھیج دی تھی میں نے۔۔کل رات بتانا یاد نہی رہا مجھے معزرت۔

ناشتہ چھوڑ کر ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے باہر چلا گیا۔

تیمور سویرا سے باتیں کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوا۔

گلابی رنگت ء سر پے حجاب اس کے ساتھ لانگ فراک اور جینز۔۔۔کندھے پے لٹکا بیگ۔۔سٹائلش شوز پہنے وہ کسی گڑیا سے کم نہی لگ رہی تھی۔

چہرے پے مسکراہٹ سجائے آگے بڑھ رہی تھی۔

exponovels

اسلام و علیکم۔۔۔بلند آواز میں سب کو سلام کیا۔

یہ ہیں میرے بابا سرکار۔۔۔ تیمور چوہدری صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔

و علیکم اسلام۔۔۔۔چوہدری صاحب آگے بڑھے اور سویرا کے سر پے ہاتھ رکھا۔

یہ ماما جان ہیں۔۔۔اب وہ بی بی سرکار کی طرف بڑھا۔

وہ مسکراتی ہوئیں سویرا کی طرف بڑھیں اور اسے گلے سے لگالیا۔

And she is the one and only my heartbeat Beautifull lady My Bibi jan

بی بی جان نے بھی ہاتھ آگے بڑھا کر سویرا کے سر پے ہاتھ رکھا۔

And she is my little princess

ہنیزہ مسکرادی اور سویرا کی طرف ہاتھ ہاتھ بڑھایا۔

Hello Beautifull girl

سویرا نے خوشدلی سے ہاتھ ملایا۔

And she?

سویرا نے نمرہ کی طرف اشارہ کیا۔

exponovels

She is Mrs.Taimoor ch

سویرا نے حیران ہوتے ہوئے نمرہ کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

نمرہ نے بھی اخلاقَ ہاتھ ملالیا اور مسکرادی۔

بیٹھو بیٹا ناشتہ کرو ہمارے ساتھ۔۔۔چوہدری صاحب مسکراتے ہوئے بولے۔

No uncle Thanks Alot

میں راستے میں کر چکی ہوں ءبس مجھے آرام کرنا ہے کچھ دیر۔

You know Tim...flight was so long and i am feeling Tired now

تیمور نے بی بی سرکار کی طرف دیکھا۔

ہاں میں ناشتہ کرلوں پھر کمرہ صاف کروادیتی ہوں۔

ٹھیک ہے بی بی سرکار۔

جب تک دوسرا کمرہ ریڈی نہی ہو جاتا تم میرے کمرے میں آرام کرلو۔

Yaah sure

وہ مسکراتی ہوئی تیمور کے ساتھ سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

exponovels

کتنی پیاری دوست ہے بھائی کی۔۔۔۔ہے ناں بی بی سرکار؟

ہنیزہ نمرہ کو ان دونوں کو جاتے دیکھ پریشان دیکھ چکی تھی اسی لیے جلے پے تیل چھڑکنے کی کوشش کی۔

ہاں واقعی بہت خوبصورت ہے۔۔۔بی بی سرکار نے مختصر جواب دیا۔

اب جلدی ناشتہ کرو پھر بولو گی سکول کے لیے لیٹ ہو گئی ہوں۔

پورا گھر سر پے اٹھالو گی پھر۔

ٹھیک ہے بی بی سرکار۔۔۔کھا رہی ہوں۔

تجھے کیا ہوا؟

بی بی جان نے نمرہ کو گم سم بیٹھے دیکھا تو بول پڑیں۔

کچھ نہی بی بی جان بس طبیعت تھوڑی خراب لگ رہی ہے۔۔۔ہلکا سا بخار ہے شاید۔

کل بارش میں بھیگ گئی تھی۔

تو کیا ضرورت تھی بارش میں بھیگنے کی؟

جب پتہ ہے کہ طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔۔۔یہ بچپن سے ہوتا ہے تمہارے ساتھ پھر بھی باز نہی آتی تم۔

exponovels

نہی بی بی جان وہ میں باہر تھی تو اچانک بارش آگئی اندر آتے آتے بھیگ گئی۔

کوئی حال نہی تیرا ابھی۔۔۔۔جلدی سے ناشتہ کرو اور دوائی کھاو۔

نہی بی بی جان میں ٹھیک ہوں۔

آپ پریشان نہ ہو۔

کیوں نہ ہوں میں پریشان؟

نمونیہ ہو گیا تو؟

توں جا کر دوائی لے کر آ ڈاکٹر سے۔۔۔۔دو ہفتے رہ گئے ہیں شادی میں اور توں بارش میں بھیگ بیٹھی ہے۔

کیا ہوا بی بی جان؟

کیوں صبح صبح اتنا غصہ کر رہی ہیں؟

تیمور کرسی کھینچتے ہوئے بولا۔

تیری بیوی پے غصہ آرہا ہے مجھے۔

کل یہ بارش میں بھیگ بیٹھی ہے۔

اسے اچھی طرح پتہ بھی ہے کہ اس کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے مگر پھر بھی یہ سنتی ہی نہی ہے۔

exponovels

لے کر جاو اسے ڈاکٹر کے پاس اس سے پہلے کہ نمونیہ ہو جائے اسے۔۔۔۔چہرہ دیکھو کیسے سرخ ہو رہا ہے۔

تیمور نے اس کی طرف دیکھا مگر وہ نظریں جھکائے ناشتہ کرنے میں مصروف تھی۔

تیمور شرمندگی سے سر جھکائے بیٹھ گیا۔

بی بی جان میں لے جاوں گا آپ فکر نہی کریں۔

بابا سرکار میں تھوڑا لیٹ ہو جاوں گا۔

کوئی بات نہی تم لے جاو نمرہ کو۔۔۔اس کی صحت زیادہ ضروری ہے۔

بلکہ واپسی پر شہر کا چکر بھی لگا لینا شادی کے کارڈز آرڈر دے آو۔

کارڈز پر جو نام لکھوانے ہیں وہ اپنی بی بی جان اور بی بی سرکار سے مشورہ کر لینا جانے سے پہلے۔

ٹھیک ہے بابا سرکار۔

ہنیزہ سکول چلی گئی اور چوہدری صاحب پنچائیت کے لیے نکل گئے۔

نمرہ کچن میں آگئی اور تیمور کاپی اور پین لیے بی بی جان اور بی بی سرکار کے پاس نام لکھوانے بیٹھ گیا۔

یہ لڑکی وہی ہے ناں جس کی بات تیمور بھائی کر رہے تھے؟

exponovels

ہاں شاید۔۔۔شبو کے سوال پر نمرہ نے مختصر جواب دیا۔

بڑی چالاک لگ رہی ہے مجھے تو۔۔۔۔آتے ہی تیمور بھائی کے کمرے میں گھس گئی جبکہ وہاں آپ کی جگہ ہے۔

شبو فضول نہ سوچا کرو تم۔۔۔وہ تھکی ہوئی تھی تو مجبوراً وہاں رک گئی۔

جب اس کا کمرہ صاف ہو جائے گا تو اپنے کمرے میں چلی جائے گی۔

آپ نے دیکھا نہی کیسے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی تیمور بھائی سے؟

میں تو کہتی ہوں اپنی ناراضگی دور کر لیں ورنہ نقصان نہ ہو جائے کہی۔

بس کر دو شبو۔۔۔نمرہ اب چڑ رہی تھی۔

تم بھی ناں کچھ بھی سوچنے لگتی ہوں۔

وہ بس ملنے آئی ہے اور کچھ نہی۔

وہ تو آپ کی بات ٹھیک ہے نمرہ بی بی لیکن میں نے سنا ہے یہ شہر کی لڑکیاں بہت تیز ہوتی ہیں۔

مجھے تو ڈر لگ رہا ہے۔

نمرہ مسکرا دی۔۔۔ایسا کچھ نہی ہے جو تم اتنا ڈر رہی ہو۔

exponovels

تیمور کی بس کزن ہے وہ اور کچھ نہی۔۔۔

تم زیادہ زور نہ ڈالو اپنے دماغ پر۔

پہلے ہی میری طبیعت خراب ہے کل رات سے ءپوری رات سو نہی سکی میں۔

بخار اور سر درد سے برا حال ہے۔

اگر اتنی زیادہ طبیعت خراب تھی تو مجھے بتا دیتی۔

تیمور کی آواز پر وہ دروازے کی طرف پلٹی اور دوبارہ منہ دوسری طرف موڑ لیا۔

میں بی بی جان کو چائے دے کر آتی ہوں۔

شبو کچن سے باہر نکل گئی اور تیمور کرسی کھینچتے ہوئے اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

اتنی بھی کیا ناراضگی کہ شوہر کو طبیعت کا ہی بتایا جائے؟

I am sorry

مجھے نہی پتہ تھا کہ بارش میں نہانے سے تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی۔

تم مجھے بتا بھی تو سکتی تھی۔۔۔۔

exponovels

آپ نے موقع ہی نہی دیا بتانے کا۔۔۔اور میری طبیعت خراب ہے یا نہی اس بات کا علم آپ کو خود رکھنا چاہیے۔

میں کوئی جادو گر تو نہی ہوں۔

شوہر کو جادو گر بننا پڑتا ہے اپنی بیوی کی فکر میں۔مگر خیر آپ نہی سمجھیں گے۔

کیوں نہی سمجھوں گا؟

تم سمجھاو مجھے ءمیں سمجھنے کے لیے تیار ہوں۔

واقعی آپ مجھے سمجھنا چاہتے ہیں؟

میں ابھی بھی ناراض ہوں تم سے کل والی بات پر۔

تمہیں نہی لگتا تمہیں مجھے سوری کرنی چاہیے۔

سوری اور میں؟

آپ غلطی کر رہے ہیں۔۔۔۔معافی آپ کو مجھ سے مانگنی چاہیے۔

تمہاری یہ ضد کرنے کی جو عادت ہے ناں۔۔۔

مجھے یہ عادت بہت پسند ہے۔

exponovels

ہمیشہ ایسے ہی ضد لگاتی رہنا مجھ سے ہر بات پر۔۔۔۔ مسکراتے ہوئے بولا۔

میں فضول ضد نہی کرتی آپ مجھے مجبور کرتے ہیں۔

ہمم ٹھیک ہے مان لیتا ہوں ءمیری ہی غلطی تھی۔

اب چلیں؟

دیکھو بخار کتنا تیز ہو رہا ہے اور چہرہ لال ٹماٹر بنا ہوا ہے۔

مجھے نہی جانا آپ کے ساتھ کہی۔

گھر پے دوائی پڑی ہے وہی کھالوں گی۔

چپ چاپ چلو گی تو ٹھیک ورنہ میرا دوسرا طریقہ تم جانتی ہو۔

نمرہ غصے سے پیر پٹختی ہوئی جانے کے لیے اٹھ گئی اور مگر سر درد اور سر چکرانے کی وجہ سے سر تھام کر واپس کرسی پر گر گئی۔

نمرہ کیا ہوا تمہیں۔۔۔ تیمور تیزی سے اس کی طرف بڑھا۔

سر میں بہت درد ہے اور چکر بھی آ رہے ہیں۔

مجھے نہی لگتا میں کہ میں جا سکوں گی۔

exponovels

آپ مجھے گھر پے ہی دوائی دے دیں۔

نہی ایسے طبیعت ٹھیک نہی ہو گی۔

تم چلو میرے ساتھ۔۔۔ آو میں لے چلتا ہوں۔

اسے سہارا دیتے ہوئے باہر ٹی وی لاونج میں لے آیا۔

بی بی جان کی تو جان پے بن گئی نمرہ کی حالت دیکھ کر۔

کیا ہوا ہے اسے ؟

بی بی سرکار بھی تیزی سے نمرہ کی طرف بڑھیں۔

چکر آرہے ہیں بہت ابھی گرتے گرتے بچی ہے۔

تیمور کے جواب پر بی بی جان اور بی بی سرکار نے چونک کر ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور مسکرا دیں۔

ہاں تو اس میں پریشانی کی کیا بات ہے ؟

یہ تو ہو جاتا ہے اس حالت میں تم فکر مت کرو۔

شبو جاو پانی لے آو نمرہ کے لیے۔

ابھی ٹھیک ہو جائے گی۔

exponovels

اس حالت میں ؟

کیا مطلب بی بی جان ؟

میں کچھ سمجھا نہی۔۔۔۔۔

کچھ نہی تم باپ بننے والے ہو اور کیا؟

نمرہ نے چونک کر پہلے بی بی جان کی طرف دیکھا اور پھر تیمور کی طرف۔

جتنی حیران وہ تھی اتنا ہی حیران تیمور بھی تھا۔

بی بی جان ایسا کچھ نہی ہے۔۔۔۔ نمرہ سر ہلاتی ہوئی بولی۔

تیمور مسکرا دیا اور گاڑی نکالنے کا بہانہ بناتے ہوئے باہر نکل گیا۔

بی بی جان آپ بھی ناں کچھ بھی کہہ دیتی ہیں۔

میری طبیعت ویسے ہی خراب ہے جیسا آپ سوچ رہی ہیں ویسا کچھ بھی نہی ہے۔

اس میں شرمانے والی کونسی بات ہے بھلا ؟

نکاح ہو چکا ہے تم دونوں کا کوئی چوری تھوڑی کی ہے۔

exponovels

ویسے بھی جب دل چاہتا ہے تب تجھے اٹھا کر لے جاتا ہے کمرے میں۔۔اب سچ سب کے سامنے آ ہی گیا ہے تو میں کیوں چپ رہوں۔

نمرہ شرمندگی سے چہرے پر ہاتھ رکھے بیٹھ گئی۔

شبو نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا۔

مجھے پانی نہی چاہیے شبو میری الماری سے شال لا دو مجھے کیونکہ اگر میں اور کچھ دیر یہاں رہی تو پاگل ہو جاوں گی۔

شبو مسکراتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

سچ ہمیشہ کڑوا ہی لگتا ہے۔

دیکھا نہی تیرا چاند کیسے ہمیں نظر انداز کرتے ہوئے باہر بھاگ گیا ہے؟

نمرہ سر تھام کر رہ گئی اب اسے تیمور پر غصہ آ رہا تھا جو چپ چاپ یہاں سے کھسک گیا۔

بی بی سرکار بھی صوفے پے بیٹھی ہنس رہی تھیں۔

تائی سرکار آپ بھی ہنس رہی ہیں؟

میں سچ کہہ رہی ہوں میری طبیعت ویسے ہی خراب ہے۔

exponovels

ہو سکتا ہے بی بی جان یہ سچ کہہ رہی ہوء آپ تنگ نہ کریں بچی کو۔

بی بی جان کو کچھ زیادہ ہی شوق چڑھا ہوا ہے ہے پر دای بننے کا۔

اس سے پہلے کہ بی بی جان مزید کچھ بولتیں گاڑی کا ہارن بجا اور شبو بھی شال لے آئی۔

نمرہ نے شال اوڑھ لی اور شبو کے ساتھ باہر نکل گئی۔

دھیان سے جانا۔۔۔بی بی جان کی آواز پر مسکرا دی۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔خدا حافظ۔

تیمور گاڑی اسٹارٹ کیے اسی کے انتظار میں کھڑا تھا۔

نمرہ آئی تو اس کے لیے دروازہ کھولا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔

گارڈز کی جیپ پہلے ہی باہر تھی۔۔۔جیسے ہی ان کی گاڑی باہر نکلی جیپ بھی اسٹارٹ ہو گئی۔

نمرہ تیمور سے نظریں چراتی ہوئی چپ چاپ آنکھیں بند کیے سیٹ سے ٹیک لگائے بیٹھی رہی۔

جب کچھ دیر گاڑی میں خاموشی رہی تو تیمور نے اسے مخاطب کیا۔

تو کیا کہہ رہی تھیں بی بی جان؟

بدلے میں نمرہ نے اسے گھورا اور شرمندگی سے نظریں جھکا لیں۔

exponovels

یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ناں آپ اس دن مجھے زبردستی اٹھا کر لے کر جاتے نہ ہی بی بی جان کو شک ہوتا۔

شک تو نہی خیر وہ کافی پر یقین تھیں۔

نمرہ نے دوبارہ اسے گھورا۔

آپ نے وہاں سے آکر ان کا شک یقین میں بدل دیا ہے۔

پتہ ہے کتنی شرمندگی ہو رہی تھی بی بی جان کے سوال پر؟

اس میں شرمندگی والی کیا بات ہے؟

ایک ناں ایک دن ان کا شک یقین میں بدل ہی جانا ہے تو پھر ڈر کیسا؟

بہت بدتمیز ہیں آپ۔۔۔نمرہ منہ پھلائے بیٹھ گئی۔

تیمور ہنس دیا۔۔۔اب اس میں اتنا شرمانے والی کیا بات ہے؟

مجھے نہی پتہ۔۔۔نمرہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا دی اور چہرہ شال میں چھپا لیا۔

تیمور پہلے اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا ء میڈیسن لی اور پھر گاڑی ایک دکان کے باہر روک دی۔

ایک گارڈ گاڑی کے پاس رک گیا اور دوسرا تیمور کے ساتھ دکان میں چلا گیا۔

exponovels

تیمور کارڈ سلیکٹ کرنے آیا تھا اور اب اسے سمجھ نہی آ رہا تھا کہ کونسا کارڈ سلیکٹ کرنا ہے۔

سارے کارڈز اٹھائے گاڑی کی طرف بڑھا۔

نمرہ انجیکشن اور دوائیوں کے باعث شال میں منہ چھپائے سر گھٹنوں پے گرائے سو رہی تھی۔

تیمور نے زبردستی اسے جگایا اور سارے کارڈز اس کے سامنے سیٹ پر رکھ دیے۔

کیا کروں میں ان کا؟

ڈئیر مسز تیمور آپ کو ان میں سے ایک کارڈ سلیکٹ کرنا ہے ہماری شادی کے لیے۔

اچھا۔۔۔وہ ایک ایک کارڈ کھول کر دیکھنے لگی اور آخر کار ایک کارڈ تیمور کی طرف بڑھایا۔

تیمور مسکرا دیا اور سارے کارڈز اٹھائے واپس دکان میں چلا گیا اور ناموں والا پیپر ان کے حوالے کیا اور آرڈر دے کر واپس آ گیا۔

نمرہ پھر سے اسی پوزیشن میں بیٹھ گئی شال میں منہ چھپائے۔

تیمور نے اس کے چہرے سے شال ہٹائی اور گال کو چھو کر دیکھا تو بخار اب کافی کم تھا۔

نمرہ نے آدھی کھلی آنکھوں سے اسے دیکھا اور اس کے کندھے پر سر رکھ کر سو گئی۔

تیمور پہلے تو حیران ہوا اور پھر مسکراتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

exponovels

گھر پہنچا تو نمرہ ابھی تک سو رہی تھی۔

سوتے ہوئے اتنی معصوم لگ رہی تھی کہ تیمور کا دل ہی نہی چاہ رہا تھا جگانے کو لیکن بی بی جان سامنے تخت پوش پے بیٹھی انہی کا انتظار کر رہی تھیں۔

تو مجبوراً تیمور نے اسے آواز دی۔

نمرہ اٹھ جاو گھر آ گیا ہے۔

وہ تھوڑا سا ہلی اور مظبوطی سے اس کا بازو تھام لیا۔

تیمور نے اسے خود سے الگ کرنا چاہا مگر وہ بضد تھی۔

مجھے اچھی لگی آپ کی یہ ضد مسز تیمور لیکن یہ ضد پھر کبھی سہی۔۔۔بی بی جان ہمارا گاڑی سے باہر آنے کا انتظار کر رہی ہیں۔

اس کے کان میں سرگوشی کی تو نمرہ کی آنکھ کھل گئی اور وہ تیزی سے پیچھے ہٹی۔

کیا کر رہے تھے آپ؟

کون میں؟

حیرانگی سے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

exponovels

میں کچھ نہی کر رہا تھا بلکہ تم پچھلے پینتالس منٹ سے میرے کندھے کو تکیہ سمجھ کر سو رہی تھی۔

میں نے تو بس جگایا ہے کہ ہم گھر پہنچ گئے ہیں اور بی بی جان ہمارا انتظار کر رہی ہیں۔

نمرہ کی نظر بی بی جان پے پڑی تو تیزی سے دروازہ کھول کر گاڑی سے باہر نکلی۔

آپ نے پہلے کیوں نہی بتایا مجھے ؟

پتہ نہی کیا سوچ رہی ہو گی بی بی جان؟

تیمور بھی مسکراتے ہوئے گاڑی سے باہر نکل آیا۔

نمرہ بی بی جان کو سلام کر کے اندر جانے ہی لگی تھی کہ بی بی جان نے اسے روک لیا۔

کیا کہا ہے ڈاکٹر نے بتاتی تو جاو۔

خوشخبری ہے ؟

بی بی جان نا کریں۔۔۔وہ رونا شروع ہو گئی اور اسے روتے دیکھ تیمور بھی تیزی سے وہاں آ گیا کہ کہی میری تو کوئی شکایت نہی لگا دی بی بی جان سے۔

میں تو بس مزاق کر رہی تھی ادھر آو میرے پاس۔

بی بی جان کے کہنے کی دیر تھی بس اور وہ تیزی سے ان سے لپک گئی۔

exponovels

اب بس کرو چپ ہو جاو دیکھ تیرا چاند بھی پریشان ہو رہا ہے۔

نمرہ نے پلٹ کر تیمور کی طرف دیکھا تو واقعی اس کے چہرے پر پریشانی واضح تھی۔

مجھے بات نہی کرنی آپ سے بی بی جان۔۔۔ چھوڑیں مجھے اندر جا رہی ہوں میں۔

ارے ایسے کیسے چھوڑ دوں کچھ دیر بیٹھ جا میرے پاس۔

بیٹھ جاو تم بھی کیوں بیوی کی پریشانی میں آدھے ہو رہے ہو۔۔۔۔ ہمارا دادی پوتی کا مزاق ہو رہا تھا بس اور یہ رونا شروع ہو گئی۔

تیمور کی جان میں جان آئی۔

کرسی کھینچتے ہوئے بیٹھ گیا۔

ویسے رونا تو مجھے چاہیے تھا میرے کندھے میں درد ڈال دیا تم نے۔

نمرہ نے چونک کر تیمور کی طرف دیکھا اور سر نفی میں ہلایا۔

کیوں کیا ہوا تمہارے کندھے کو؟

بی بی جان سوچ میں پڑ گئیں۔

کچھ نہی بی بی جان بس میری بیوی تکیہ سمجھ کر سو گئی تھی۔

exponovels

اچھاتو یہ بات ہے بی بی جان مسکرادیں جبکہ نمرہ نے اسے گھورا۔

Hy Tim....

سویرا کی آواز پر تینوں اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

کہاں تھے تم؟

میں کب سے تمہیں سارے گھر میں ڈھونڈ رہی تھی۔

آو بیٹھو۔۔۔۔ تیمور نے اس کے لیے کرسی آگے بڑھائی۔

Thanks

وہ دلفریب مسکراہٹ کیساتھ آگے بڑھی اور کرسی پر بیٹھ کر کرسی کا رخ تیمور کی طرف کر دیا۔

نمرہ نے حیرانگی سے بی بی جان کی طرف دیکھا۔

وہ خود بھی حیران رہ گئیں سویرا کی اس حرکت پر۔

مجھے کوئی ضروری کام تھا تو اسی لیے باہر گیا تھا اور تم بھی تو آتے ہی سو گئی تو گھر بیٹھ کر اکیلا کیا کرتا میں؟

you know i was tired tim

ہمم جانتا ہوں بس مزاق کر رہا تھا۔

exponovels

مجھے اپنا گھر دکھاوناں۔

Looks Beautifull

Let's goٕ yeah why not

تیمور اسے ساتھ لیے گارڈن کی طرف بڑھ گیا اور نمرہ سلگتی ہوئی اندر چلی گئی۔

یہ لڑکی بھی ناں۔۔۔۔پتہ نہی کیا کیا سوچتی رہتی ہے۔

بی بی جان اسے جاتے دیکھ مسکرا دیں۔

کمرے میں گئی اور شال اوڑھ کر لیٹ گئی۔

غصے سے برا حال تھا۔

وہ لڑکی سمجھتی کیا ہے خود کو۔۔۔اسے میں اور بی بی جان نظر نہی آئی کیا؟

آتے ہی تیمور سے چپک گئی ٕشبو سہی کہہ رہی تھی۔

مجھے نظر رکھنی چاہیے اس پر۔

یہ باہر کی لڑکیاں بہت تیز ہوتی ہیں۔

ٹھیک ہو جاوں میں ایک بار پھر دیکھتی ہوں اسے۔

exponovels

فی الحال میرے سر میں بہت درد ہے۔

یو نہی سوچتے سوچتے کب آنکھ لگ گئی اسے پتہ ہی نہی چلا۔

تیمور نے سویرا کو پورا گھر دکھایا اور اس کے بعد کچن میں کچھ بنانے چلا گیا اس کے لیے۔

ہنیزہ بھی سکول سے آگئی۔۔۔ تیمور کو کچن میں دیکھ کر وہی ڈیرا جما لیا۔

کیا بنا رہے ہیں بھائی؟

پرنسس تمہارے لیے اسپیگٹیز بنا رہا ہوں۔

میرے لیے یا اپنی دوست کے لیے؟

ہنیزہ سامنے کرسی پر بیٹھی سویرا کو دیکھتی ہوئی بولی۔

سب کے لیے۔۔۔ تیمور نے مختصر جواب دیا۔

ٹھیک ہے میں بھی آپ کی ہیلپ کرتی ہوں۔

تیمور مسکرا دیا۔۔۔ نہی بس تیار ہے۔

تم ایسا کرو یہ لے جاو اور نمرہ کو دے آو۔

سوپ کا باول ٹرے میں رکھتے ہوئے ہنیزہ کی طرف بڑھایا۔

exponovels

میں کیوں؟

آپ کسی اور کو بھیج دیں۔

آپ جانتے تو ہیں میرا جھگڑا چل رہا ہے ان سے۔

تیمور بی بی سرکار کی جان بس کرو اور کتنا کام کرو گے؟

بی بی سرکار کچن میں داخل ہوئیں۔

اس کام کے لیے میں ہوں تمہیں جو کھانا اچھا لگتا ہے مجھے سکھا دو میں بنا دیا کروں گی۔

جی بی بی سرکار اگلی بار آپ کو بنانا سکھا دوں گا۔

آپ بیٹھ جائیں کھڑی کیوں ہیں؟

یہ کھانا تیار ہے ء آپ سب کو سرو کر دیں۔

ٹھیک ہے تم بیٹھو یہاں۔۔۔اور یہ سوپ کس کے لیے؟

بی بی سرکار یہ نمرہ کے لیے بنایا ہے۔

وہ تو سو رہی ہے میں ابھی بی بی جان کے کمرے سے ہی آ رہی ہوں۔

کوئی بات نہی میں خود لے جاتا ہوں۔۔۔جگا لوں گا اسے صبح سے سو رہی ہے اب شام ہونے والی ہے۔

exponovels

ہنیزہ شرمندگی سے سر جھکائے بیٹھ گئی۔

سویرا موبائل پر مصروف تھی۔

ہنیزہ نے دور سے جھانکنے کی کوشش کی تو سویرا نے اسے دیکھ لیا اور اور سکرین آف کر کے اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

ہنیزہ شرمندہ سی مسکرا دی۔

آپ بھائی کے ساتھ ہی پڑھتی تھیں وہاں؟

جی۔۔۔سویرا نے مختصر جواب دیا۔

بی بی سرکار میں جا رہی ہوں کمرے میں۔۔۔جب سویرا نے مزید کوئی بات نہی کی تو چپ چاپ وہاں سے کھسک گئی۔

تیمور کمرے میں آیا تو نمرہ کو سوتے دیکھ ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور اس کے چہرے سے شال ہٹائی۔

چہرہ سرخ ٹماٹر ہو رہا تھا اس کا تیمور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

نمرہ اٹھو اس کا گال تھپتپایا تو نمرہ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔

اٹھنے کی کوشش کی مگر سر چکرا رہا تھا۔

exponovels

بامشکل بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھ ہی گئی۔

تیمور نے اس کے سامنے ٹرے رکھی مگر نمرہ نے سر نفی میں ہلا دیا۔

کچھ کھاو گی نہی تو طبیعت کیسے ٹھیک ہو گی ؟

چپ چاپ پیو یہ سوپ ورنہ میں زبردستی پلاوں گا۔

مجھے نہی پینا آپ میری فکر نا کریں جا کر اپنی کزن کے ساتھ وقت گزاریں۔

کیا؟؟؟

تیمور حیران ہوا اس کی بات پر۔

اچھا۔۔۔تو جیلس ہو رہی ہیں مسز تیمور چوہدری۔

جیلس نہی ہوتی میں کسی سے بھی۔۔۔میں تو مشورہ دے رہی ہوں۔

چپ چاپ یہ سوپ پیو۔۔۔۔ تیمور نے زبردستی چمچ اس کی طرف بڑھایا تو مجبوراً نمرہ کو سوپ پینا پڑا۔

بس گھر دکھا رہا تھا اسے۔۔۔۔ایسی کوئی بات نہی ہے۔

واہ بیگم کی خدمت ہو رہی ہے یہاں۔۔۔۔اس سے پہلے کہ نمرہ کچھ بولتی بی بی جان کمرے میں داخل ہوئیں۔

exponovels

نمرہ شرمندگی سے سر جھکائے بیٹھ گئی اور تیمور مسکرا دیا۔

کیوں بی بی جان دادا جان نے آپ کی خدمت نہی کی تھی کبھی؟

تیمور کے کے سوال پر نمرہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

ہمارے زمانے میں کوئی شرم وحیا ہوتی تھی ءساس کے ڈر سے کبھی شوہر کے ساتھ بیٹھنا بھی نصیب نہی ہوتا تھا اور تم خدمت کی بات کر رہے ہو۔

آج کے بچے بے شرم ہو گئے ہیں۔

تیمور کو نمرہ کی طرف دوبارہ چمچ بڑھاتے دیکھ بولیں تو نمرہ نے تیزی سے ٹرے اپنی طرف کھینچ لی۔

میں خود پی لوں گی۔۔۔ آپ رہنے دیں۔

بی بی جان بیوی کا خیال رکھنے میں شرمندگی کیسی؟

میں ان سب باتوں کو نہی مانتا۔

"بیوی کا خیال رکھنا سنت رسولؐ ہے"

مجھے پتہ ہے میں تو بس مزاق کر رہی تھی۔

بات سنو زرا۔۔۔ اب نمرہ سے دور رہا کرو تم۔

exponovels

کچھ دن رہ گئے ہیں تم دونوں کی شادی میں۔

شادی سے پہلے اس طرح ملنا جلنا سہی نہی ہے ء دلہن کو روپ نہی آتا۔

بی بی جان یہ ظلم مت کریں۔۔۔پہلے کونسا یہ میرا ساتھ بیٹھی رہتی ہے جو اب آپ ملنے پر بھی پابندی لگا رہی ہیں۔

ایسا کچھ مت کیجئیے گا ورنہ میں شادی سے پہلے ہی زبردستی اٹھا کر لے جاوں گا اسے کمرے میں اور پھر شادی والے دن ہی باہر آئے گی یہ بس۔

اے بے شرم اٹھ یہاں سے۔۔۔بی بی جان نے اس کی طرف لاٹھی اچھالی تو نمرہ بھی ہنس دی۔

سہی ہے بی بی جان ایک اور لگائیں مجھے زبردستی یہ سوپ پلانے کے لیے بھی۔

کمال ہے میں تمہارے لیے بی بی جان سے ٹکر لے رہا ہوں اور تم میرے ہی خلاف ہو گئی۔

سہی ہے بھئی۔۔۔۔بھلائی کا تو زمانہ ہی نہی رہا۔

جو بھی ہو بی بی جان میں بتا رہا ہوں آپ کو اگر ایسا کچھ کیا تو میں وہی کروں گا جو آپ کو بتایا ہے۔۔۔بول کر تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا کہ کہی پھر سے بی بی جان کی لاٹھی کا شکار نہ ہو جاوں۔

بی بی جان اسے بھاگتے دیکھ ہنس دی۔

exponovels

جلدی ختم کرواسے ورنہ تجھے بھی لگاوں گی ایک۔

نمرہ مسکرادی اور سوپ پینے میں مصروف ہو گئی۔

دس دن بعد۔۔۔

شادی میں ایک ہفتہ رہ گیا ہے اور ابھی تک سجاوٹ ہی مکمل نہی ہوئی۔

بی بی سرکار شکور کو جلدی کام نمٹانے کا کہہ رہی تھیں کہ دوسری حویلی کا درمیان والا گیٹ کھلا۔

چودری ہلال اپنی فیملی کے ساتھ اندر آئے۔

چوہدری ہلال بھی ابھی ابھی حویلی آئے تھے اور سامنے سے ان سب کو آتے دیکھ چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

سلام کرتے ہوئے وہ سب اندر چلے گئے بی بی جان کے پاس۔

سلام بی بی جان سب اندر داخل ہوئے تو بی بی جان کی تو جیسے خوشی دیدنی ہو گئی۔ گئی

ہم نمرہ کو لینے آئے ہیں بی بی جان۔۔۔چوہدری ہلال نے ان کے پاس کھڑے کھڑے ہی اپنے آنے کی وجہ بیان کی۔

ہاں ہاں لے جانا بیٹھو تو سہی تم سب۔

exponovels

بی بی جان ہم بیٹھنے نہی آئے بس اپنی بیٹی کو لینے آئے ہیں۔۔۔۔اس کی رخصتی اس کے باپ کے گھر سے ہی ہو گی۔

یہ تو اچھی بات ہے کہ تمہیں وقت پر عقل آگئی۔

بیٹھ جاوزرا دیر میرے پاس۔

بی بی جان کے اسرار کرنے پر وہ لوگ بیٹھ گئے۔

چوہدری صاحب بھی اندر آگئے۔

یہ لوگ نمرہ کو لینے آئے ہیں۔

بی بی جان کی بات پر چوہدری صاحب مسکرا دے۔

نمرہ،،،،اے نمرہ کہاں ہے توں دیکھ تو سہی کون آیا ہے۔

بی بی جان نمرہ کو آوازیں دینا شروع ہو گئیں۔

نمرہ ظہر کی نماز پڑھ کر ابھی جائے نماز تہہ لگا ہی رہی تھی کہ بی بی جان کی آواز پر چونک گئی اور دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

exponovels

سویرا کے کمرے کے سامنے سے جانے لگی تو اندر سے آتی آوازیں سن کر دروازے کے پاس رک گئی اور سامنے کا منظر دیکھ کر اس کا سر چکرا گیا۔

نکاح کے بعد تم یہی رہو گی ء کوئی نہی نکالے گا تمہیں اس گھر سے۔۔۔میرا وعدہ ہے تم سے۔

تیمور سویرا کے کندھوں پر ہاتھ رکھے اس کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے بول رہا تھا۔

مجھ پر یقین ہے ناں تمہیں؟

سویرا نے سر اثبات میں ہلایا اور آنسو پونچھتی ہوئی مسکرا دی۔

جیسے ہی سویرا کی نظر دروازے کے باہر کھڑی نمرہ پر پڑی وہ تیزی سے پیچھے ہٹی اور تیمور نے بھی پلٹ کر نمرہ کی طرف دیکھا۔

وہ تیزی میں وہاں سے بھاگ گئی اور تیمور سر تھام کر رہ گیا۔

یہ کیا ہو گیا ٹم اب کیا کرو گے تم؟

سویرا ڈرتی ڈرتی بولی۔

کچھ نہی ہو گا۔۔۔میں سنبھال لوں گا اسے ء تم فکر نہی کرو۔

پریشانی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔

exponovels

باہر آیا تو ٹی وی لاونج میں نمرہ کو اپنے بابا سرکار کے ساتھ لپٹ کر آنسو بہاتے دیکھ کر تیمور حیران رہ گیا۔

اسلام و علیکم۔۔۔وہ سب کو مشترکہ سلام کرتے ہوئے بی بی جان کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔

نمرہ کو لینے آئے ہیں تمہارے چاچو سرکارء تمہیں کوئی اعتراض تو نہی؟

نہی بی بی جان مجھے کوئی اعتراض نہی۔

مختصر جواب دیا اور پریشان سا نمرہ کی طرف دیکھنے لگا وہ اس سے نظریں بھی نہی ملا رہی تھی۔

بی بی جان کو گلے ملی اور تایا سرکار اور تائی سرکار سے پیار لے کر ان کے ساتھ حویلی سے باہر نکل گئی۔

تیمور پریشانی سے اسے جاتے دیکھتا رہ گیا اور تھکا ہارا سا صوفے پر بیٹھ گیا۔

کیا ہوا تمہیں؟

بیوی کے جاتے ہی اداس ہو گئے۔۔۔بس کچھ دن کی تو بات ہے پھر یہی آنا ہے اس نے ہمیشہ کے لیے۔

بی بی جان کی بات پر تیمور مسکرا دیا۔

نہی بی بی جان ایسی کوئی بات نہی میں کچھ اور سوچ رہا تھا۔

کچھ اور کیا؟

کہی یہ تو سوچ رہے کہ نمرہ کو وہاں سے کیسے اٹھا کر یہاں لانا ہے۔

exponovels

نہی بی بی جان۔۔۔ تیمور چوہدری صاحب کو مسکراتے دیکھ کر شرمندہ سا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

دیکھو تو سہی کیسے شرما رہا ہے لڑکیوں کی طرح۔۔۔بی بی جان ہنس دیں۔

شکر ہے بی بی جان تھوڑی عقل آ گئی ہلال کو۔

میں دوبارہ گیا تھا شادی کا کارڈ دینے کہ شاید اس کے دل میں بیٹی کے لیے کچھ نرمی پیدا ہو جائے۔

شکر ہے اللہ کا اسے ہدایت نصیب ہوئی۔

ہاں سہی کہا تم نے مجھے تو سوچ سوچ کے ہی فکر ہو رہی تھی کہ بیٹی کے دل کے کتنے ارمان ادھورے رہ جائیں گے۔

چلو اپنی بیٹی کی خاطر ہی سہی اسے عقل آئی تو سہی۔

آج شادی کا جوڑا خریدنے جانا تھا تیمور نے اس کے لیے اور اچھا ہوا یہ لوگ آ گئے۔

رخصتی کا جوڑا تو ماں باپ کی طرف سے ہی اچھا لگتا ہے ء جو بیٹی کو ساری زندگی مائیکے کی یاد دلاتا ہے۔

جی بی بی جان سہی کہہ رہی ہیں آپ۔

میں زرا آرام کر لوں پھر واپس جانا ہے تھوڑی دیر کے لیے۔۔۔۔چوہدری صاحب اپنے کمرے میں چلے گئے اور بی بی جان باہر چلی گئیں۔

exponovels

تیمور گہری سوچ میں ڈوبا کھڑکی سے سر ٹکائے کھڑا تھا۔

سمجھ نہی آرہا کیسے سمجھاوں اس لڑکی کو۔

ہمیشہ آدھی بات سنتی ہے اور غلط مطلب نکال لیتی ہے۔

میں تو سویرا کے حسین کے ساتھ نکاح کی بات کر رہا تھا کہ پہلے وہ نکاح کر لے اور جب اپنی فیملی کو منا لے اس کے بعد اسے یہاں سے رخصت کروں گا۔

نمرہ نے پتہ نہی کیا سمجھ لیا۔

اسے لگا شاید میں خود نکاح کرنے والا ہوں سویرا سے۔

یارررر یہ لڑکی پوری آفت ہے پتہ نہی کیسے زندگی گزرے گی اس کے ساتھ ؟

مجھے تو لگتا ہے اس کو مناتے مناتے ہی بوڑھا ہو جاوں گا میں اور ہمارے بچے بھی یہی کہیں گے کہ پاپا یہ کیسی مامالائے ہیں آپ ہمارے لیے آفت کی پڑیا۔

اپنی سوچ پر خود ہی مسکرا دیا۔

جو بھی ہو بس وہ مجھے کھونے سے ڈرتی ہے۔

مجھے کسی کے ساتھ بانٹ نہی سکتی۔

exponovels

میری چڑیل۔۔۔ مسکراتے ہوئے موبائل اٹھائے ٹیرس پر نکل گیا۔

باہر سجاوٹ کا کام ہو رہا تھا۔۔۔وہ یونہی چلتے چلتے گارڈن پچھلے ٹیرس پر آ گیا اور گارڈن کو دیکھتے ہی چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

بارش والا دن یاد آ گیا جب زبردستی نمرہ کو یہاں لے آیا تھا اور وہ بارش میں بھیگ کر بیمار ہو گئی تھی۔

پلٹ کر دوسری حویلی کی طرف دیکھا کہ شاید چڑیل کہی نظر آ جائے مگر وہ نظر نہی آئی۔

Miss you my lovely wife

چند منٹ تمہاری دوری برداشت نہی ہو رہی اور پتہ نہی دس دن کیسے کٹیں گے۔

اوپر سے تمہاری ناراضگی۔۔۔ضرور گھر کے کسی کونے میں بیٹھی آنسو بہا رہی ہو گی۔

وہاں بھی نہی آ سکتا میں اور تمہارے پاس فون بھی نہی ہے۔

ہاں فون سے یاد آیا۔۔۔سویرا سے جو فون منگوایا تھا اپنے لیے وہ بھجوا دیتا ہوں۔

شاید اسی بہانے میڈم خوش ہو جائے اور مجھے معاف کر دے۔

ہمممم یہ سہی ہے۔۔۔۔ویسے بھی میرے پاس یہ فون ہے ماڈل تھوڑا پرانا ہو گیا ہے تو کیا؟

بیوی کی ناراضگی دور کرنے کے لیے یہ قربانی قبول ہے مجھے۔

exponovels

فون تو ہے لیکن سم نہی ہے لینے جانا پڑے گا اور گفٹ پیپر بھی چاہیے ہو گا تا کہ جب گفٹ کھولے تو میڈم کے چہرے پر آئی فون دیکھ کر مسکراہٹ تو آئے۔

کہی ایسا نا ہو مسکراہٹ کی بجائے غصہ آجائے اور فون دیوار میں مار دے۔

خیر جو بھی ہو کوشش تو کرنی پڑے گی مجھے۔

جیسے ہی کمرے میں آیا بی بی سرکار وہاں موجود تھیں۔

نمرہ تو چلی گئی ہے اب تو میں نے سوچا ہم دونوں جا کر شیر وانی لے آئیں۔

جی بی بی جان کیوں نہی۔۔۔۔ آپ چلیں میں پانچ منٹ میں آیا۔

ٹھیک ہے جلدی آجاو۔۔۔۔ وہ مسکراتی ہوئیں کمرے سے باہر نکل گئیں۔

اوہ نہی۔۔۔ بہت لیٹ ہو جائیں گے ہم۔۔۔۔ خیر اب بی بی سرکار کو انکار نہی کر سکتا میں۔

اپنا وائلٹ اٹھائے کمرے سے باہر نکل گیا۔

پورا بازار پھر لیا مگر بی بی سرکار کو کوئی شیر وانی پسند ہی نہی آرہی تھی اور تیمور کا بے چینی سے برا حال تھا۔

بی بی سرکار کوئی بھی لے لیں ء ایک دن کی تو بات ہے۔

ایک دن کی بات نہی ہے بیٹا۔۔۔۔ شادی بس ایک بار ہوتی ہے۔

exponovels

میں چاہتی ہوں اس دن میرا بیٹا سب سے زیادہ خوبصورت لگے۔

شیروانی میری پسند کی خرید لو باقی پینٹ کوٹ وغیرہ خود ہی خریدتے رہنا۔

ٹھیک ہے بی بی سرکار جیسے آپ کی خوشی۔

کئی دکانیں گھومنے کے بعد آخر کار انہیں شیروانی پسند آ ہی گئی۔

پیک کروائی اور گھر کے لیے چل دیے۔

تیمور نے راستے میں گاڑی فرنچائز کے باہر روکی اور سم لے کر واپس آیا تو گفٹ پیپر یاد آ گیا۔

دوبارہ گاڑی سے باہر آیا اور گفٹ شاپ کی طرف بڑھا۔۔۔کچھ دیر بعد واپس آیا۔

بی بی جان مسکرا دیں۔

کس کے لیے تحفہ تیار کرنا ہے۔

تیمور کے ہاتھ میں گفٹ پیپر دیکھ کر بولیں۔

کچھ خاص نہی بی بی سرکار۔۔۔بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے مسکرا دیا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

بی بی سرکار ایک بات پوچھوں آپ سے؟

ہاں ہاں کیوں نہی ایک کی بجائے دو پوچھو۔

exponovels

کیا آپ بابا سرکار سے ناراض ہوئی ہیں کبھی ؟

ہاں شادی کے بعد شروع شروع میں ناراض ہو جاتی تھی اکثر چھوٹی چھوٹی بات پر لیکن جیسے جسے وقت گزرتا گیا سمجھ آتی گئی۔

شروع شروع میں ہم دونوں ایک دوسرے کو سمجھ نہی پا رہے تھے لیکن جیسے جیسے سال گزرتے گئے سب سہی ہوتا گیا۔

وقت لگتا ہے میاں بیوی کو ایک دسرے کو سمجھنے میں۔

نمرہ بھی آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گی۔

بس یہ سب اتنی اچانک ہوا تھا اور وہ پریشان ہو گئی۔

ماں باپ کی بہت لاڈلی ہوتی ہیں بیٹیاں اور اگر کسی وجہ سے ان سے دور ہونا پڑ جائے تو یہ صدمہ ان کی روح تک گھائل کر دیتا ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ اسے اندازہ ہو جائے گا کہ تمہارا فیصلہ غلط نہی تھا۔

تم زیادہ مت سوچا کرو بس ایک بات کا دھیان رکھنا کہ وہ تم سے روٹھنا نہ چھوڑ دے کہی کیونکہ عورت تب تک روٹھتی ہے جب تک اسے امید ہوتی ہے کہ اس کے روٹھنے پر اس کا شوہر اس منا لے گا۔

exponovels

لیکن جب یہ امید ٹوٹ جاتی ہے تو عورت روٹھنا چھوڑ دیتی ہے۔

بس کوشش کرنا اس کی امید تم سے ہمیشہ جڑی رہے۔

"بہترین مرد وہی ہے جس کی وجہ سے اس کی بیوی کی آنکھ کبھی نم نہ ہو"

شکریہ بی بی سرکار۔۔۔۔میں پوری کوشش کروں گا خود کو اچھا شوہر ثابت کرنے کی۔

وہ لوگ گھر پہنچے تو تیمور نے شیروانی پہن کر بی بی جان کو دکھائی ان کی فرمائش پر۔

وہ تو صدقے واری جا رہی تھیں پوتے پر۔۔۔ نظر نہ لگے کسی کی میرے بچے کو۔

چینج کرنے کے لیے واپس آیا تو خود کو شیشے میں دیکھ کر مسکرا دیا اور پکچرز بنالیں۔

چینج کر کے فون نکالا سم ایکٹیویٹ کی اپنا نمبر سیو کیا اور اس نئے نمبر سے اپنے نمبر پر کال کر کے وہ نمبر سیو کیا اور اپنی پکچرز واٹس ایپ کر کے گیلری میں سیو کرنے کے بعد فون واپس باکس میں رکھ دیا۔

گفٹ پیپر میں اچھی طرح پیک کیا اور شبو کے ہاتھ نمرہ کو بھیج دیا۔

نمرہ اس وقت اپنی بی بی سرکار کے پاس خاموشی سے بیٹھی تھی جب شبو نے اسے کمرے میں آنا کا اشارہ دیا۔

وہ چپ چاپ اپنے کمرے میں آگئی تو شبو نے گفٹ اس کی طرف بڑھایا۔

exponovels

یہ کیا ہے ؟

گفٹ ہے تیمور بھائی نے بھیجا ہے آپ کے لیے اور اس میں کیا ہے یہ مجھے نہی پتہ۔

اب آپ رکھ لیں اسے تا کہ میں جاوں۔

رکھ دو الماری میں۔۔۔۔مجھے کوئی ضرورت نہی ہے اس گفٹ کی۔

بے رخی سے منہ موڑ لیا۔

نہی آپ اسے رکھیں۔۔۔۔ تیمور بھائی نے کہا ہے آپ سے بولو اسے ابھی کھول کر دیکھے۔

آپ جلدی سے کھول کر دیکھیں تا کہ میں جا کر ان کو بتاوں۔

نمرہ نے اس کے ہاتھ سے کھینچا اور غصے سے کھولنے بیٹھ گئی۔

جیسے جیسے کھولتی گئی حیرت کی انتہا نا رہی۔

اتنا مہنگا فون میرے لیے بھیجا ہے ؟

حیرت زدہ سی فون کو دیکھنے لگی۔

شبو بھی خوشی سے کھل اٹھی۔۔۔۔مبارک ہو نمرہ بی بی یہ وہی فون ہے ناں سیب والا جو آپ کہہ رہی تھیں آپ کو پسند ہے آپ کی سہیلی کو گفٹ ملا تھا شادی پر۔

exponovels

ہاں۔۔۔اس نے مختصر جواب دیا۔

اب جاو تم بتادو اپنے بھائی کو کہ گفٹ کھول لیا ہے میں نے۔۔۔غصے سے سب سمیٹ کر الماری میں رکھتی ہوئی شبو کی طرف پلٹی۔

اچھا اچھا جارہی ہوں۔

ہوا کیا ہے آپ کو؟

اتنے غصے میں کیوں ہیں آج؟

ان سارے سوالوں کے جواب تم اپنے بھائی سے پوچھوں اور مجھے اکیلا چھوڑ دو۔

دروازہ بند کرتی ہوئی دروازے سے ٹیک لگا کر آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

ابھی پانچ منٹ ہی گزرے ہو گے کہ فون کی رنگ ٹون بجنا شروع ہو گئی۔

اس ڈر سے کہ کہی کوئی سن نہ لے تیزی سے الماری کی طرف بڑھی اور فون سائلنٹ پر لگایا۔

سامنے تیمور کی تصویر جگمگا رہی تھی اس کے نام کے ساتھ۔

وہ واٹس ایپ پر کال کر رہا تھا۔

exponovels

اس نے کال کاٹ دی تو دوبارہ کال آگئی مجورااس نے فون ہی بند کر کے الماری میں رکھ دیااور صوفے پر بیٹھ کر آنسو بہاناشروع ہو گئی۔

فون کالالچ مت دیں آپ مجھے ءجو دل میں آتا ہے کریں مجھے کچھ فرق نہی پڑتا۔

میری طرف سے چار شادیاں اور کرلیں۔

مجھے فرق نہی پڑتا۔

کیاہوا آپی؟

آپ روکیوں رہی ہیں؟

نمرہ کوروتے دیکھ اکبر پریشان ہوتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا۔

اسے بی بی سرکار نے بھیجا تھا نمرہ کوبلانے کے لیے۔

کسی سے جھگڑا ہوا ہے کیا؟

نہی نہی کچھ نہی ہوا تم فکر نہی کرو بس ایسے ہی آنکھ میں کچھ لگ گیا تھا۔

جھوٹ تو نہی بول رہی آپ؟

کہی تیمور بھائی نے تو نہی کچھ کہا؟

exponovels

اگر ایسا ہے تو بتائیں مجھے ءمیں ابھی پوچھ لوں گا۔

نمرہ مسکرادی۔۔۔۔ نہی ایسا کچھ نہی ہے۔

تیمور چوہدری کی اتنی ہمت نہی ہے جو نمرہ چوہدری کو رلا سکے۔

اس کی بات پر اکبر ہنس دیا۔

بلکہ یہ کہیں کہ آپ انہیں رولائیں گی وہ آپ کو کہاں رولا سکتی ہیں۔

ہاں بلکل سہی۔۔۔۔ یہی تو میں کہہ رہی تھی۔

آہمم۔۔۔۔ تو میری تعریفیں ہو رہی ہیں یہاں؟

تیمور کی آواز پر دونوں دروازے کی طرف پلٹے۔

نمرہ نے بے رخی سے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔

آپ کیوں آئے ہیں یہاں؟

اکبر غصے سے بولا۔

کیا مطلب یہاں کیوں آیا ہوں میں؟

تیمور بھی اسی کے انداز میں بولتے ہوئے اس کے پاس آرکا۔

exponovels

میری بیوی کو یہاں لے آئے تم لوگ لیکن میرے یہاں آنے پر پابندی نہی لگا سکتے۔

اگر بابا سرکار نے دیکھ لیا تو اچھا نہی ہو گا۔

وہ نہی ہیں اسی لیے آیا ہوں تم اتنی فکر نہ کرو میری۔۔۔۔ تیمور نے اس کی ناک دبائی۔

سمجھا لیں آپی ان کو۔۔۔۔ اکبر نے التجائی نظروں سے بہن کی طرف دیکھا۔

سمجھا دے گی اب تم جاو یہاں سے مجھے اپنی بیوی سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔

ہاں تو کریں جو بات کرنی ہے میں یہی ہوں اور یہاں سے نہی جاوں گا۔

میری بہن کے ساتھ مزید کوئی زیادتی برداشت نہی کروں گا۔

نمرہ نے پلٹ کر اکبر کی طرف دیکھا اور سر نفی میں ہلایا۔

تم جاو میں آرہی ہوں۔

لیکن آپی۔۔۔۔

کہاناں جاو۔۔۔۔ میں آرہی ہوں۔

اکبر گھوری ڈالنے کے انداز میں تیمور کو دیکھنے لگا۔

سالے صاحب آپ خود تشریف لے جائیں گے کمرے سے یا میں خود چھوڑ کر آوں؟

exponovels

یہ میرا گھر ہے میری مرضی میں جاوں یا نہ جاوں ء آپ کو کیا؟

اکبر۔۔۔۔ نمرہ نے اسے ڈانٹا۔

ڈھیٹ بہن کا ڈھیٹ بھائی۔۔۔۔ تمہیں تو میں بہت جلد سہی کرو گا بیٹا لیکن ابھی نہی بعد میں ء ابھی مجھے اس سے زیادہ ضروری کام ہے۔۔۔ بہتر یہی ہے کہ چپ چاپ یہاں سے کھسک جاو ورنہ اچھا نہی ہو۔

تیمور اس کے کان میں جھکتے ہوئے بولا۔

آپی جلدی آجائیں نیچے بی بی سرکار نے بلایا ہے مجبوراً اسے کمرے سے جانا ہی پڑا۔

اس کے جاتے ہی نمرہ بھی کمرے سے باہر جانے کے لیے آگے بڑھی مگر تیمور نے راستہ روک دیا۔

دونوں بازو سینے پے فولڈ کیے اسے دیکھنے لگا مگر نمرہ نے اس کی طرف دیکھنا بھی ضروری نہی سمجھا۔

نظریں جھکائے چپ چاپ کھڑی رہی۔

دروازہ بند کرتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

کیا تم نے سوچ لیا ہے ہمیشہ موڈ ایسے ہی رکھنا ہے؟

پوری بات سنے بغیر خود سے ہی سارے فیصلے کرنا تمہاری عادت ہے کیا؟

کبھی تو پوری بات سن لیا کرو۔

exponovels

جو تم نے سنا اور دیکھا ویسا کچھ نہی ہے۔

جو کچھ میں نے سنا اور جو کچھ دیکھا اگر وہ سچ بھی ہو تو مجھے کوئی پرواہ نہی۔

آپ صفائیاں پیش نہ کریں۔

آپ کی زندگی ہے جو جی چاہے کریں ءمیں روکوں گی نہی۔

اچھا اگر ایسی بات ہے تو پھر یہ منہ پر بارہ کیوں بج رہے ہیں تمہارے؟

میں نے فون بات کرنے کے لیے بھیجا تھا بند کر کے رکھنے کے لیے نہی۔

الماری کی طرف بڑھا اور فون نکال کر آن کیا اور نمرہ کی طرف بڑھایا۔

مجھے اس فون کی ضرورت نہی ہے آپ واپس لے جائیں۔

تمہاری ضرورت کے لیے نہی بھیجا میں نے۔

مجھے ضرورت ہے اس کی۔

آپ کو ضرورت ہے تو اپنے پاس رکھیں ناں مجھے کیوں دے رہے ہیں؟

کیونکہ مجھے یاد ستا رہی تھی اپنی بیوی کی اور دس دن اپنی بیوی کی دوری برداشت نہی کر سکتا۔

نمرہ نظریں چرا گئی اور ادھر ادھر دیکھنے لگ گئی۔

exponovels

کیسی بیوی ہو تم یار؟

شوہر تڑپ رہا ہے تمہاری آواز سننے کے لیے اور تم ہو کہ نخرے ہی نہی ختم ہو رہے۔

آپ کو ہی شوق تھا مجھ سے شادی کا اب نخرے بھاری کیوں لگ رہے ہیں میرے؟

اگر زیادہ ہی مشکل میں ہیں تو نا کریں شادی۔

Shut up

اب مزید کوئی بات نہی سنوں گا میں۔

یہ فون رکھو اپنے پاس اور اب اگر یہ بند ہوا تو پھر انجام کی زمہ دار آپ خود ہو گی نمرہ چوہدری۔

زبردستی فون نمرہ کے ہاتھ میں تھما دیا اور اسے وارن کرتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا اور پھر مسکراتے ہوئے واپس پلٹا۔

زیادہ مت سوچا کرو ایک بار کہہ دیا ناں تیمور چوہدری بس تمہارا ہے۔

کتنی بار سمجھاوں تمہیں؟

نمرہ ابھی بھی منہ پھلائے کھڑی تھی۔

آگے بڑھا اور اس کے گال کھینچ کر مسکرا دیا۔

exponovels

کیوٹ لگ رہی ہو۔۔۔اگر ایسے ہی منہ پھلائے کھڑی رہی تو میرا جانا مشکل ہو جائے گا یہاں سے۔

پھر سب کو کیا جواب دینا ہے یہ خود ہی سوچ لینا تم۔

نہی آپ جائیں یہاں سے۔۔۔بی بی سرکار کیا سوچیں گی؟

فکر مندی سے دروازے کی طرف بڑھی۔

رک تو جاو یار۔۔۔ تیمور تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور دروازہ کھولنے سے روکا۔

پہلے یہ تو بتادو گفٹ کیسا لگا؟

بس ٹھیک ہے۔۔۔اس نے لاپرواہی سے جواب دیا۔

اور میری شیروانی؟

میرا مطلب میں کیسا لگ رہا ہوں شیروانی میں؟

مجھے کیا پتہ؟

یہ تو شادی والے دن ہی پتہ لگے گا جب آپ شیروانی پہنیں گے ءابھی اس بات کا جواب کیسے دے سکتی ہوں میں۔

مطلب تم نے فون اچھی طرح نہی دیکھا۔

exponovels

ادھر دکھاو مجھے۔۔۔۔نمرہ کے ہاتھ سے فون واپس لیااور گیلری کھول کر اپنی پکچر کھول کر فون اس کی طرف بڑھایااور کمرے سے باہر نکل گیا۔

نمرہ حیرت زدہ سی تصویریں دیکھنے لگی اور بیڈ پر بیٹھ گئی۔

ساری تلخیاں ہوا بن کر اڑ گئیں اور ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

بیڈ سے اٹھ کر کھڑکی کی طرف بڑھی مگر جیسے ہی پلٹی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

تیمور دروازے میں کھڑا اسے مسکراتے دیکھ کر مسکرا دیا۔

ویسے اگر میری تعریف کرو گی تو مجھے برا نہی لگے گا۔

دوبارہ کمرے میں آگیااور نمرہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا دی۔

ٹھیک ہے مان لیا آپ اچھے لگ رہے ہیں لیکن اب جائیں یہاں سے اس سے پہلے کہ بابا سرکار یہاں آئیں۔

نہی ایسے نہی پہلے اچھی سی تعریف کرو میری۔

کر تو دی ہے تعریف۔۔۔۔تنگ نہی کریں جائیں یہاں سے۔

تو تم ایسے نہی مانو گی۔۔۔۔دروازہ بند کرتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

exponovels

نننہی میں کرتی ہوں تعریف آپ بہت اچھے لگ رہے ہیں اس شیروانی میں۔

نہی یہ بتاو شیروانی زیادہ اچھی لگ رہی ہے یا میں ؟

آپ ہینڈسم ہیں اسی لیے تو شیروانی اچھی لگ رہی ہے۔۔۔۔کر دی ناں تعریف اب جائیں۔

کچھ ایسا ویسا کرنے کی ضرورت نہی ہے۔

کیا کچھ ایسا ویسا؟

ککچھ نہی اب جائیں پلیز۔۔۔۔نمرہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔

تیمور مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اور اس کے ہاتھ تھام کر ہونٹوں سے لگا لیے۔

ناراض مت ہوا کرو مجھ سے۔۔۔۔ہمیشہ جو نظر آئے وہی سچ نہی ہوتا۔

تصویر کے دو پہلو بھی ہو سکتے ہیں۔

دل میں جو بات ہو کلئیر کیا کرو بجائے اس کے کہ چپ چاپ دل میں رنجشیں بڑھائی جاو۔

تم سے نکاح کیا ہے اور شادی بھی تم سے ہی کروں گا۔

کسی اور تصور بھی گناہ ہے میرے لیے۔

exponovels

پہلے بھی سمجھا چکا ہوں اب دوبارہ سمجھا رہا ہوں وہ بھی آخری بار اور اس کے بعد اگر دوبارہ تم ناراض ہوئی تو میں ایسا ناراض ہو جاوں گا کہ زندگی بھر مناتی رہو گی لیکن میں نہی مانوں گا۔

میری ضد ابھی دیکھی نہی تم نے۔۔۔۔ بہتر ہے دیکھو بھی ناں۔

اب فون بند کرنے کا سوچنا بھی مت اور جب جب میں کال کروں تم پک کرو گی اور میسیج کا ریپلائے فوراً دو گی ورنہ میں پھر سے یہاں آ جاوں گا اور زبردستی لے جاوں گا تمہیں اٹھا کر سب کے سامنے۔

Its done?

جی۔۔۔۔ نمرہ نے مجبوراً سر اثبات میں ہلایا۔

Take care.....

پیار سے نمرہ کا گال تھپتپاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

نیچے پہنچا تو نمرہ کی بی بی سرکار اسی کا انتظار کر رہی تھیں۔

شکریہ چچی سرکار آپ نے مجھے میری بیوی سے ملنے کی اجازت دی۔

وہ مسکرا دیں جبکہ اکبر نے پلٹ کر تیمور کو دیکھا۔

اب آپ جائیں یہاں سے ورنہ بابا سرکار سے ڈانٹ پڑ جائے گی بی بی سرکار سے۔

exponovels

تیمور مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

چچی سرکار ایک اجازت اور چاہیے کیا میں اپنے سالے صاحب کو کچھ دیر ساتھ لے جاوں؟

ہاں لے جاو اس میں پوچھنے والی کونسی بات ہے۔

چچی کے جواب پر تیمور اکبر کی طرف بڑھا اور اسے بازو سے کھینچتے ہوئے اپنے ساتھ لے گیا۔

بی بی سرکار مجھے نہی جانا ان کے ساتھ۔

اکبر چلاتا رہ گیا مگر تیمور نے اس کی ایک نہ سنی۔

دشمن کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا کر تم نے اچھا نہی کیا چوہدری ہلال۔

ہماری برسوں کی دوستی کی کیا لاج رکھی تم نے؟

میں کبھی سوچ بھی نہی سکتا تھا کہ تم میرے خلاف کھڑے ہو جاو گے۔

اچھا نہی کیا تم نے۔

چوہدری فضل دین کو جب سے پتہ چلا غصے سے برا حال تھا۔

چوہدری ہلال انہیں شادی کی دعوت دینے آئے تھے۔

exponovels

کیا کروں فضل دین؟

بیٹی کا معاملہ ہے۔

جو کچھ بھی ہوا اس میں میری بچی کا تو کوئی قصور نہی ہے۔

تم تو جانتے ہی ہو میری بیٹی بہت لاڈلی ہے میری۔

میں کیسے اس شادی میں شامل نا ہوتا۔

ارے بس بس رہنے دو یہ تمہاری وہی بیٹی ہے جو تمہارے منہ پر کالک لگا کر سب کے سامنے اس چھوکرے کے ساتھ چلی گئی تھی اور پھر اس کی رضامندی سے یہ نکاح ہوا۔

تم کسی غلطی فہمی میں مت رہو۔۔۔مان لو کہ تمہاری بیٹی نے دھوکا دیا ہے تمہیں۔

نہی فضل دین میری بیٹی نے مجھے دھوکا نہی دیا بلکہ چوہدری بلال کے بیٹے چوہدری تیمور نے زبردستی نکاح کیا ہے اس کے ساتھ۔

وہ تو مجبوری میں اس نکاح کے لیے راضی ہوئی تھی۔

اسے لگا میری جان خطرے میں ہے تو بس اسی لیے۔

میں چلتا ہوں۔۔۔باقی سب کو بھی دعوت دینی ہے۔

exponovels

آپ اپنی سارے خاندان کے ساتھ ضرور آنا۔

چوہدری ہلال وہاں سے چل دیے۔

چوہدری فضل دین نے غصے سے حقے کا کش بھرا اور بیٹے کو آواز دی۔

جی ابا سرکار۔۔۔۔چوہدری خرم وہاں آ گیا۔

ہتھیار تیار کرو۔۔۔۔چوہدری ہلال کی بیٹی اور چوہدری بلال کے بیٹے کی شادی کا جشن منانا ہے۔

خوشی ہی اتنی ہے آتش بازی تو کرنی پڑے گی۔

ان دونوں بھائیوں کی خوشیوں کو آگ لگانی ہے۔

یہ ان دونوں کی بھول ہے کہ چوہدری فضل دین کے جیتے ہوئے یہ دونوں خوشحال رہ سکیں گے۔

ٹھیک ہے ابا سرکار جیسے آپ کا حکم۔۔۔چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے خرم وہاں سے چلا گیا۔

بی بی جان اکبر کو تیمور کے ساتھ آتے دیکھ مسکرا دیں۔

بی بی جان بچائیں مجھے۔۔۔۔اکبر چلایا تو انہوں نے پریشانی سے تیمور کی طرف دیکھا۔

تیمور مسکرا دیا اور اسے کھینچتے ہوئے جم میں لے گیا۔

ایکسر سائز کرو چپ چاپ یہاں۔

exponovels

دیکھو تو زرا کتنے موٹے ہوتے جا رہے ہو دن بدن۔

یہی تمہاری سزا ہے۔

آج سے روز دو گھنٹے کے لیے تم یہاں آو گے بنا کسی بہانے کے۔۔۔۔کیونکہ اگر تم نے کوئی بہانہ بنایا تو میں خود آجاوں گا تمہیں وہاں سے لینے۔

اب ٹائم ضائع نہی کرو اور دیکھو مجھے۔۔۔جیسے میں کر رہا ہوں ویسے ویسے کرو۔

بلکہ رننگ سے سٹارٹ کرو۔

نہی مجھے نہی کرنی ایکسر سائز۔۔۔۔مجھے جانے دیں۔

میری مرضی کے بغیر تم یہاں سے نہی جا سکتے۔

تو یہ ضد کرنا فضول ہے۔

جو کہا ہے چپ چاپ وہی کرو۔

کس مصیبت میں پھنس گیا ہوں میں۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی اکبر کو رننگ کرنی پڑی۔

چلو چلو شاباش جلدی کرو۔۔۔۔اور بھی کام کرنے ہیں مجھے۔

شادی ہے میری اتنا فری نہی ہوں میں۔

exponovels

تو کیوں ٹائم ضائع کر رہے ہیں جانے دیں مجھے۔

ایسے کیسے جانے دوں سالے صاحب؟

آپ کی تھوڑی خاطر تواضع تو کرلوں۔

کیوں تنگ رہے ہو بچے کو ٹم؟

سویرا مسکراتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

کچھ نہی بس تھوڑی ٹرینگ کی ضرورت ہے چھوٹے کو۔

یہ ہے کون؟

یہ نمرہ کے بھائی اور میرے عزیز سالے صاحب ہیں۔

very bad Tim

کوئی ایسے بی ہیو کرتا ہے کزنز سے؟

کزن بعد میں پہلے میں اس کا بڑا بھائی ہوں۔

اوہ۔۔۔اگر یہ تمہارا بھائی ہے تو اس حساب سے تو نمرہ تمہاری بہن نہی ہوئی پھر؟

Shut up

exponovels

بیوی ہے وہ میری۔۔۔اور اگر اس نے سن لیاناں تو پورا گھر سر پے اٹھالے گی۔

خدا کا خوف کرو لڑکی۔

تم نے اسے سچ بتایا یا نہی؟

مجھے ڈر ہے کہی میری وجہ سے تم دونوں کے درمیان کوئی غلط فہمی نا آجائے۔

باہر چل کر بات کرتے ہیں اس بارے میں۔۔۔اکبر کی موجودگی کا احساس ہوا تو تیمور اسے کمرے سے باہر لے گیا۔

Dont worry everything is fine

میں نے سمجھا دیا ہے اسے اب وہ ناراض نہی ہے مجھ سے۔

تم اپنے نکاح کی تیاری کرو۔

حسین آنے والا بیس دن تک۔

اور میری شادی کی تو شاپنگ کرلو۔۔۔آفٹر آل تم اکلوتی کزن ہو میری۔

میری شادی کی کوئی خوشی ہے بھی یا نہی تمہیں؟

ہاں ناں کل چلتے ہیں۔۔۔ہنیزہ اور آنٹی جارہی ہیں کل تو ان کے ساتھ چلی جاوں گی میں بھی۔

exponovels

ٹھیک ہے اب تم جاو مجھے ایکسر سائز کرنی ہے پھر ملتے ہیں۔

ٹھیک ہے وہ مسکراتی ہوئی اپنے وہاں سے چلی گئی اور تیمور بھی واپس جم میں چلا گیا۔

اندر گیا تو اکبر کو رننگ کرتے دیکھ مسکرا دیا اور خود بھی ایکسر سائز کرنے میں مصروف ہو گیا۔

کیا ہو رہا ہے یہاں؟

نمرہ ابھی تک فون پر تیمور کی تصویریں دیکھنے میں مصروف تھی کہ بی بی سرکار کمرے میں داخل ہوئیں۔

کچھ نہی بی بی سرکار۔۔۔۔ ممیں تو بس یہ فون۔

یہ فون مجھے تیمور نے دیا ہے۔

میں نے منع بھی کیا تھا کہ مجھے نہی چاہیے لیکن پھر بھی زبردستی میرے حوالے کر کے چلے گئے۔

تو اس میں ڈرنے والی کونسی بات ہے؟

وہ مسکرائیں تو نمرہ کی جان میں جان آئی۔

یہ تو اچھی بات ہے کہ تیمور کو تمہاری فکر ہے۔

بی بی سرکار مجھے لگا آپ مجھے ڈانٹیں گی اسی لیے بتا دیا میں نے۔

exponovels

میں کیوں ڈانٹوں گی بھلا؟

اس میں کچھ غلط تھوڑی ہے۔

تیمور شوہر ہے تمہارا اور اس کا حق ہے تم پر۔

مائیں کبھی بھی بلاوجہ نہی ڈانٹیں۔

بس بیٹیوں کو آنے والے حالات کے لیے تیار کرتی ہیں۔

کیا پتہ آنے والا وقت کیسا ہو؟

بس یہ سوچ کر لہجہ تھوڑا سخت رکھتی ہیں کیونکہ بیٹیوں نے اگلے گھر جانا ہوتا ہے۔

نیا گھر، نئے لوگ کیسے ہوگے کچھ پتہ نہی۔

اسی لیے ہر طرح کے حالات سے نمٹنا سکھانا ضروری ہے بیٹیوں کو۔

لیکن بی بی سرکار تائی سرکار، تایا سرکار، تیمور اور بی بی جان سب اچھے ہیں۔

بس ہنیزہ تھوڑی ضدی ہے۔

تمہاری قسمت اچھی ہے کہ یہ سب تمہارے اپنے ہیں۔

اسی لیے اچھے ہیں ورنہ سب کی قسمت ایسی نہی ہوتی۔

exponovels

ہر لڑکی اپنوں میں نہی جاتی۔۔۔۔کچھ کی شادی خاندان سے باہر بھی ہو جاتی ہے جنہیں وہ جانتی ہی نہی اور پھر بہت وقت لگتا ہے اسے سب کے دل میں جگہ بنانے کے لیے۔

یہ سب اتنا آسان نہی ہوتا تمہیں تو جیسے پکی پکائی کھیر مل گئی ہے۔

تم تو پہلے ہی ان کی لاڈلی تھی اور تیمور۔۔۔اس کا تو کوئی جوڑ ہی نہی ہمارے پورے خاندان میں۔

بہت ہی سلجھا ہوا اور سمجھدار بچہ ہے۔

جب میں اس سے پہلی بار ملی تھی تب ہی اندازہ ہو گیا تھا اس کی خوبیوں کا۔

تمہیں خوش دیکھ کر میرے دل کو سکون مل گیا ہے۔

بس اسی طرح اپنے گھر کی بنیاد مظبوطی سے تھامے رکھنا۔

جی بی بی سرکار آپ بے فکر ہو جائیں۔

بس بابا سرکار کی ناراضگی بھی دور ہو جائے تایا سرکار سے تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

ہو جائے گی ان کی صلاح بھی بہت جلد۔۔۔اب رشتہ جڑ گیا ہے تو نبھانا تو پڑے گا۔

جب چوہدری صاحب اپنی بیٹی کو خوشحال دیکھیں گے تو وقت کے ساتھ ساتھ ان کا دل خود ہی نرم پڑنے لگے گا۔

exponovels

اور ہنیزہ کی فکر تم مت کرو ءابھی بچی ہے اسی لیے تھوڑی ضدی ہے۔

آہستہ آہستہ گھل مل جائے گی تمہارے ساتھ۔

جی بی بی سرکار سہی کہہ رہی ہیں آپ۔

بابا سرکار کہاں گئے ہیں؟

وہ سب رشتہ داروں کو شادی کی دعوت دینے گئے ہیں۔

ویسے تو ہمارا خاندان ایک ہی ہے پھر بھی کچھ رشتہ دار ہیں ایسے جنہیں دعوت دینے کے لیے انہیں خود جانا پڑا۔

اب اتنا وقت تو ہے نہی کہ کارڈز بنوانے جاتے۔

کل ہمیں بھی شہر جانا ہے شادی کا جوڑا خریدنے اور پھر شام تک تمہیں مایوں بٹھا دیں گے اس کے بعد تم شادی تک باہر نہی جا سکو گی۔

یہ وقت اتنی جلدی آجائے گا سوچا نہی تھا۔

خیر اب آہی گیا ہے تو میری بیٹی کی کوئی خواہش ادھوری نہی رہنی چاہیے۔

تمہیں جو کچھ چاہیے بتا دینا۔

exponovels

شکریہ بی بی سرکار۔۔۔۔ماں کے گلے لگتی ہوئی مسکرادی۔

نمرہ آپی سمجھالیں آپ بھائی کو۔

اکبر غصے سے کمرے میں داخل ہوا۔

کیوں کیا ہوا؟

نمرہ تو پریشان ہو چکی تھی۔

مجھے زبردستی اپنے ورزش والے کمرے میں لے گئے اور مجھے وہ عجیب سی مشین پر پورا ایک گھنٹہ دوڑایا ہے اور کہہ رہے تھے آج تو جلدی جانا دے رہا کل سے دو گھنٹے ایکسر سائز کروائیں گے مجھے۔

نمرہ نے حیرت سے بی بی سرکار کی طرف دیکھا اور دونوں مسکرادیں۔

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔۔تم بھی تو کھانا کھا کر لیٹ جاتے ہو اتنے موٹے ہو رہے تھے۔

میں اس معاملے میں تمہارا ساتھ نہی دوں گی۔

دیکھا بی جان آپ نے یہ کتنا بدل گئی ہیں وہاں جا کر۔

ہاں جی دیکھ لیا میں نے اور سن بھی لیا ہے یہ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے۔

کیا بی بی جان آپ بھی؟

exponovels

میری تو کسی کو پرواہ ہی نہی ہے۔۔۔وہ غصے سے کمرے سے باہر نکل گیا۔

اگلے دن دوپہر کے وقت بی بی جان تیار ہوئی بیٹھی تھیں کہی جانے کے لیے۔

تیمور گھر آیا تو انہیں دیکھ کر مسکرا دیا۔

بی بی جان کہاں جا رہی ہیں آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں۔

پیاری تو لگوں گی پوتے کی دلہن سے ملنے جا رہی ہوں خوشی تو ہو گی۔

اچھا مطلب میرے سسرال جانے کی تیاری کر رہی ہیں۔

آئیں چلتے ہیں۔

تم کہاں چلے؟

تم اب وہاں نہی جاو گے کل تو اجازت دے دی تھی میں نے لیکن اب اور نہی۔

مہمان آئے ہوئے ہیں اتنے زیادہ سب کیا سوچیں گے؟

اب ایک ہی بار دیکھنا اپنی دلہن کو شادی والے دن۔

یہ زیادتی ہے بی بی جان۔۔۔معصوم سا منہ بنائے بیٹھ گیا۔

کوئی زیادتی نہی ہے۔۔۔یہ ضروری ہوتا ہے۔

exponovels

اگر اسی طرح روز بیوی کو دیکھتے رہو گے تو شادی والے دن پیاری نہی لگے گی وہ۔

یہ کس کتاب میں لکھا ہے بی بی سرکار؟

کسی میں نہی۔۔۔بڑوں کی باتیں ہیں۔

ہو گئیں لڑکیاں تیار؟

جی بی بی جان بس آ گئیں۔

سویرا ہنیزہ اور بی بی سرکار کی بہنیں ءبھابھیاں اور بھانجیاں ء بھتیجیاں سب آ چکی تھیں۔

بی بی جان نے سب سے تیمور کا تعارف کروایا۔

وہ بہت خوشدلی سے سب سے ملا۔

سب مٹھائی کے ٹوکرے اور گفٹس اٹھائے نمرہ کی حویلی کی طرف بڑھ گئیں اور تیمور اپنے کمرے میں چلا گیا۔

نمرہ کو کال ملائی مگر اس نے اٹینڈ ہی نہی کی۔

وہ خود کزنوں میں گھری بیٹھی تھی۔

فون سائلنٹ پر لگا کر الماری میں رکھ آئی تھی۔

exponovels

بی بی جان آئیں تو مسکراتی ہوئی ان کی طرف بڑھی۔

سب سے مل کر واپس صوفے پر بیٹھ گئی۔

کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بچی اس پیلے جوڑے میں۔۔۔کسی کی نظر نا لگے میری بچی کو۔۔۔بی بی جان اس کی بلائیں لیتی نہی تھک رہی تھیں۔

سہی کہہ رہی ہیں بی بی جان۔۔۔تائی سرکار نے بھی اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور رسم شروع کی۔

اس کے گال پر ہلدی لگائی مٹھائی کھلائی اور واپس بیٹھ گئیں۔

بی بی جان اور بی بی سرکار کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں۔

سب بڑوں نے رسم کر لی تو لڑکیوں کی شرارتیں شروع ہو گئیں۔

سویرا کا فون بج رہا تھا۔

تیمور اسے ویڈیو کال کر رہا تھا جو اس نے پک کر لی مگر شور کی وجہ سے آواز سنائی نہی دے رہی تھی۔

اوہ اچھا اچھا۔۔۔وہ سمجھ گئی اور کیمرہ نمرہ کی طرف موڑ دیا۔

اس کی حالت دیکھ کر تیمور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

سویرا آگے بڑھی اور فرنٹ کیمرہ آن کر کے فون نمرہ کی طرف بڑھایا۔

exponovels

سامنے تیمور کو دیکھ کر وہ شرما کر نظریں جھکا گئیں اور سب کزنز ہنسنا شروع ہو گئیں۔

اے لڑکیوں کیا کر رہی ہو تم؟

بی بی جان ان کو فون کی طرف دیکھتے دیکھ کر شک بھری نظروں سے دیکھنے لگیں۔

کچھ نہی بی بی جان نمرہ کی تصویریں بنا رہی ہوں میں۔

سویرا جلدی سے بولی اور کال ڈسکنیکٹ کر کے پکچرز بنانا شروع ہو گئی۔

پکچرز بنا کر تیمور کو سینڈ کی اور فون لاک کر دیا۔

چڑیل لگ رہی ہو پوری تیمور پکچرز دیکھ کر مسکرا دیا۔

بہت دیر تک رسم چلتی رہی پھر سب مہمان چلے گئے تو نمرہ اپنے کمرے میں آ گئی۔

الماری سے دوسرا سوٹ نکال کر بیڈ پر رکھا ہی تھا کہ سویرا دروازہ ناک کرتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔

میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتی تھی ایکچولی جو تم نے دیکھا وہ سچ نہی تھا۔

یہ حسین ہے۔۔۔۔اس نے فون نمرہ کی طرف بڑھایا۔

میرا دوست ہے بہت اچھا ء جہاں میں جاب کرتی تھی وہی ملا تھا مجھے۔

مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے گھر والے نہی مان رہے۔

exponovels

تو اس نے فیصلہ کیا ہے کہ بہت جلد مجھ سے نکاح کر لے گا۔

تیمور اسی بارے میں بات کر رہا تھا کہ جب تک اس کے پیرنٹس مان نہی جاتے میں نکاح کے بعد بھی یہی رہوں گی۔

وہ بس مجھے تسلی دے رہا تھا اور تم غلط سمجھ گئی۔

i am really sorry

نہی سوری تو مجھے کہنا چاہیے جو میں نے ایسا سوچا۔

دراصل سیچوایشن ہی کچھ ایسی تھی کہ مجھے کچھ سمجھ نہی آیا۔

Dont worry tim is yours

ہم بس پکے والے دوست ہیں اور کچھ نہی۔

جانتی ہوں نمرہ مسکرادی۔

تو پھر تم بھی دوستی کر لو مجھ سے۔۔۔سویرا نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

نمرہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور مسکرادی۔

اب میں چلتی ہوں تم چینج کرو۔

exponovels

جی۔۔۔ نمرہ واش روم میں چلی گئی اور سویرا کمرے سے باہر نکل گئی۔

واپس آکر نمرہ نے فون دیکھا تو تیمور کی بیس مس کالز تھی۔

فوراً اسے کال ملائی جو پہلی رنگ پر ہی اٹھالی گئی۔

مل گئی فرصت میرے لیے؟

آپ کو پتہ تو ہے میں مصروف تھی سب آئے ہوئے تھے اور فون بھی کمرے میں رکھ گئی تھی۔

اچھا تو اب مجھے کیوں کال کر رہی ہو؟

جا کر بیٹھو سب کے ساتھ۔

اب تو سب جا چکے ہیں۔

تو میں کیا کروں؟

دیواروں سے باتیں کر لو پھر۔۔۔۔

تیمور کی ناراضگی پر نمرہ ہنس دی۔

بلاوجہ ناراض ہو رہے ہیں آپ حالانکہ ایسی کوئی بات ہے نہی۔

تو پھر ٹھیک ہے نا کرو مجھ سے بات۔۔۔ تیمور نے کال کاٹ دی اور نمرہ حیران رہ گئی۔

exponovels

دوبارہ کال ملائی مگر دوسری طرف سے کال کاٹنے کا سلسلہ جاری رہا۔

جب پورے بیس بار کال کر چکی تو تیمور نے کال اٹینڈ کی۔

اب پتہ چلا انتظار کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے؟

جی جی چل گیا پتہ اور اب آپ انتظار کریں گے اگلے آٹھ دن تک کیونکہ میں فون بند کرنے لگی ہوں۔

تو ٹھیک ہے کر دو بند۔۔۔مجھے تمہارے کمرے کا راستہ آتا ہے۔

میں خود ہی ملنے آجایا کروں گا۔

اب فیصلہ تمہیں کرنا ہے جیسے تمہاری مرضی۔

بہت ضدی ہیں آپ۔۔۔نمرہ منہ پھلاتے ہوئے بولی۔

بلکل تمہاری طرح۔۔۔کمال جوڑی ہے ہماری۔

بی بی سرکار بلا رہی ہیں مجھے بعد میں بات کرتی ہوں ءخدا حافظ۔

کال کاٹ کر کمرے سے باہر نکل گئی اور تیمور مسکراتے ہوئے جم چلا گیا۔

دونوں حویلیاں محل کی طرح سج چکی تھیں اور مہمانوں کی آمد ہو چکی تھی۔

آج رات مہندی کا فنکشن تھا جس کا انتظام چوہدری ہلال کی حویلی رکھا گیا تھا۔

exponovels

سب اپنی اپنی تیاریوں میں مصروف تھے۔

تیمور شہر گیا ہوا تھا اور واپسی پر آتے آتے شام ہو گئی۔

جیسے ہی گاڑی گاوں کے راستے پر داخل ہوئی اچانک گاڑی کی چاروں ٹائر پنکچر ہو گئے۔

گارڈز خطرہ بھانپ گئے اسی لیے انہوں نے تیمور کو گاڑی سے باہر نکلنے سے منع کر دیا اور خود باہر نکل کر گاڑی کے ارد گرد منڈلانے لگے۔

کیا ہو رہا ہے یہ سب؟

سمجھ سے باہر ہے۔

ایک ساتھ چاروں ٹائرز پنکچر کیسے ہو سکتے ہیں؟

تیمور پریشان ہو چکا تھا۔

اچانک سامنے سے ایک گاڑی آتی دکھائی دی۔

گاڑی رکی اور چوہدری ہلال گاڑی سے باہر آئے اور گارڈز سے یہاں گاڑی روکنے کی وجہ پوچھی۔

ان کو سامنے دیکھ کر تیمور بھی گاڑی سے باہر آ گیا اور جیسے ہی وہ گاڑی سے باہر نکلا فائرنگ شروع ہو گئی۔

وہ تیزی سے چوہدری ہلال کی طرف بڑھا اور ان کے سامنے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا۔

exponovels

آپ لوگ گاڑی کے اندر بیٹھیں جلدی۔۔۔۔

گارڈز زور سے چلائے۔

چاچو سرکار آپ بیٹھیں۔۔۔ تیمور نے ان کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا اور تیزی سے لائیٹس آف کی۔

دونوں طرف سے فائرنگ ہوتی رہی۔

اتنی دیر میں ایک اور گاڑی وہاں آکر رکی۔

اس میں سے بھی دو گارڈ باہر آئے اور فائرنگ شروع کر دی۔

مخالف سمت دشمن ڈر کر بھاگ گئے تو فائرنگ کا سلسلہ تھم گیا۔

تیمور دونوں کانوں پر ہاتھ رکھے اسٹیرنگ وہیل پے سر گرائے بیٹھا تھا۔

اس کے لیے یہ ماحول بلکل نیا تھا۔۔۔۔اتنی گولیوں کی آواز زندگی میں پہلی بار سن رہا تھا۔

جب فائرنگ کی آواز بند ہوئی تو وہ دونوں گاڑی سے باہر نکل آئے۔

دوسری گاڑی چوہدری بلال نے بھیجی تھی تیمور ابھی تک حویلی نہی پہنچا تو وہ پریشان ہو چکے تھے۔

چاچو سرکار آپ ٹھیک ہیں؟

تیمور فکر مندی سے بولا۔

exponovels

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ تمہیں کہی لگی تو نہی؟

اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

نہی چاچو سرکار میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔ ان کی اپنائیت پر تیمور مسکرائے بنا نہ رہ سکا۔

وہ نظریں چرا گئے اور اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

تم پہنچو گھر میری گاڑی لے جاو۔۔۔ میں کچھ دیر تک گھر آرہا ہوں معاملے کی چھان بین کر کے۔

نہی چاچو سرکار میں آپ کو ساتھ لیے بغیر کہی نہی جاوں گا۔

آپ چلیں یہاں سے۔۔۔۔ بہت خطرہ ہے یہاں۔

ہر بات میں ضد ناں کیا کرو تیمور۔

مانا کہ تم بہت سمجھدار ہو لیکن ابھی اتنے بھی سمجھدار نہی ہو کہ دشمن کے ارادوں کو سمجھ سکو۔

چاچو سرکار آپ ضد مت کریں۔۔۔ یہاں خطرہ ہے۔

ہو سکتا ہے دشمن دوسرے موقع کی تلاش میں ہو۔

میری بات مان لیں اور گھر چلیں۔

باقی سب بعد میں دیکھ لیں گے جو کوئی بھی ہے ہم سے بچے گا نہی۔

exponovels

ٹھیک ہے میں ہی ہار مان لیتا ہوں کیونکہ تم تو سنو گے نہی۔

آو بیٹھو گاڑی میں۔۔۔وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھے اور گاڑی واپس گاوں کی طرف موڑ لی۔

تیمور مسکراتے ہوئے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا بیگز اٹھا کر گاڑی میں رکھے اور گارڈز کو ساتھ آنے کا بول کر ان کی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

گاڑی میں گہری خاموشی تھی دونوں ہی بولنے کے لیے الفاظ ڈھونڈ رہے تھے۔

آخر کار تیمور نے بات شروع کی۔

چاچو سرکار ایک بات سمجھ نہی آئی مجھے۔۔۔آپ بنا گارڈز کے رات کے کسی بھی وقت گاوں میں نکل آتے ہیں جبکہ بابا سرکار کہی بھی جائیں گارڈز کو ساتھ رکھتے ہیں ایسا کیوں؟

وہ اس لیے کہ تمہارے بابا سرکار نے بہت دشمن پال رکھے ہیں۔

اور آپ۔۔۔میرا مطلب آپ کی کسی سے دشمنی کیوں نہی ہے؟

یا پھر یوں کہنا ٹھیک رہے گا کہ بابا سرکار کے جو دشمن ہیں وہ آپ کے دوست ہیں۔

میرا خیال ہے تم چوہدری فضل دین کی بات کر رہے ہو؟

جی چاچو سرکار آپ ٹھیک سمجھے ہیں۔

exponovels

میں ان کی ہی بات کرنا چاہ رہا تھا بہت دن سے آپ سے مگر موقع ہی نہی مل رہا تھا۔

آج موقع ملا ہے۔۔۔ آپ کا موڈ بھی ٹھیک ہے تو سوچا پوچھ لوں۔

غلط فہمی ہے تمہاری بھی اور تمہارے بابا سرکار کی بھی۔۔۔۔ چوہدری فضل دین ہمارا دشمن نہی ہے۔

جب سے بابا سرکار گزرے ہیں ہیں تب سے ایک وہی ہے جس نے مجھے ہر مشکل میں سنبھالا اور میرا سہارا بنا۔

تمہارے بابا سرکار سمجھتے ہیں وہ مجھے ان سے دور کرنا چاہتا ہے جبکہ سچ تو یہ ہے وہ مجھ سے صلاح کرنا ہی نہی چاہتے۔

یقیناً یہ بات چوہدری فضل دین نے ہی آپ کے ذہن میں ڈالی ہو گی۔

چوہدری ہلال نے گاڑی کو بریک لگائی اور چونک کر تیمور کی طرف دیکھا۔

اتنے یقین کے ساتھ کیسے کہہ سکتے ہو تم؟

بات یقین یا بے یقینی کی نہی ہے چاچو سرکار۔

میں جو دیکھتا ہوں، جو محسوس کرتا ہے اس کے مطابق ہی فیصلے کرتا ہوں۔

آپ کی آنکھوں میں اپنے بھائی کے محبت صاف ظاہر ہوتی ہے لیکن آپ ماننا نہی چاہتے۔

exponovels

جب بھائی کے سامنے جاتے ہیں تو آپ کا دل چاہتا ہے آگے بڑھ کر بھائی کے گلے لگیں اور اپنے دل کا حال انہیں سنائیں مگر نہی۔۔۔ضدء اناء غلط فہمیوں اور بد گمانیوں نے آپ کے قدم جکڑ رکھے ہیں۔

اکبر میرا چھوٹا بھائی ہے جب جب میں اسے چوہدری خرم کے ساتھ دیکھتا ہوں میرا خون کھولتا ہے۔

میں نہی چاہتا وہ کسی غلط صحبت میں بیٹھے۔

ایک دو بار پیار سے سمجھایا ہے میں نے اسے لیکن اب اگر بات نہی مانے گا تو غصے سے سمجھاوں گا۔

کوئی مجھے روک نہی سکتا۔۔۔آپ بھی نہی۔

کیونکہ میں اس سے بڑا ہوں ءمیرا فرض ہے اس کی ہر غلطی پر اسے سمجھانا۔

اور میں اپنے فرض سے کبھی پیچھے نہی ہٹنے والا۔

چوہدری ہلال مسکرا دیے۔۔۔۔ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔

منع تو میں بھی اسے بہت کرتا ہوں لیکن وہ سنتا ہی کہاں ہے۔

اگر تم سے ٹھیک ہوتا ہے تو تم کر کے دکھاو۔

میں کر کے دکھاوں گا آپ بے فکر ہو جائیں چاچو سرکار۔

exponovels

بلکل اسی طرح جیسے میں اپنے چھوٹے بھائی کو سدھارنا چاہتا ہوں بابا سرکار بھی آپ کو سدھارنا چاہتے تھے۔

مگر آپ ان کی محبت کو ان کا غصہ سمجھ کر دشمن کی چالبازیوں کو ہمدردی سمجھ کر ان کی آغوش میں جا بیٹھے۔

دشمن نے اسی بات کا فائدہ اٹھایا اور آپ کو بدگمانی کی سیڑھیاں پر وان چڑھاتے گئے۔

ایک بار ماضی میں پلٹ کر تو دیکھیں۔۔۔ان کی جگہ خود کو رکھ کر سوچیں کیا انہوں نے جو کیا وہ غلط تھا؟

میرے کہنے پر ایک بار سوچیئے گا ضرور۔

اور جہاں تک بات ہے میری۔۔۔میں اپنے رویے پر بہت شرمندہ ہوں۔

امید ہیں آپ مجھے معاف کر دیں گے۔

بڑوں کی شفقت چھوٹوں کے لیے بہت بڑی خوشنودی ہوتی ہے۔

مجھے یقین ہیں آپ ایک دن سمجھ جائیں گے میرا طریقہ ضرور غلط تھا مگر مقصد اس گھر کی بیٹی کی عزت و آبرو کی حفاظت کرنا تھا۔

آپ چاہیں تو ایک بار نمرہ سے پوچھ سکتے ہیں وہ میرے ساتھ خوش ہے یا نہی۔

exponovels

آج تک اس کے ساتھ کسی قسم کی زیادتی نہ خود کی ہے میں نے اور نہ ہی کسی کو کرنے کا موقع دیا ہے۔

اگر نکاح کیا ہے تو تحفظ دینے کے لیے۔

اپنے فرائض سے کبھی کوتاہی نہی کی میں نے۔

بس ضدی بہت ہے بلکل میری طرح۔

چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض ہو جاتی ہے اور پھر چاہے غلطی اسی کی ہو منانا مجھے ہی پڑتا ہے۔

چوہدری صاحب مسکرا دے۔۔۔۔تو اس سے نکاح کا فیصلہ بھی تمہارا ہی تھا اب بھگتو۔

ان کی بات پر تیمور نے حیرانگی سے انہیں دیکھا وہ مسکرا رہے تھے۔

شکر ہے کسی بہانے سے ہی سہی آپ کے چہرے پر مسکراہٹ تو آئی۔

بیٹی اپنے گھر میں سکھی ہو تو ماں باپ خوش ہو گے ناں۔

نکاح چاہے جن حالات میں بھی ہوا ہو مجھے فخر ہے کہ تم میری بیٹی کا نصیب بنے۔

تیمور کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے فخرانہ انداز میں بولے۔

نمرہ کے چہرے پر خوشی سب بتا رہی ہے کہ تم اس کے لیے بلکل درست انتخاب ہو۔

دعا ہے اللہ پاک تم دونوں کی زندگی خوشیوں سے بھر دے اور نظر بد سے بچائے تم دونوں کو ء آمین۔

exponovels

اب جاو گھر کب کے پہنچ چکے ہیں ہم۔

تیار نہی ہونا کیا؟

وہ مسکراتے ہوئے گاڑی سے باہر نکل گئے۔

تیمور تیزی سے گاڑی سے باہر نکلا اور ان کی طرف بڑھا۔

چاچو سرکار۔۔۔۔

تیمور کی آواز پر وہ رک کر اس کی طرف پلٹے۔

ایک بہت بڑا بوجھ تھا سینے پر جو آج آپ نے دور کر دیا۔

ان کے ہاتھ چوم کر آنکھوں سے لگا لیے۔

بدلے میں انہوں نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگا لیا اور مسکراتے ہوئے اندر چلے گئے۔

تیمور خوشی خوشی واپس پلٹا اور گاڑی سے اپنے شاپنگ بیگز اٹھائے اپنی حویلی کی طرف بڑھ گیا۔

چوہدری صاحب درمیان والے گیٹ کے پاس اسی کا انتظار کر رہے تھے۔

بابا سرکار آپ نے دیکھا چاچو سرکار نے مجھے گلے سے لگایا؟

ہاں سب دیکھا میں نے۔۔۔۔ چلو شکر ہے مجھ پر نا سہی میری اولاد پر تو یقین آیا اسے۔

exponovels

بابا سرکار آپ بھی معاف کر دیں انہیں۔

میں معاف کر تو دوں پہلے وہ معافی تو مانگے مجھ سے۔

بہت جلد معافی مانگیں گے وہ آپ بے فکر ہو جائیں۔۔ آپ کے لیے ان کی آنکھوں میں محبت دیکھی ہے میں نے آج۔

وہ خود کسی بہانے کی تلاش میں ہیں۔

سب خیریت ہے ناں گھر پر؟

ہاں گھر پر تو سب خیریت ہے بس گولیوں کی آواز پر سب خوفزدہ ہو چکے تھے مگر گارڈز نے آکر تمہاری سلامتی کی خبر دی ہے تو اب سب ٹھیک ہے۔

جاو جلدی اندر مل لو بی بی جان سے اور اپنی ماں سے بھی دونوں تمہاری لیے بہت فکر مند ہیں۔

جی بابا سرکار۔۔۔۔ مسکراتے ہوئے اندر چل گیا۔

دونوں سے مل تیار ہونے چلا گیا۔

وائٹ شلوار قمیض اور ملٹی شیڈ واسکٹ پہن کر بال سیٹ کیے ءخود پر پرفیوم چھڑکا گھڑی باندھی اور فون اٹھایا۔

exponovels

نمرہ کو ویڈیو کال کی مگر وہ کال پک ہی نہی کر رہی تھی۔

ایک تو یہ لڑکی بھی ناں۔۔۔اس کے لیے اتنا تیار ہوا ہوں مگر مجال ہے یہ کال پک کر لے۔

صبح سے کال کر رہا ہوں لیکن زرا فکر نہی اسے میری۔

مایو سی سے کال ملا کر فون کان سے لگا لیا۔۔۔کچھ دیر بعد کال پک کر لی گئی۔

ہیلو۔۔۔۔

ہمممم تو خیال آ گیا آپ کو کہ میری کال کال پک کرنی ہیں۔

سوری میں صبح سے پارلر آئی تھی کچھ دیر پہلے ہی واپس آئی ہوں اس کے بعد تیار ہو رہی تھی۔

ابھی ابھی وہ لڑکی گئی ہے یہاں سے تو فون الماری سے نکالا ہے میں نے۔

کیا ہوا سب خیریت تو ہے ناں؟

بلکل خیریت نہی ہے ویڈیو کال پک کرو بتاتا ہوں۔

نمرہ پریشان ہو گئی اور تیمور کی کال کا انتظار کرنے لگی۔

جیسے ہی کال آئی کال پک کر لی۔

یہ کیا بد تمیزی ہے نمرہ؟

exponovels

وہ اپنا چہرہ ڈوپٹے میں چھپائے ویڈیو کال اٹینڈ کر چکی تھی۔

یہ بد تمیزی نہی ہے بڑوں کا حکم ہے۔

اب آپ میرا چہرہ کل ہی دیکھ سکیں گے۔

آپ کچھ بتانے والے تھے مجھے ؟

کچھ نہی بتانے والا میں۔۔۔ تیار ہوا ہوں یہی دکھانے کے لیے کال کر رہا تھا اور تم نے سارا موڈ خراب کر دیا۔

آپ تو ہمیشہ ہی اچھے لگتے ہیں اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے بھلا؟

تیمور نے بھنویں سکوڑتے ہوئے اسے دیکھا۔

تو پھر ٹھیک ہے مت دیکھو مجھے۔

دیکھ کیوں رہی ہو پھر؟

دیکھ کیوں رہی ہوں؟؟

ہمممم اچھا سوال ہے۔۔۔ میں اس لیے دیکھ رہی ہوں کیونکہ میرا حق ہے۔

اچھا۔۔۔ تمہیں حق ہے اور میرے حق کا کیا؟

exponovels

ہمم آپ کے سارے حق کل سے لاگو ہو گے۔۔۔۔ ہنستی ہوئی بولی۔

ناکرو یار پلیز دکھاو مجھے اپنا چہرہ۔

اونہوں۔۔۔ نہی دکھا سکتی۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔۔ میں کال بند کرنے لگا ہوں اور ناراض ہوں تم سے۔

اچھا اچھا مزاق کر رہی تھی۔

یہ لیں دیکھ لیں۔

اس سے پہلے کہ تیمور کال بند کرتا نمرہ نے تیزی سے ڈوپٹا چہرے سے ہٹا دیا۔

اچھی لگ رہی ہو ہمیشہ کی طرح۔۔۔ تیمور کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

نمرہ شرما کر نظریں جھکا گئی۔۔۔۔ بس اب دیکھ لیا آپ نے خوش ہیں ناں اب؟

آجائیں اب جلدی سے میں انتظار کر رہی ہوں آپ کا۔

بس آگیا۔۔۔۔ جا رہا ہوں نیچے۔

دیکھتا ہوں کہاں تک پہنچی ہیں سب کی تیاریاں۔

ٹھیک ہے تو پھر جائیں۔

exponovels

جارہاہوں جی بھر کے دیکھ تولوں اپنی چڑیل کو۔

آپ نے مجھے چڑیل بولا؟

ٹھیک ہے میں فون بند کرنے لگی ہوں۔

نہی نہی چڑیل نہی میری آفت کی پڑیاہو تم۔

مطلب تو ایک ہی ہے۔۔۔۔وہ منہ پھلائے بولی۔

اچھامطلب اب تم ناراض ہو مجھ سے؟

جی۔۔۔۔۔

اچھااگر کہو تو آجاتاہوں تمہیں منانے ابھی۔

نمرہ گھبرا گئی۔۔۔ نہی نہی میں ناراض نہی ہوں۔

نہی اگر کہتی ہو تو آجاوں گامیں۔

نہی اس کی ضرورت نہی ہے آپ رہنے دیں۔۔۔۔اچھااب میں کال بند کرنے لگی ہوں بی بی سرکار آرہی ہیں کمرے میں۔

وہ کال کاٹ چکی تھی۔

exponovels

تیمور مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر آگیا۔

نیچے آیا اور بی بی جان سے دعائیں لی۔

ہنیزہ اور سویرا بھی تیار ہو چکی تھیں۔

بی بی سرکار جب سارے انتظام مکمل کر چکی تو سب کو ساتھ لیے دوسری حویلی کی طرف بڑھ گئیں۔

بیٹے کے ساتھ شان و شوکت سے چلتی جا رہی تھی۔

گلاب کی پتیوں سے ان کا استقبال کیا گیا اور گارڈن میں بنے اسٹیج پر تیمور بی بی جان کو ساتھ لیے چل دیا۔

دونوں بھائی گلے ملے مگر رنجشیں ابھی بھی باقی تھیں۔

شبو اور بی بی سرکار نمرہ کا ساتھ لیے اسٹیج کی طرف بڑھیں۔

چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے پیلے جوڑے پر پھولوں کے زیورات پہنے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

سب سے پہلے بی بی جان سے ملی اور پھر باقی سب سے مل کر اسے تیمور کے ساتھ بٹھا دیا گیا۔

کیا دیکھ رہے ہو ایسے تمہاری ہی ہے۔

بی بی جان کی بات پر سب نے قہقہ لگایا۔

تیمور مسکراتے ہوئے نظریں جھکا گیا۔

exponovels

بی بی جان بیوی ہے میری میرا حق ہے۔۔۔ان کے کان میں جھکتے ہوئے بولا۔

بے شرم۔۔۔۔بی بی جان نے کندھے پر ہلکا سا تھپڑ لگایا تو سب ہنسنے لگے۔

سب سے پہلے کھانے کا دور چلا اور رسم شروع ہو گئی۔

اس کے بعد کزنز نے ہلہ گلہ کیا اور سب اپنے اپنے گھر چلے گئے۔

اگلی صبح تیمور نماز پڑھ کر واک کر رہا تھا کہ اچانک حویلی کے باہر فائرنگ شروع ہو گئی۔

گارڈز چھت کی طرف بھاگے۔

جب تک گارڈز چھت پر پہنچے فائرنگ کرنے والے وہاں سے جا چکے تھے۔

بدلے میں انہوں نے جوابی فائرنگ کی تاکہ دشمن کو یہ ناں لگے کہ ہم کمزور ہیں۔

فائرنگ کا سلسلہ رکا تو تیمور چھت کی طرف بڑھا۔

کچھ پتہ چلا کون تھے وہ؟

نہی تیمور بھائی ہمارے اوپر پہنچنے تک ان کی گاڑی جا چکی تھی۔

خیر آپ فکر نہی کریں ہم چار آدمی چھت پر ہی رہیں گے۔

اگر دوبارہ ان لوگوں نے حملہ کیا تو منہ کی بل کھائیں گے۔

exponovels

Well Done

تیمور گارڈ کا کندھا تھپکتے ہوئے نیچے آ گیا اور اسی کے ساتھ دو گارڈز بھی نیچے آ گئے۔

باقی چار گارڈز چھت پر منڈلانے لگے۔

صبح صبح کا وقت تھا اور اس فائرنگ کی وجہ سے دونوں حویلیوں کے مکین اور ٹھہرے ہوئے مہمان خوفزدہ ہو چکے تھے۔

چوہدری ہلال بھی چھت پر جا چکے تھے اور بندے پہرے پر لگا دیے۔

واپس آئے اور سب کو تسلی دی کہ ایسا کچھ نہی ہے آپ لوگ بے فکر رہیں۔

تیمور بھی اندر گیا اور سب کو تسلی دی۔

بظاہر تو وہ سب کو تسلیاں دے رہا تھا مگر خود کسی گہری سوچ میں گم تھا۔

کہی ایسا تو نہی کسی آنے والی مصیبت کا اشارہ تھا یہ بابا سرکار؟

چوہدری صاحب کو ساتھ لیے اپنے کمرے میں آیا اور پریشانی سے کمرے میں ٹہلنے لگا۔

نہی ایسا کچھ نہی ہو گا۔۔۔ تم فکر نہی کرو۔

وہ جو کوئی بھی تھا اس کا مقصد صرف اور صرف خوف پھیلانا تھا۔

exponovels

اور یہ کام کس کا ہو سکتا ہے آپ جانتے ہیں بابا سرکار۔۔۔۔چوہدری فضل دین۔

مجھے پورا یقین ہے یہ اسی کے آدمی تھے۔

کل رات بھی اس نے مجھ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی مگر ناکام ہوا۔

میرے خیال سے چاچو سرکار اس شادی کے لیے مان گئے ہیں یہی بات اس سے برداشت نہی ہو رہی۔

وہ ان کے فیصلے کو اپنی شکست مان کر بدلے کی آگ میں جھلس رہے ہیں۔

اس طریقے سے بدلہ لینا چاہ رہے ہیں دونوں باپ بیٹا ہم سے۔

سہی کہہ رہے ہو مجھے بھی یہی لگ رہا ہے۔

خیر چھوڑو ان سب باتوں کو دلہا بننے کی تیاری کرو۔

آج چوہدری بلال کے اکلوتے بیٹے "چوہدری تیمور" کی شادی کا دن ہے کوئی عام دن نہی۔

یہ دن زندگی میں ایک بار آتا ہے اور اس دن کو فضول سوچیں سوچ سوچ کر خراب نہی کرو سمجھے ؟

اسے دونوں کندھوں سے تھامتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولے۔

جی بابا سرکار۔۔۔۔بدلے میں تیمور بھی مسکرا دیا۔

بی بی سرکار ناشتے کی ٹرے اٹھائے کمرے میں داخل ہوئیں۔

exponovels

کیاراز و نیاز کی باتیں چل رہی ہیں باپ بیٹے میں ؟

زرا مجھے بھی بتائیں۔

آجائیں آپ بھی بی بی سرکار بیٹھیں ہمارے ساتھ۔

نہی تم ناشتہ کرو اپنے بابا سرکار کے ساتھ میں زرا ہنیزہ کو دیکھ لوں۔

ابھی تک اٹھی نہی دو دفعہ بھیجا ہے لڑکی کو بلانے مگر ڈھیٹ بن کر بیٹھی ہے کمرے میں۔

دن بدن یہ لڑکی ضدی ہوتی جا رہی ہے۔

رکیں بی بی سرکار آپ یہاں بیٹھیں بابا سرکار کے ساتھ ناشتہ کریں۔

ہنیزہ کو میں دیکھتا ہوں۔

انہیں زبردستی صوفے پر بٹھاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

ہنیزہ کے کمرے میں گیا تو دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ غصے سے چلائی۔

ایک بار کہہ دیا ناں نہی کرنا ناشتہ مجھے۔۔۔۔کیوں تنگ کر رہی ہو مجھے ؟

جیسے ہی پلٹی تیمور کو دیکھ کر خاموش ہو گئی اور دوبارہ کھڑکی سے باہر کا منظر دیکھنے لگی۔

کیا ہوا پرنسس؟

exponovels

اتنا غصہ اور وہ بھی صبح صبح؟

آپ کو کیا پرواہ میری؟

آپ جائیں اپنی شادی کی تیاری کریں۔

what?

یہ کیا بات ہوئی پرنسس؟

کیا ہوا ہے بتاو مجھے؟

مجھے لگتا ہے آپ بدل رہے ہیں۔۔۔۔میری دوست سہی کہہ رہی تھی شادی کے بعد بھائی بدل جاتے ہیں۔

بلکل غلط کہہ رہی تھی تمہاری دوست۔

کوئی بھائی نہی بدلتا بلکہ بہنیں اپنے رویوں سے مجبور کر دیتی ہیں انہیں بدلنے کے لیے۔

ایسا کیوں کرتی ہیں بہنیں؟

کیونکہ انہیں لگتا ہے ان کی بھابھی ان کے بھائی کو ان سے دور کرنا چاہتی ہے۔

کیا کبھی بھابھی نے ایسا کہا ان سے کہ میں تمہارے بھائی کو تم سے دور کرنا چاہتی ہوں؟

exponovels

کیا نمرہ نے کبھی ایسا بولا تم سے ؟

نہی۔۔۔ہنیزہ نے سر نفی میں ہلایا۔

تو پھر ڈر کیسا؟

یہ بس شیطانی وسوسے ہیں اور کچھ نہی۔

میں نے پہلے بھی سمجھایا تھا ایسی فرینڈز سے دور رہو اور آج بھی سمجھا رہا ہوں۔

یہ سب انسان کے ذہن کی سوچ ہوتی ہے۔

جب ہم تنہائی میں خود سے ہی ان سوالوں کے جواب دینا سیکھ لیتے ہیں یہی سمجھتے ہیں کہ دنیا بس ہماری سوچ جیسی ہے مگر در حقیقت حقیقت اس کے الٹ ہوتی ہے۔

نمرہ بہت فکر کرتی ہے تمہاری۔۔۔اس کی کوئی بہن نہی ہے وہ تمہیں چھوٹی بہن سمجھتی ہے مگر تمہارے بی ہیو سے بہت دل دکھتا ہے اس کا۔

اپنے لیے کبھی کچھ نہی بولتی وہ اس دن شبو کی وجہ سے ناراض ہوئی تھی بس۔

اب وہ صرف کزن نہی ہماری فیملی ممبر ہے۔

تو کیوں ناں پرانی ساری باتیں بھلا کر خوشی خوشی ویلکم کیا جائے اپنے نیو فیملی ممبر کا۔

exponovels

ٹھیک ہے بھائی میں کوشش کروں گی۔۔۔ہنیزہ مسکرادی۔

Thats like a good girl

اب چلیں ناشتہ کرتے ہیں اور اس کے بعد تیاری کرنی ہے بارات کی۔

جی چلیں۔۔۔دونوں مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے۔

بی بی جان کے ساتھ ناشتہ کیا اور آنٹیوں کے ساتھ گپ شپ لگانے بیٹھ گیا۔

ناشتہ کرنے کے بعد کمرے میں آیا تو کمرے کا منظر ہی الگ تھا۔

ہر طرف گلاب کے پھولوں کی مہک تھی۔

کمرے میں گلاب کے پھولوں سے سجاوٹ ہو گئی۔

کسی خوشگوار احساس کے تحت آگے بڑھا اور صوفے پر بیٹھ گیا۔

اتنی تیاریاں وہ بھی اس آفت کی پڑی کے لیے۔

How nice

رومینٹک سی فیلنگز آرہی ہیں۔۔۔اپنی سوچ پر خود ہی مسکرادیا اور فون کان سے لگائے کمرے سے باہر آ گیا۔

exponovels

کال کر رہا تھا نمرہ کو مگر وہ کال پک ہی نہی کر رہی تھی۔

ہمممم۔۔۔یہ لڑکی نہی سدھرنے والی۔

کبھی بھی وقت پر کال پک نہی کرتی۔

چلتے چلتے سویرا سے ٹکرا گیا۔

کیا ہو گیا ہے ٹم؟

کہاں گم ہو؟

سامنے دیکھ کر چلو۔

ہاں وہ میں بس کال کر رہا تھا ضروری۔

ضروری کال۔۔۔۔ہمممم۔

جسے تم کال کر رہے ہو اسی سے مل کر آ رہی ہوں میں۔

وہ مصروف ہے بہت ابھی تم سے بات نہی کر سکے گی۔

نہی میں تو۔۔۔۔

بس بس رہنے دو سب پتہ ہے مجھے۔۔۔سویرا مسکراتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

exponovels

تیمور بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

ہر طرف مہمانوں کا رش تھا۔

تم کہاں پھر رہے ہو؟

جاو جا کر تیار ہو جاو جلدی۔

بی بی جان کی آواز پر ان کی طرف بڑھا۔

بی بی جان ابھی تو صرف بارہ بجے ہیں۔۔۔بارات چار بجے نکلے گی گھر سے۔

میں اتنی جلدی تیار ہو کر کیا کروں گا؟

اور ویسے بھی میرے کمرے میں کام ہو رہا ہے۔

لو کر لو گل۔۔۔۔ہمارے دور میں دلہے کو صبح آٹھ بجے ہی تیار کر کے بٹھا دیا جاتا تھا۔

گلے میں نوٹوں کے بڑے بڑے ہار ء سر پے سہرا۔

جی میں جانتا ہوں سہرا ابھی وہ جس میں بیچارے کا سارا منہ چھپ جاتا تھا اور اندھوں کی طرح ٹکراتے ٹکراتے بیچارا بارات لے کر پہنچتا تھا۔

ہر وقت یہی ڈر لگا رہتا تھا کہ کہی گر نا جاوں۔

exponovels

بیچارہ دلہا بھی سوچتا تھا کس آفت میں پھنس گیا ہوں میں ؟

دیکھی ہیں میں نے بابا سرکار کی شادی کی تصویریں۔

تیمور کے جواب پر سب عورتیں ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے لگیں۔

بی بی جان بھی ہنس دیں۔

توں فکر نا کر تیرے لیے بھی وہی سہرا منگوایا۔

سوچیئے گا بھی مت بی بی جان۔

میں نئے دور کا دلہا ہوں۔۔۔اپنی شاپنگ خود کی ہے میں نے۔

سہرا وہرا نہی خریدا میں نے۔

اب یہ فیشن پرانا ہو چکا ہے۔

توں نے نہی خریدا تو کیا؟

تیری ماں تو لے آئی تھی۔۔۔اب تو ہر حال میں پہننا ہی پڑے گا تجھے۔

نہی بی بی جان۔۔۔۔میں ایسا کچھ نہی پہننے والا۔

پہلے ہی شیروانی بہت بھاری ہے اوپر سے سہرا۔۔۔

exponovels

No way....

وے ووں مجھے نہی سمجھ آتا میرے چاند سہر اتو تجھے باندھنا ہی پڑے گا ورنہ چہرے پے روپ نہی آتا۔

میرے چہرے پے بہت روپ ہے بی بی جان دیکھئیے۔

میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔

آپ ایسا کریں بابا سرکار کو پہنا دیں۔

مطلب توں چاہتا ہے اس بڑھاپے میں تیری ماں کے ہاتھوں گنجی ہو جاوں میں ؟

بی بی جان کی بات پر سب ہنس دیے۔

فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے بی بی جان۔۔۔ تیمور ہنستے ہوئے ہجوم سے نکل کر اپنے کمرے میں آ گیا۔

جب کمرہ تیار ہو گیا تو تیار ہونے چلا گیا۔

واش روم سے باہر آیا خود پر پرفیوم چھڑکا ءشیر وانی پہنی بال سیٹ کیے اور کھسہ پہن کر فون اٹھائے کمرے سے باہر آ گیا۔

ایکسکیوزمی سر!

وہ جیسے ہی پلٹا حیرت کی انتہا نہ رہی۔

exponovels

جتنا حیران وہ تھا اتنی ہی حیران وہ بھی تھی اسے یہاں دیکھ کر۔

اوہ تو آپ ہیں جس کی شادی کی مووی ایڈیٹ کرنے کا کام مجھے دیا گیا ہے۔

یہ وہی لڑکی تھی جو تیمور کو جوائے لینڈ میں ملی تھی اور ماڈلنگ کی آفر کر رہی تھی۔

آپ یہاں؟

تیمور حیران ہوا۔

جی میں یہاں۔۔۔یہ کمپنی میری ہی ہے کل رات میں باقی فرینڈز کے ساتھ آ نہی سکی۔

مہندی کی ویڈیو اور پکچرز ڈن ہیں اور بارات کی شوٹنگ آج ہو گی باقی نکاح کی پکچرز مسنگ ہیں اگر وہ مل جاتی تو کام تھوڑا آسان ہو جاتا۔

بس یہی پوچھنے کے لیے میں آپ کے پاس آ رہی تھی اور آپ یہی مل گئے۔

اچھا لگا آپ سے دوبارہ مل کر۔۔۔۔تیمور نے مختصر جواب دیا۔

ایکچولی نکاح کی پکچرز مسنگ ہیں۔۔۔شادی مکمل ہو جائے اس کے بعد نکاح والا گیٹ اپ کر لیں گے اور پھر شوٹ کر لیں گے ہم۔

اوکے مسٹر تیمور نو پرابلم۔

exponovels

وہ مسکراتی ہوئی نیچے چلی گئی۔

تیمور بھی حیرت زدہ سا نیچے چلا گیا۔

بی بی جان ءبی بی سرکار دونوں اس کے صدقے اتار رہی تھیں۔

جب سب تیار ہو چکے تو بارات ہال کے لیے نکل گئی۔

مجبوراً تیمور کو بی بی سرکار کی ضد پر سہرا سجانا ہی پڑا مگر صرف گاڑی تک ہال میں پہنچتے ہی اس نے پہننے سے انکار کر دیا۔

چوہدری صاحب بھی مسکرا دیے۔

رہنے دیں بی بی جان جیسے اسے اچھا لگ رہا ہے آپ بھی ضد نا کریں۔

ہاں ناں بی بی جان مان جائیں۔۔۔ تیمور اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے انہیں منانے میں کامیاب ہو ہی گیا۔

چوہدری ہلال نے گلے لگا کر تیمور کا استقبال کیا اور بھائی سے بھی رسماً گلے لگ گئے۔

تیمور اپنے بابا سرکار اور بی بی سرکار کے ساتھ شان و شوکت سے چلتا ہوا اسٹیج تک پہنچا۔

بی بی جان پہلے سے ہنیزہ کے ساتھ براجمان ہو چکی تھیں۔

تیمور مسکراتے ہوئے ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔

exponovels

بی بی جان بلائیں اب چڑیل کو۔۔۔۔ان کے کان میں بولا۔

کیوں؟

اتنی بھی کیا جلدی ہے تجھے؟

صبر کر ابھی تو آئے ہیں ہم۔۔۔کھانا شانا کھالیں پھر چلتے ہیں۔

بی بی جان مجھے بھوک نہی ہے آپ لوگ کھائیں کھاناء مجھے گھر جانے دیں میری بیوی کے ساتھ۔

اے کمبخت بے شرم۔۔۔بی بی جان نے اس کا کان کھینچا۔

بی بی جان مزاق کر رہا تھا میں تو بس۔۔۔چھوڑیں سب دیکھ رہے ہیں۔

دیکھنے دو سب کو۔۔۔ان کو بھی تو پتہ چلے تجھے کتنی جلدی ہے شادی کی۔

ناں ظلم کریں بچے پر بی بی جان۔۔۔سویرا کے کہنے پر بی بی جان کو ترس آ ہی گیا۔

کھانا کا دور چلا اور اس کے بعد نمرہ کو تیمور کے ساتھ بٹھا دیا گیا۔

بی بی جان نے مسکراتے ہوئے تیمور کی طرف دیکھا اور وہ منہ پھلائے بیٹھ گیا۔

یہ کیا بات ہوئی بھلا؟

اتنا ظلم کوئی کرتا ہے کیا؟

exponovels

وہ ساتھ بیٹھی نمرہ کے گھونگٹ پر نظر ڈالتے ہوئے بولا۔

تیمور سر سمائل پلیز۔۔۔۔کیمرے والی لڑکی کی آواز پر وہ مجبوراً مسکرا دیا۔

بھائی یہ لڑکی تو وہی ہے ناں جو ہمیں شہر میں ملی تھی؟

ہاں یہ وہی ہے لیکن مجھے نہی پتہ تھا کہ یہ یہاں آئے گی۔

مجھے کیا پتہ تھا یہ مووی میکر ہے۔

تیمور ہنیزہ کے سوال پر پریشان ہو چکا تھا۔

نمرہ گھونگٹ کے نیچے مسکرا دی۔

اب آپ ان کا گھونگھٹ اٹھائیں۔

اس لڑکی کے کہنے پر تیمور نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

جی جی آپ ہی سے کہہ رہی ہوں مسٹر تیمور۔

ہاں ہاں اٹھالو بھئی۔۔۔بی بی جان کے کہنے پر تیمور کی جان میں جان آئی۔

بے ترتیب دھڑکن کو سنبھالتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا اور گھونگھٹ اٹھا کر مسکرا دیا۔

نمرہ نظریں جھکائے مسکرا دی۔

exponovels

مسز تیمور اب آپ آہستہ آہستہ نظریں اوپر اٹھائیں اور اپنے ہسبینڈ کی آنکھوں میں دیکھیں۔

نمرہ نے نظریں اٹھا کر تیمور کی طرف دیکھا اور اس کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ دیکھ کر دوبارہ نظریں جھکا گئی۔

Waooo Perfect

اس لڑکی نے انگوٹھا دکھایا اور دوسری لڑکی کو نمرہ کا ڈوپٹہ سیٹ کرنے کے لیے بھیجا۔

فیملی گروپ پکچرز اور اس کے بعد کزنز گروپ پکچرز کے بعد رخصتی کا وقت آگیا۔

اپنے ماں باپ کی دعاوں کے سائے میں رخصت ہو کر نمرہ پیا گھر آگئی۔

بہت ساری رسمیں ہوئیں اور اس کے بعد ان کا کپل فوٹو شوٹ۔

رات کے گیارہ بج چکے تھے اور اب جا کر نمرہ کو تھوڑا سکون محسوس ہوا۔

ابھی بیڈ سے ٹیک لگائی ہی تھی کہ تیمور کمرے میں داخل ہوا۔

وہ مسکراتے ہوئے نمرہ کی طرف آیا اور اس کی گود میں سر رکھے لیٹ گیا۔

بہت تھک گیا ہوں یار۔

نمرہ حیرت زدہ سی اسے دیکھنے لگی۔

exponovels

میں بھی بہت تھک چکی ہوں، مجھے بھی آرام کرنا ہے۔

ہاں تو کروناں آرام میں نے کب روکا ہے ؟

آپ پیچھے ہٹیں گے تو میں آرام کروں گی ناں۔

ٹھیک ہے لو ہٹ گیا میں پیچھے۔۔۔۔وہ آرام سے سائیڈ پر ہٹ گیا اور تکیہ سیٹ کر کے آنکھوں پر بازو رکھے لیٹ گیا۔

نمرہ نے سکون کا سانس لیا اور بیڈ سے نیچے اترنے ہی لگی تھی کہ تیمور نے بازو تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا۔

وہ اچانک حملے پر اس کے سینے پر سر رکھے لیٹ گئی۔

سو جاو اب۔۔۔۔ تیمور اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھتے ہوئے بولا۔

وہ شرما کر منہ پر ہاتھ رکھے مسکرا دی۔

بہت تنگ کیا ہے تم نے چڑیل۔

آپ نے مجھے چڑیل کہا؟

تیمور کی آواز پر تیزی سے اٹھ گئی۔

exponovels

نہی نہی میر اوہ مطلب نہی تھا پیار سے کہہ رہا ہوں۔

رہنے دیں آپ۔۔۔۔اب صفائیاں پیش ناں کریں۔

وہ تیزی سے ڈریسنگ کی طرف بڑھ گئی اور جویلری اتارنا شروع ہو گئی۔

اچھاناں بابا مزاق کر رہا تھا۔۔۔ تیمور اس کے کندھے پر تھوڑی رکھتے ہوئے اس کے دونوں ہاتھ تھام چکا تھا۔

اتنی پیاری لگ رہی ہو ایسا تو نہ کرو اب۔

ابھی نہی اتارو یہ سب جی بھر کر دیکھنے تو دو۔

اس کا رخ اپنی طرف موڑا۔

کم از کم آج کے دن تو ناراض نہ ہو۔

نہی ہو رہی ناراض اب میں جاوں؟

مجھے چینج کرنا ہے مزید اس لہنگے میں رہی تو میرے بازو ٹوٹ جائیں گے۔

yaah sure

جاو چینج کر لو۔۔۔سچ کہو تو مجھے بھی یہ شیروانی بہت ہیوی لگ رہی ہے میں بھی چینج کر لیتا ہوں۔

exponovels

جی۔۔۔نمرہ مسکراتی ہوئی الماری کی طرف بڑھی اور جوڑا نکال کر واش روم کی طرف بڑھ گئی مگر پھر واپس پلٹی اور شیشے کے سامنے بیٹھ گئی۔

جویلری اتاری اور پنز اتار کر بال جوڑے سے آزاد کرتی ہوئی واش روم کی طرف بڑھ گئی جبکہ تیمور شیروانی اتار کر صوفے پر پھینکتے ہوئے بیڈ پر گر گیا۔

نمرہ اسے دیکھ کر مسکراتی ہوئی واش روم چلی گئی۔

فریش ہو کر چینج کیا اور لہنگا اچھی طرح تہہ لگا کر صوفے پر رکھا اور شیروانی اٹھا کر ہینگ کر کے الماری میں رکھ کر جائے نماز اٹھا کر نماز پڑھنے میں مصروف ہو گئی۔

تیمور اسے نماز پڑھتے دیکھ مسکرا دیا اور خود بھی وضو کرنے چلا گیا۔

نماز پڑھنے کے بعد نمرہ کی طرف بڑھا اور اس کے سر سے ڈوپٹہ ہٹا کر ماتھے سے تھوڑے سے بال تھام کر دعا پڑھی اور اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھتے ہوئے مسکرا دیا۔

نمرہ بھی مسکرا دی اور جائے نماز تہہ لگا کر الماری میں رکھ کر پلٹی۔

کتنا عجیب سا لگ رہا ہے۔۔۔ہم اس کمرے میں اکیلے ہیں۔

سب کا سوچ رہے ہو گے ؟

exponovels

Really?

اس کی بات پر تیمور مسکرا دیا۔

یہاں آو میں بتاتا ہوں کیا سوچ رہے ہو گے۔۔۔۔اس کا ہاتھ تھامے بیڈ تک لے آیا۔

یہی سوچ رہے ہو گے کہ۔۔۔۔کہ اس کی طرف بڑھا اور مسکراتے ہوئے واپس پلٹا۔

بہت غلط بات ہے یہ۔۔۔۔آپ تنگ نہی کریں مجھے ورنہ میں بی بی جان کو بتا دوں گی۔

Really?

کیا بتاو گی بی بی جان کو؟

یہی کہ آپ کے پوتے نے مجھے۔۔۔۔ہاں ہاں بتاو کیا بتاو گی؟

کککچھ نہی ہٹیں پیچھے آپ مجھے نیند آ رہی ہے۔

تیزی سے شال اوڑھ کر لیٹ گئی۔

مجھے بھی بہت نیند آ رہی ہے۔۔۔۔وہ لائٹ بند کرتے ہوئے لیٹ گیا اور نمرہ نے سکھ کا سانس لیا مگر اگلے ہی پل اسے اپنے دل کی دھڑکن بڑھتی ہوئی محسوس ہوئی کیونکہ تیمور اس کے سر کے نیچے بازو رکھتے ہوئے اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔

exponovels

چڑیل ہو تم میری۔۔۔۔نمرہ مسکرا دی۔

بہت برے ہیں آپ۔۔۔۔

اگلے دن ولیمے کا فنکشن بھی خیر وعافیت سے گزر گیا۔

سویرا کو حسنین نے اچانک اپنی فیملی کے ساتھ آ کر سرپرائز ڈ کیا اور سب کی رضامندی سے ان دونوں کا نکاح بھی پڑھا دیا گیا۔

تین دن بعد سویرا بھی یہاں سے رخصت ہو گئی۔

سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا مگر ایک ماہ بعد اچانک تیمور زخمی حالت میں چوہدری ہلال کے ساتھ گھر آیا۔

کیا ہوا اسے؟

بی بی جان کے تو جیسے پیروں تلے کسی نے زمین کھینچ لی ہو۔

چوہدری فضل دین نے مجھ پر حملہ کیا تھا بی بی جان لیکن اچانک تیمور وہاں آ گیا اور گولی اس کے بازو کو چھو کر گزر گئی۔

شکر ہے اللہ کا۔۔۔گارڈز موقع پر وہاں پہنچ گئے تھے اور سب سنبھال لیا۔

exponovels

نمرہ بھی وہاں آگئی اور تیمور کے بازو پر بندھی پٹی دیکھ کر گھبرا کر اس کی طرف بڑھی۔

کچھ نہی ہوا ء میں ٹھیک ہوں۔ہوں

تیمور نے اسے تسلی دی۔

اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو دیکھ کر وہ پریشان ہو چکا تھا۔

تب ہی چوہدری بلال حویلی میں داخل ہوئے۔

تم ٹھیک ہو ناں؟

تیزی سے تیمور کی طرف بڑھے۔

جی بابا سرکار میں ٹھیک ہوں۔

یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔چوہدری ہلال شرمندگی سے سر جھکائے بولے۔

مجھے چوہدری فضل کے ایک پرانے آدمی نے بتایا تھا کہ ہمارے بابا سرکار نے خودکشی نہی کی تھی بلکہ چوہدری فضل دین نے اپنے باپ کے ساتھ مل کر یہ سب کیا تھا۔

جب میں نے اس کے سامنے بات کی تو بدلے میں اس نے مجھ پر حملہ کر دیا۔

اس وقت میں اپنی گاڑی کے پاس کھڑا تھا اس سے پہلے کہ مجھے گولی لگتی تیمور میرے سامنے آگیا۔

exponovels

ہو سکیں تو مجھے معاف کر دینا بھائی۔۔۔ آپ کے بیٹے نے خون کا قرض ادا کر دیا۔

میری جان بچانے کے لیے خود موت کے میدان میں اتر آیا۔

بڑے بھائی کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑے شرمندگی سے سر جھکائے کھڑا ہو گیا۔ گیا

چوہدری بلال آگے بڑھے اور چھوٹے بھائی کو سینے سے لگا لیا۔

مجھے خوشی ہے کہ تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔

معافی کی ضرورت نہی ہے بس وعدہ کرو آئندہ اپنے بھائی پر بھروسہ رکھو گے۔

آپ فکر نہی کریں چاچو سرکار۔۔۔ چوہدری فضل دین کو اس کے کیے کی سزا ضرور ملے گی۔

اب وہ ہماری تحویل میں ہے۔۔۔ اس کا بیان ریکارڈ کر لیں پھر تھانے جا کر ایف آئی آر درج کرواتے ہیں۔

ٹھیک ہے برخوردار لیکن بہتر ہو گا یہ کام تم ہم پر چھوڑ دو۔

اب ہم دونوں بھائی ساتھ ہیں تو مل کر مقابلہ کریں گے چوہدری فضل دین اور اس کے بیٹے کا۔

تم آرام کرو۔۔۔ جاونمرہ لے جاو اسے کمرے میں اور اب اسے تب تک کمرے سے باہر نہ آنے دینا جب تک یہ مکمل صحتیاب نہی ہو جاتا۔

exponovels

جی بابا سرکار۔۔۔ نمرہ اسے ساتھ لیے اندر کی طرف بڑھ گئی اور وہ دونوں بھائی ماں کے پاس بیٹھ گئے۔

کیا ضرورت تھی سامنے آنے کی اگر گولی آپ کو لگ جاتی تو؟

نمرہ کمرے میں آتے ہی بولنا شروع ہو گئی۔

اور اگر وہ گولی چاچو سرکار کو لگ جاتی تو؟

دونوں صورتوں میں نقصان تمہارا ہی ہوتا۔

یہ اچھی بات ہے کہ انہیں کوئی چوٹ نہی آئی اور میں بھی ٹھیک ہوں۔

یہ کام آپ کسی گارڈ بھی کروا سکتے تھے ناں۔۔۔ آپ کو آگے آنے کی کیا ضرورت تھی۔

ارے میری چڑیل چپ ہو جاو اب۔۔۔۔ اگر گارڈ کو گولی لگ جاتی تو؟

وہ بھی تو کسی ماں کا بیٹا ہے یار۔

اپنے فائدے کے لیے دوسروں کا نقصان نہی کرنا چاہیے۔

خیر تم نہی سمجھو گی۔۔۔ تم تو ہو ہی سدا کی ضدی۔

ہاں ہاں بس میں ہی غلط ہوں۔۔۔ تیمور پرشال اوڑھاتے ہوئے منہ پھلائے کمرے سے باہر آ گئی۔

بھاگ لو جتنا بھاگنا ہے آنا تو یہی ہے میری چڑیل نے اسے جاتے دیکھ تیمور مسکرا دیا۔

exponovels

دو ہفتے بعد اس کا زخم مکمل ٹھیک ہوا تو باہر جانے کے لیے تیار ہوا تو نمرہ کو نڈھال سی حالت میں واش روم سے باہر آتے دیکھا۔

کیا ہوا نمرہ طبیعت تو ٹھیک ہے ناں؟

نہی بلکل ٹھیک نہی ہوں میں۔۔۔ صبح وومٹنگ ہو رہی ہے اور چکر بھی آ رہے ہیں۔

اچھا کچھ ایسا ویسا کھا لیا ہو گا تم نے یا پھر موسم چینج ہو رہا ہے اس وجہ سے ہو گئی ہو گی طبیعت خراب شاید۔

ہاں ہو سکتا ہے۔۔۔ آپ جائیں جہاں جا رہے تھے۔

میں دوائی کھا لوں گی۔

میں سکول جا رہا تھا یہ دیکھنے کہ تعمیر کا کام کہاں تک پہنچا ہے۔

اب نہی جا سکتا۔۔۔ پہلے تمہیں ڈاکٹر پاس لے چلتا ہوں پھر جاوں گا۔

نہی میں ٹھیک ہوں آپ جائیں۔

مجھے بہت نیند آ رہی ہے۔ ہے

Are you sure?

ہمم۔۔۔ اس نے سر اثبات میں ہلایا۔

exponovels

نہی میں تمہیں اکیلا چھوڑ کر نہی جا سکتا۔

نیچے چلو میرے ساتھ بی بی جان کے پاس بیٹھ جاو۔

آپ بہت ضدی ہیں مانیں گے نہی۔۔۔مجھے نہی جانا بی بی جان کے پاس۔

وہ کچھ اور ہی سمجھ بیٹھیں گی۔

کچھ اور بھی مطلب کیا؟

تیمور نا سمجھی سے بولا۔

مطلب آپ کو پتہ ہے۔۔۔پچھلی بار جب مجھے چکر آرہے تھے تو وہ کہہ رہی تھیں کہ۔۔۔مجھے نہی پتہ پتہ آپ کو یاد ہی ہو گا۔

Really?

کیا واقعی ایسا ہے نمرہ؟

مجھے کیا پتہ؟

میں کیسے بتا سکتی ہوں؟

تو پھر چلو بی بی جان سے پوچھتے ہیں۔

exponovels

نہی نہی رہنے دیں۔۔۔نمرہ سر ہلاتی رہ گئی مگر تیمور نے اس کی ایک نہ سنی اور اسے بی بی جان کے پاس بٹھا دیا۔

بی بی جان نمرہ کو صبح سے وومٹنگ ہو رہی ہے اور بہت زیادہ چکر بھی آ رہے ہیں تو میں اسے ڈاکٹر پاس لے جاوں؟

انتہائی معصومیت سے سوال پوچھا گیا۔

بی بی جان مسکرا دیں۔

ہاں لے جاو مگر اس بار خبر پکی ہے شرط لگا لو میرے ساتھ۔

سچی بی بی جان؟

ہاں ہاں سچی۔۔۔وہ باری باری دونوں کا ماتھا چوم کر مسکرا دیں۔

نمرہ شرما گئی اور منہ پر ہاتھ رکھے مسکرا دی۔

دیکھ تو سہی کیسے شرما رہی تیری دلہن۔

تیمور بھی اسے شرماتے دیکھ مسکرا دیا۔

تو پھر چلتے ہیں ڈاکٹر پاس۔

exponovels

چلیں؟

میری شال۔۔۔۔میں شبو سے کہتی ہوں۔

ارے کیوں بھول جاتی ہے بار بار۔۔۔شبو کا نکاح ہو چکا ہے اور دو ہفتے پہلے وہ یہاں سے جا چکی ہے۔

جی بی بی جان۔۔۔نمرہ تھوڑی افسردہ ہوئی۔

میں لے آتا ہوں۔۔۔۔تم بیٹھو یہاں آرام سے۔

تیمور خود اس کی شال لے آیا اور ہاسپٹل کے لیے نکل گئے۔

واپسی پر تیمور کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نہی تھا۔

گھر آ کر سب کو یہ خوشخبری سنائی تو سب خوشی سے نڈھال ہو گئے اور دونوں کے صدقے اتارے گئے۔

ایک سال بعد۔۔۔

تیمور لیپ ٹاپ پر اپنی شادی کی مووی دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

نمرہ ننھے احد کو گود میں اٹھائے کمرے میں آئے اور اسے جھولے میں لٹا کر تیمور کی طرف بڑھی۔

سو گیا میرا شہزادہ؟

جی بی بی جان نے سلا دیا۔

exponovels

کیا دیکھ رہے ہیں آپ؟

دیکھ رہا ہوں جب میری چڑیل میری زندگی میں آئی تھی تو کیسی لگ رہی تھی۔

نمرہ چڑ گئی اور منہ پھلائے بیٹھ گئی۔

تیمور نے پیار سے اس کے گال کو چھوا اور اپنے قریب کیا۔

میری چڑیل۔۔۔ آفت کی پڑیا۔

نمرہ مسکرا دی۔۔۔ آپ نہی باز آئیں گے۔

جب پتہ ہے تو کیوں اپنا خون جلاتی ہو؟

بس شوق ہے مجھے۔

اچھا شوق ہے۔۔۔۔ تیمور ہنستے ہوئے بولا اور مووی ختم ہونے پر لیپ ٹاپ شٹ ڈاون کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

ہمممم تو کیسی لگی میری چڑیل کو؟

کیا؟

نمرہ نا سمجھی سے بولی۔

exponovels

"تیری میری کہانی"

نمرہ ہنس دی۔۔۔ ہمم اچھی تھی۔

بس اچھی؟

جی بس اچھی۔۔۔اب سو جائیں صبح آپ کو پنچائیت جانا ہے اور سکول بھی۔

مجھے بھی بہت سارے کام کرنے ہوتے ہیں گھر پر۔

افففف کتنا بولتی ہو تم۔۔۔وہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا دیا۔

نمرہ بھی مسکرا دی اور اس کے بازو پر سر رکھے سکون سے سو گئی۔

اسے سکون سے سوتے دیکھ تیمور بھی مسکرا دیا اور سکون سے آنکھیں بند کر لیں۔

خدا کرے سدا سلامت رہے "تیری میری کہانی"

آخر کار ایک سال بعد چوہدری فضل دین کو عمر قید سزا سنا دی گئی اور اس کے بیٹے خرم کو بھی چھ سال قید کی سزا ملی۔

برائی کا خاتمہ ایک دن ہو ہی جاتا ہے۔

exponovels

ختم شده

exponovels